e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 107 Thursday , January 16 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلدنمبر(۲۴)شمارہ نمبر(۱۰۷)لکھنؤ، بروز جمعرات ۱۶-جنوری ۲۰۲۵ء، مطابق ۱۵/رجب المرجب -۱۴۴۶ھ صفحات-۸

ڈلیوال کی صحت معاملہ: سپریم کورٹ پنجاب حکومت سے ناراض

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے تقریباً 50 دنوں سے بھوک ہڑتال پر بیٹھے کسان لیڈر جگجیت سنگھ ڈلیوال کی صحت کے معیار میں بہتری کے پنجاب حکومت کے دعوے پر بدھ کو ناراضگی کا اظہار کیا اور ایمس سے رائے لینے کے لئے ان کی (ڈلیوال) ہیلتھ رپورٹ کی کاپی جمع کرانے کا حکم دیا۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے ریاستی حکومت کے اس دعوے پر حیرت کا اظہار کیا کہ تقریباً 50 دنوں سے بھوک ہڑتال پر بیٹھے شخص کی صحت کے معیارات میں کیسے بہتری آئی۔ بنچ نے پنجاب حکومت کی نمائندگی کر رہے سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل سے پوچھا یہ کیسے ممکن ہے...اور ایک طرف آپ کہہ رہے ہیں کہ آپ کے ڈاکٹر وہاں (احتجاج کی جگہ پر) موجود ہیں... ہم جاننا چاہتے ہیں۔ کہ کس طرح پیرامیٹرز (صحت) بہتر ہو رہے ہیں۔ جب بنچ نے پوچھا کہ 'وہ (ڈلیوال) 49 دنوں سے بھوک ہڑتال پر بیٹھے ہیں

بہار: ایلیومینیم فیکٹری کا بوائلر پھٹنے سے 2 مزدوروں کی موت

سمستی پور۔ بہار کے سمستی پور ضلع سے ایک اندوہناک خبر سامنے آرہی ہے۔ بدھ (15 جنوری) کو دوپہر 2 بجے ایک فیکٹری کا بوائلر پھٹ جانے سے 2 مزدوروں کی موت ہوگئی اور کئی دیگر زخمی ہوگئے۔ ذرائع سے ملی اطلاعات کے مطابق وینی تھانہ حلقہ میں ایلیومینیم فیکٹری کا بوائلر اچانک سے پھٹ پڑا جس کی وجہ سے وہاں افراتفری کا ماحول پیدا ہوگیا۔ زخمیوں کو علاج کے لیے فوری طور پر صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ زخمیوں میں 4 کی حالت سنگین بتائی جارہی ہے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی فوراً انتظامیہ و پولیس کے افسران جائے وقوع پر پہنچے اور راحت و بچاؤ کاری کا عمل شروع کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر بوائلر کے پھٹنے کی کچھ ویڈیوز سامنے آئی ہیں۔ ان ویڈیوز میں واضح طور پر دیکھا جاسکتا ہے کہ جس جگہ پر بوائلر پھٹتا ہے وہ جگہ ملبے میں تبدیل ہوگیا۔ ویڈیو میں یہ بھی نظر آرہا ہے کہ کچھ لوگ ملبے کے نیچے دبے ہوئے ہیں۔

ہندوستانی بحریہ کی طاقت میں اضافہ--------

پی ایم مودی نے 3 جنگی جہازوں کو قوم کے نام کیا وقف

پانی، زمین، آسمان، گہرا سمندر ہو یا لامحدود خلا، ہندوستان ہر جگہ اپنے مفادات کا تحفظ کر رہا ہے: مودی

ممبئی۔ وزیراعظم نریندر مودی نے میں انڈین نیوی ڈاک یارڈ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ہندوستان کی سمندری طاقت کو مزید مستحکم کرنے کے لیے 3 جنگی جہازوں کو قوم کے نام وقف کیا۔ ان جہازوں میں آئی این ایس سورت، آئی این ایس نیل گری اور آئی این ایس واگھ شیر شامل ہیں، جو میک ان انڈیا مہم کا حصہ ہیں اور ملک کی دفاعی صلاحیتوں کو مزید بڑھائیں گے۔ وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ پانی ہو، زمین ہو، آسمان ہو، گہرا سمندر ہو یا لامحدود خلا، ہندوستان ہر جگہ اپنے مفادات کا تحفظ کررہا ہے۔ مسٹر مودی نے یہ بات بدھ کو یہاں نیول ڈاکیارڈ میں بحریہ کے تین بڑے جنگی جہازوں آئی این ایس سورت، آئی این ایس نیلگیری اور آئی این ایس واگشیر کو بحریہ کے بیڑے میں شامل کرنے کے موقع پر کہی۔ وزیراعظم مودی نے کہا، "یہ تینوں جہاز میک ان انڈیا کے تحت تیار کیے گئے ہیں اور ان کا مقصد ملک کی سلامتی میں نئی طاقت کا اضافہ کرنا ہے۔ یہ جہاز دہشت گردی اور منشیات کی اسمگلنگ جیسے خطرات سے علاقے کی حفاظت میں مدد کریں گے۔" انہوں نے کہا کہ اس قدم سے ہندوستانی بحریہ کو مزید مضبوط بنانے میں مدد ملے گی اور دنیا بھر میں ہندوستان کی بحری طاقت کا پیغام جائے گا۔ وزیراعظم نے مزید کہا کہ آج ہندوستان کی سمندری وراثت، بحریہ کی عظیم تاریخ اور خودمختار ہندوستان کے مشن کے لیے ایک تاریخی دن ہے۔" انہوں نے ہندوستان کی سمندری طاقت کو تقویت دینے کے لیے مزید اقدامات کرنے کا عہد کیا۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ یہ پہلا موقع ہے جب ایک ڈسٹرائر، ایک فریگٹ اور ایک سب میرین کو ایک ساتھ کمیشن کیا جا رہا ہے۔ وزیراعظم مودی نے ہندوستان کے عالمی کردار پر بھی بات کی اور کہا کہ آج ہندوستان کو عالمی سطح پر ایک قابل اعتماد اور ذمہ دار پارٹنر کے طور پر جانا جارہا ہے۔ ہندوستان نے ہمیشہ توسیع پسندی کے بجائے ترقی پسندی کی پالیسی اپنائی ہے۔ انہوں نے اس موقع پر 15 جنوری کو آرمی ڈے کے طور پر منانے کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا اور شہید فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ آئی این ایس سورت ہندوستانی بحریہ کا جدید ترین گائیڈڈ میزائل ڈسٹرائر ہے۔ یہ 15بی زمرہ کا چوتھا اور آخری جہاز ہے، جو دنیا کے سب سے جدید اور طاقتور ڈسٹرائرز میں شمار ہوتا ہے۔ یہ جہاز 75 فیصد خود انحصاری مواد سے تیار کیا گیا ہے اور اس میں جدید ہتھیاروں اور سینسر سسٹمز کے ساتھ ساتھ نیٹ ورک سینٹرڈ کیپیبلٹیز بھی موجود ہیں۔ اس جہاز میں ایک وقت میں 16 براہموس میزائل فائر کیے جاسکتے ہیں۔ آئی این ایس نیل گری 17اے اسٹیلتھ فریگٹ کا پہلا جہاز ہے، جو ہندوستانی بحریہ کے جنگی جہاز ڈیزائن بیورو کے ذریعہ تیار کیا گیا ہے۔ یہ جدید خصوصیات کے ساتھ تیار کیا گیا ہے اور اس میں دشمن کے زمینی اہداف کے ساتھ ساتھ سمندر میں موجود سب میرینز کو ٹارگٹ کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ اس میں 8 طویل فاصلے کی سطح سے فضاء میں مار کرنے والی میزائلز اور ایئر ڈیفنس گن شامل ہیں۔

بھاگوت کے 'سچی آزادی' والے بیان پر اپوزیشن برہم

راہل گاندھی کا موہن بھاگوت پر حملہ، کہا-'انہوں نے آئین کی توہین کی'، بی جے پی-آر ایس ایس کے ساتھ 'انڈیا اسٹیٹ سے' لڑ رہے ہیں ▫ بھاجپا کا پلٹ وار، کانگریس لیڈر نے ہی گندہ سچ اجاگر کیا، ان کی جنگ ملک سے ہے

مرکزی وزیر اور سینئر بی جے پی لیڈر جے پی نڈا نے راہل کو ان کے ریمارکس پر گھیرا۔ جے پی نڈا نے اپنے ایکس پر لکھا کہ کانگریس کی بدصورت سچائی کو اب ان کے اپنے لیڈر نے بے نقاب کردیا ہے۔ میں راہول گاندھی کی تعریف کرتا ہوں کہ انہوں نے واضح طور پر یہ کہا کہ ملک کیا جانتا ہے کہ وہ ہندوستانی ریاست سے لڑ رہے ہیں! یہ کوئی راز نہیں ہے کہ راہول گاندھی اور ان کے ماحولیاتی نظام کے شہری نکسلیوں اور ڈیپ اسٹیٹ کے ساتھ قریبی تعلقات ہیں جو ہندوستان کو بدنام، رسوا اور بدنام کرنا چاہتے ہیں۔ اس نے جو کچھ بھی کیا یا کہا اس کا مقصد ہندوستان کو توڑنا اور ہمارے معاشرے کو تقسیم کرنا ہے۔

نئی دہلی: کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے بدھ کے روز کہا کہ پارٹی صرف بی جے پی اور آر ایس ایس کے خلاف نہیں لڑ رہی ہے--- جس نے ہمارے ملک کے ہر ادارے پر قبضہ کرلیا ہے--- بلکہ ایک 'قومی تحریک' کے طور پر 'ہندوستانی ریاست' کے خلاف بھی۔ ایک تہذیب جنگ لڑ رہا ہے۔ کانگریس کے سینئر رہنما راہل گاندھی نے آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت پر آئین کی توہین کرنے کا الزام عائد کیا۔ راہل گاندھی نے کہا کہ موہن بھاگوت نے گزشتہ روز یہ کہا تھا کہ آئین ہماری آزادی کی علامت نہیں ہے، جس پر راہل گاندھی نے سخت ردعمل ظاہر کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس قسم کی باتیں ملک کی آزادی کی تحریک اور آئین کی اہمیت کو کمزور کرنے کی کوشش ہیں۔ راہل گاندھی نے کہا کہ اگر موہن بھاگوت کسی دوسرے ملک میں ایسا بیان دیتے تو اسے غداری سمجھا جاتا اور ان کو گرفتار کر کے مقدمہ چلایا جاتا۔

راہل گاندھی کانگریس کے نئے دفتر 'اندرا بھون' کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ یہ بیان ملک کے آزادی کے کارکنوں اور آئین کو عزت دینے والے افراد کے لیے انتہائی توہین آمیز ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب بھاگوت جیسے شخص کا یہ بیان آتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ عوامی سطح پر یہ کہنا چاہتے ہیں کہ 1947 میں ہندوستان کو آزادی نہیں ملی تھی۔ یہ کہنا کہ آزادی کی تحریک بے معنی تھی، ہر ہندوستانی کی توہین ہے۔

راہل گاندھی نے کہا، "کل ایک تقریر میں، آر ایس ایس کے سربراہ نے کہا کہ ہندوستان نے 1947 میں حقیقی آزادی حاصل نہیں کی، بلکہ جب رام مندر بنایا گیا تب آزادی حاصل ہوئی۔ یہ عمارت عام نہیں ہے۔ یہ ہمارے ملک کی مٹی سے نکلی ہے اور یہ لاکھوں لوگوں کی محنت اور قربانی کا نتیجہ ہے۔ تحریک آزادی کا ثمر ہمارا آئین ہے، جس پر کل موہن بھاگوت نے یہ کہہ کر حملہ بولا کہ آئین ہماری آزادی کی علامت نہیں ہے۔ یہ پارٹی ہمیشہ ایک خصوصی اقدار کے لیے کھڑی رہی ہے اور ہم ان اقدار کو اس عمارت میں ظاہر ہوتا دیکھ سکتے ہیں۔" راہل گاندھی نے کہا کہ موجودہ حکمران جماعت کے لوگ آئین، قومی پرچم اور دیگر قومی علامتوں کی اہمیت کو نہیں سمجھتے اور ان کے نظریات کانگریس سے بالکل مختلف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ ہندوستان کو ایک چھپے ہوئے، گہری حکومت والے ملک کے طور پر دیکھنا چاہتے ہیں، جہاں ایک شخص کی حکمرانی ہو اور عوام کی آواز کو دبایا جائے۔ راہل گاندھی نے مزید کہا کہ ان کے لیے مخصوص طبقات جیسے دلت، اقلیتی برادری، پسماندہ طبقات اور قبائلی عوام کی آواز کو خاموش کرنا ان کا ایجنڈا ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ کانگریس ہی وہ واحد جماعت ہے جو اس ظلم کے خلاف کھڑی ہے، کیونکہ اس کا نظریہ محض آج کا نہیں، بلکہ ہزاروں سال پرانا ہے۔ کانگریس کے نظریات ہمیشہ سے آر ایس ایس کے نظریات کے مخالف رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کانگریس ہی وہ واحد سیاسی قوت ہے جو اس وقت حکومت کے دہرے معیار اور ان کے ملک کے آئینی ڈھانچے پر حملے کے خلاف مضبوطی سے کھڑی ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ یہ وقت آگیا ہے کہ ان نظریات کے خلاف آواز بلند کی جائے اور لوگوں کو یہ سمجھایا جائے کہ کانگریس ہی واحد جماعت ہے جو اس ملک کے آئین کی حفاظت کرے گی۔

کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ موہن بھاگوت کے بیان کی سخت مذمت کرتے ہوئے اسے جمہوریت مخالف قرار دیا ہے کانگریس کے نئے ہیڈکوارٹر اندرا بھون کا افتتاح کرنے کے بعد مسٹر کھڑگے نے آج ٹویٹ کیا کہ آر ایس ایس ایک تقسیم کرنے والا نظریہ ہے جس نے آزادی کی جدوجہد میں کبھی کوئی تعاون نہیں کیا انہوں نے کہا، بہت سی تقسیم کرنے والی طاقتیں، جن کا جدوجہد آزادی میں کوئی حصہ نہیں تھا، بعد میں انہوں نے آئین، ترنگے، اشوک چکر اور یہاں تک کہ سماج کی ترقی کے لیے بنائے جانے والے قوانین اور ضابطوں کی بھی مخالفت کی۔ آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت نے کہا ہے کہ جب رام مندر بنا تو ملک کو آزادی ملی۔ اس کے ساتھ ہی وزیراعظم نریندر مودی کو لگتا ہے کہ جب وہ 2014 میں وزیراعظم بنے تب ملک کو آزادی ملی۔ کانگریس صدر نے اس بیان کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا یہ شرم کی بات ہے۔ آر ایس ایس اور بی جے پی کے لوگوں کو یوم آزادی اس لیے یاد نہیں ہے کہ انہوں نے ملک کی آزادی میں کوئی حصہ نہیں لیا۔ کانگریس آزادی کو اس لیے یاد کرتی ہے کہ ہمارے لوگوں نے اپنی جانیں قربان کیں، جدوجہد کی اور آزادی کے لیے اپنا گھر بار چھوڑا۔ اس لیے میں موہن بھاگوت جی کے بیان کی مذمت کرتا ہوں۔

انتخاب سے متعلق اصولوں میں ترمیم معاملہ

سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت اور الیکشن پینل کو بھیجا نوٹس

نئی دہلی۔ کانگریس کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا رکن جے رام رمیش نے سپریم کورٹ میں عرضی داخل کر انتخابی طریقۂ عمل اصول 1961 میں کی گئی ترمیم کو چیلنج پیش کیا تھا۔ اس عرضی پر سماعت کرتے ہوئے آج سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت اور الیکشن پینل کو نوٹس جاری کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ انتخابی طریقۂ عمل کے اصول میں ترمیم کے ذریعہ سی سی ٹی وی فوٹیج، ویب کاسٹنگ ریکارڈنگ اور امیدواروں کی ویڈیو فوٹیج سمیت الیکٹرانک دستاویزات کی جانچ پر روک لگادی گئی ہے۔ اسی ترمیم کو جے رام رمیش نے چیلنج پیش کیا ہے۔ اب اس معاملے میں مرکزی حکومت کے ساتھ ساتھ الیکشن پینل کو بھی اپنا جواب عدالت عظمیٰ میں داخل کرنا ہوگا۔ عدالت نے اس معاملے میں آئندہ سماعت 17 مارچ سے شروع ہونے والے ہفتہ میں مقرر کیا ہے۔ جے رام رمیش نے اس عرضی میں اس بات پر زور دیا ہے کہ ترمیم کو مناسب عوامی بات چیت کے بغیر پیش کیا گیا ہے۔ کانگریس کی دلیل ہے کہ یہ قدم جمہوری اقدار کو بنائے رکھنے کے لیے کام کرنے والے اداروں میں بھروسہ کو کم کرتا ہے۔ ابھی حال ہی میں جو تبدیلیاں ہوئی ہیں، اس نے انتخابی طریقۂ عمل سے متعلق کچھ دستاویزات کے عوامی معائنہ پر روک لگادی ہے۔

منی لانڈرنگ معاملے: سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت کو لگائی پھٹکار

ہم مرکز کی جانب سے قانون کے برعکس موقف پیش کرنے کے عمل کو کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کریں گے

نئی دہلی۔ سپریم کورٹ نے منی لانڈرنگ کے ایک معاملے میں سماعت کرتے ہوئے مرکزی حکومت پر خاصا ناراضگی ظاہر کی ہے۔ طے شدہ قانون سے برعکس موقف رکھنے پر مرکزی حکومت کو پھٹکار لگاتے ہوئے سپریم کورٹ نے کہا کہ "ہم مرکز کی جانب سے قانون کے برعکس موقف پیش کرنے کے عمل کو کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کریں گے۔" واضح ہو کہ سپریم کورٹ نے مذکورہ بالا تبصرہ پی ایم ایل اے کے تحت ایک خاتون ملزمہ کی ضمانت عرضی پر سماعت کے دوران کیا۔ عرضی میں ای ڈی نے پی ایم ایل اے میں ضمانت کی سخت شرائط سے خواتین کو چھوٹ دیے جانے کے باوجود مخالفت ظاہر کی تھی۔ جسٹس اے ایس اوکا نے کہا کہ وہ ضمانت کی حقدار ہیں، اس کی ضمانت پر کیوں اعتراض کیا گیا؟ جواب میں سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے عدالت سے کہا کہ "بالکل وہ ضمانت کی حقدار ہیں۔ براہ کرم ہمیں جواب داخل کرنے کی اجازت دیں۔ مس کمیونکیشن کی وجہ سے کچھ کنفیوژن ہوگیا تھا۔" جسٹس اوکا نے اس معاملے میں اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ہم قبول کرتے ہیں کہ ہم مکمل قانون نہیں جانتے ہیں، لیکن کبھی کبھی ہم قانون کی کچھ دفعات کو جانتے ہیں۔ اگر عدالت کے سامنے پیش ہونے والے وکیل اس بنیاد پر آگے بڑھیں گے تو کیسے چلے گا؟ اس طرح کی دلیل کو کیا مانا جائے؟ ساتھ ہی عدالت نے کہا کہ اس طرح کی دلیلیں نہیں سنی جائیں گی۔ عدالت کی سخت تنقید کے بعد اے ایس جی مہتا نے کہا کہ "یہ ارادہ نہیں تھا، لیکن میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ براہ کرم مواد دیکھیں۔ خواتین کو سی آر پی سی کے ساتھ ساتھ پی ایم ایل اے کے تحت خصوصی علاج ملتا ہے، لیکن یہاں خواتین خود ہی سرغنہ ہے۔ یہی میں دکھانے کی کوشش کر رہا ہوں۔ ہمیں جمعہ تک کا وقت دیں تب تک ہم تفصیلی رپورٹ آپ کے سامنے پیش کریں گے۔" قابل ذکر ہے کہ سپریم کورٹ نے خاتون کی عرضی سماعت کے لیے منظور کر لی ہے۔ ساتھ ہی سپریم کورٹ نے اے ایس جی کو جواب داخل کرنے کا وقت بھی دیا ہے۔

سپریم کورٹ نے ریاستوں کو گمراہ کن اشتہارات کے خلاف کارروائی کرنے میں ناکامی پر سرزنش کی

نئی دہلی۔ سپریم کورٹ گمراہ کن اشتہارات اور طبی دعووں پر سخت ہے۔ سپریم کورٹ نے ریاستوں کو گمراہ کن اشتہارات اور طبی دعووں کے خلاف کارروائی کرنے میں ناکامی پر سرزنش کی ہے۔ ساتھ ہی ایسی ریاستوں کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی شروع کرنے کی وارننگ دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی سپریم کورٹ نے انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن (آئی ایم اے) کے سابق صدر آر وی اشوکن کو بھی بڑی راحت دی ہے۔ عدالت نے انٹرویو میں عدالت عظمیٰ پر ان کے تبصروں پر ان کے خلاف شروع کی گئی توہین عدالت کی کارروائی بند کردی ہے۔ بنچ نے سابق آئی ایم اے صدر کے حلف نامہ کے ساتھ پیش کردہ معافی کو قبول کیا اور فیصلہ کیا کہ مزید کارروائی کی ضرورت نہیں ہے۔ جسٹس ابھے اوکا اور اجل بھویان کی بنچ نے کہا، ہم یہ واضح کرتے ہیں کہ کسی بھی ریاست اور مرکز کے زیر انتظام علاقے کی جانب سے عدم تعمیل کی صورت میں، توہین عدالت ایکٹ 1971 کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ بیان کرتا ہے۔" یہ کرسکتا ہے۔ بنچ جدید (ایلوپیتھک) ادویات کو نشانہ بنانے والے گمراہ کن دعووں اور اشتہارات کے بارے میں انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن (آئی ایم اے) کی طرف سے دائر درخواست کی سماعت کر رہی تھی۔ پچھلے سال مئی میں، عدالت عظمیٰ نے تمام ریاستی حکومتوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ہدایت دی تھی کہ وہ ڈرگس اینڈ میجک ریمیڈیز (قابل اعتراض اشتہارات) ایکٹ، 1954، ڈرگس اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ، 1940 اور کنزیومر پروٹیکشن ایکٹ سے متعلق اپنے لائسنسنگ حکام کے حلف نامہ داخل کریں۔

مایاوتی کو سپریم کورٹ سے بڑی راحت

2009 میں نصب مجسموں پر دائر مفاد عامہ کی عرضی خارج

لکھنؤ۔ بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی سربراہ مایاوتی کو بدھ کو سپریم کورٹ سے بڑی راحت ملی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے 2009 میں ایک مفاد عامہ کی عرضی (PIL) کو خارج کردیا تھا جس میں ان کی حکومت کے دوران نصب مجسموں کی تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ درخواست میں الزام لگایا گیا تھا کہ مایاوتی نے وزیراعلی رہتے ہوئے اپنے اور اپنی پارٹی کے انتخابی نشان ہاتھی کے مجسمے لگانے کے لیے بجٹ سے 2000 کروڑ روپے خرچ کیے تھے۔ یہ عرضی دو وکلاء روی کانت اور سوکمار نے دائر کی تھی۔ عرضی کو نمٹاتے ہوئے جسٹس بی وی ناگرتھنا اور ستیش چندر شرما کی بنچ نے کہا کہ اب زیادہ تر مسائل غیر متعلقہ ہوگئے ہیں۔ عدالت نے نوٹ کیا کہ الیکشن کمیشن پہلے ہی اس معاملے پر رہنما خطوط جاری کرچکا ہے۔ پی آئی ایل میں الزام لگایا گیا تھا کہ 2008-09 اور 2009-10 کے دوران، جب مایاوتی اتر پردیش کی وزیراعلی تھیں، ریاستی بجٹ سے 2000 کروڑ روپے خرچ کیے گئے، جو ان کے مجسموں کی تعمیر اور بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کے لیے استعمال کیے گئے۔ مختلف جگہوں پر لگائے گئے انتخابی نشان ہاتھی کے مجسموں کی شکل میں استعمال کیے گئے۔ ایڈوکیٹ پرکاش کمار سنگھ کے توسط سے دائر درخواست میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ہاتھیوں کے 60 مجسموں کی تنصیب پر 52.2 کروڑ روپے خرچ کرنا نہ صرف عوام کے پیسے کا ضیاع ہے بلکہ یہ الیکشن کمیشن کے جاری کردہ رہنما خطوط کے بھی خلاف ہے۔

دہلی الیکشن کمیشن کے ری ٹویٹ پر ہنگامہ

عآپ نے اٹھائے سوال تو الیکشن کمیشن نے فوراً کی کارروائی

نئی دہلی: دہلی میں انتخابی درجہ حرارت گرم ہے۔ ایسے میں چھوٹی سے چھوٹی بات بھی ہنگامہ کھڑا کردیتی ہے۔ ایسا ہی کچھ اس وقت ہوا جب دہلی الیکشن کمیشن نے بی جے پی کے ایک ٹویٹ کو ری ٹویٹ کردیا۔ پھر کیا تھا، عام آدمی پارٹی بھڑک گئی۔ وہ پوچھنے لگی کہ کیا الیکشن کمیشن کسی پارٹی کے ٹویٹ کو ری ٹویٹ کرسکتا ہے؟ اس کے بعد الیکشن کمیشن نے طویل جواب دیا اور بتایا کہ یہ کس نے کیا اور کیوں کیا۔ یہی نہیں، فوری کارروائی بھی کی گئی۔ دراصل بی جے پی کے دہلی صدر ویریندر سچدیوا اور بانسری سوراج شکایت لے کر الیکشن کمیشن کے دفتر گئے تھے۔ ان کی شکایت درج کرلی گئی۔ اس کے بعد بی جے پی نے ایکس پر ان کی دہلی الیکشن کمیشن کے افسران سے ملاقات کی تصویر پوسٹ کی۔ کیپشن میں لکھا گیا: ویریندر سچدیوا اور بانسری سوراج نے چیف الیکشن کمشنر سے ملاقات کی۔ چونکہ اس تصویر میں الیکشن کمشنر تھے، اس لیے اسے الیکشن کمیشن کے ٹویٹر ہینڈل سے ری ٹویٹ کیا گیا۔ عام آدمی پارٹی کے لیڈر سنجے سنگھ نے ایکس پر لکھا: ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار نئی دہلی کے الیکشن افسر نے خفیہ طور پر بی جے پی کے ٹویٹس کو ری ٹویٹ کرنا شروع کردیا ہے۔ اب نئی دہلی اسمبلی سیٹ کے ضلع انتخابی افسر کہہ رہے ہیں، "جب پیار کیا تو ڈرنا کیا؟" ضلع الیکشن افسر نے اب بی جے پی میں شامل ہونے اور کھل کر انتخابی مہم چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ کل صبح 11 بجے ضلع الیکشن آفیسر بی جے پی دفتر میں باضابطہ طور پر بی جے پی میں شامل ہوں گے۔

ہنگامہ بڑھنے پر الیکشن کمیشن نے فوری ردعمل ظاہر کیا۔ الیکشن کمیشن نے ایکس پر ہی لکھا: ڈی ای او کا آفیشل سوشل میڈیا ہینڈل نوڈل آفیسر، سوشل میڈیا سیل کے زیر کنٹرول ہے۔ وہ ٹویٹس کا جواب دینے اور غلط معلومات کی تردید کرنے کے ذمہ دار ہیں تاکہ صحیح معلومات عوام تک پہنچیں۔ حال ہی میں ایک مخصوص ٹویٹ غلطی سے دوبارہ پوسٹ کردیا گیا جب ٹویٹ کا جواب دیا جارہا تھا۔

2025 میں بہار کی سیاسی سمت بدلے گی: لالو

پٹنہ۔ راشٹریہ جنتادل (آر جے ڈی) کے قومی صدر لالو پرساد یادو نے آج کہا کہ مکر سنکرانتی کے بعد کھرماس ختم ہوتا ہے، سورج اپنی سمت بدلتا ہے، اسی طرح 2025 میں بہار کی سیاسی سمت اور حالت بھی بدل جائے گی۔ مکر سنکرانتی کے موقع پر بدھ کو راشٹریہ لوک جن شکتی پارٹی (آر ایل جے پی) کے قومی صدر اور سابق مرکزی وزیر پشوپتی کمار پارس کی رہائش گاہ اور دفتر میں دہی چوڑا کا اہتمام کیا گیا۔ اس تقریب کے موقع پر مسٹر یادو اپنے بڑے بیٹے تیج پرتاپ یادو اور آر جے ڈی کے قومی پرنسپل جنرل سکریٹری عبدالباری صدیقی کے ساتھ رتھ پر پہنچے۔ اس موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے مسٹر یادو نے کہا کہ مکر سنکرانتی کے بعد کھرماس ختم ہوتا ہے، سورج اپنی سمت بدلتا ہے، اسی طرح 2025 میں بہار کی سیاسی سمت اور حالت بھی بدل جائے گی۔

دہلی اسمبلی انتخابات

کجریوال نے نئی دہلی سیٹ سے کاغذات نامزدگی کیے داخل

نئی دہلی: دہلی میں اسمبلی انتخابات کے لیے مختلف سیاسی جماعتوں کے امیدوار کاغذات نامزدگی داخل کر رہے ہیں۔ آج کا دن اہم رہا کیونکہ کئی بڑی سیاسی شخصیات نے اپنے کاغذات نامزدگی جمع کیے۔ اروند کجریوال نے نئی دہلی اسمبلی حلقے سے اپنے کاغذات نامزدگی داخل کیے۔ ان کے ساتھ ان کی اہلیہ سنیتا کجریوال اور خواتین حامی بھی موجود تھیں۔ عام آدمی پارٹی کے سوشل میڈیا اکاؤنٹ سے جاری بیان میں کہا گیا، "اروند کجریوال نے نئی دہلی اسمبلی سیٹ سے خواتین حامیوں کے ساتھ نامزدگی داخل کردی۔ ہماری حکومت پہلے بھی خواتین کے لیے کام کرتی رہی ہے اور آئندہ بھی جاری رکھے گی۔ بی جے پی جتنی بھی سازش کرے، دہلی کے عوام پھر سے کجریوال کو ہی منتخب کریں گے۔" نامزدگی سے پہلے اروند کجریوال نے ہنومان مندر اور والمیکی مندر میں پوجا کی۔ اس موقع پر ان کی اہلیہ سنیتا کجریوال بھی ان کے ساتھ تھیں۔ کجریوال نے خواتین حامیوں کے ساتھ پیدل مارچ بھی کیا۔ عام آدمی پارٹی کے دیگر امیدواروں میں منیش سسودیا نے جنگ پورہ سے اور سوربھ بھاردواج نے گریٹر کیلاش سے اپنے کاغذات نامزدگی داخل کیے۔ جبکہ گوپال رائے نے بابر پور سے کاغذات نامزدگی جمع کرائے۔ اس موقع پر اروند کجریوال کا کہنا تھا، "آج میں اپنے کاغذات نامزدگی داخل کرنے جارہا ہوں، میرے ساتھ کئی مائیں اور بہنیں دعائیں دینے آئی ہیں گی۔

دہلی میں عآپ مضبوط، اس لئے کی حمایت: اکھلیش

لکھنؤ۔ سماج وادی پارٹی (ایس پی) صدر اکھلیش یادو نے کہا کہ دہلی اسمبلی الیکشن میں عام آدمی پارٹی (عاپ) کی مضبوطی کو دیکھتے ہوئے ان کی پارٹی نے عاپ کو حمایت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یادو نے ہریدوار میں بدھ کو میڈیا نمائندوں سے بات چیت میں کہا کہ انڈیا اتحاد اٹینکٹ ہے۔ جب انڈیا اتحاد بنایا گیا تھا تبھی یہ کہا گیا تھا کہ جس ریاست میں جو مقامی پارٹی مضبوط ہوگی اس کی مدد کی جائے گی۔ انڈیا اتحاد کے سبھی لیڈروں کو ملا کر بی جے پی کے خلاف مضبوطی سے لڑنے والی پارٹی کے ساتھ کھڑا ہونا چاہئے۔ دہلی میں عاپ مضبوط ہے۔ اسلئے ہم وہاں عام آدمی پارٹی کے ساتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتراکھنڈ کو یو سی سی (یکساں سول کوڈ) سے زیادہ ترقی اور روزگار کی ضرورت ہے۔ جب اتراکھنڈ بنا تھا کہ اس وقت لوک سبھا میں اتراکھنڈ کے حوالے سے جو بحث ہوئی تھی اسے پورا کرنا اور اس کو آگے بڑھانا ضروری ہے۔ اتراکھنڈ کے بڑے حصے میں ابھی ترقی نہیں ہوئی ہے۔ اتراکھنڈ کو لے کر جو خواب دیکھا گیا تھا وہ ادھورا ہے۔ اتراکھنڈ بناتے وقت جو پارلیمنٹ میں بات ہوئی تھی ان چیزوں کو کرنا ضروری ہے۔ یادو نے کہا کہ بی جے پی ترقی اور ہم آہنگی کے بجائے ملک کی سیاست کو دوسری طرف لے جانے کی کوشش کررہی ہے۔ ہمارا مذہب سب کو اپنا تا ہے۔ ٹالیرنس سکھاتا ہے۔ ہمارے مذہب کی یہ سب سے قیمتی چیز ہے ہمیں اس کو کسی بھی قیمت پر بچائے رکھنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہاکمبھ کا انعقاد ہزاروں سال سے ہوتا آرہا ہے۔ ہمارے رشی۔ منی جنہیں ہم کبھی نہیں دیکھ پاتے مہاکمبھ کے وقت ان کا درشن ہوتا ہے۔ ان کے آنے سے مہاکمبھ کی شوبھا بڑھتی ہے۔ آج کے وقت میں جب اتنے وسائل ہیں سب کچھ لائیو ہو رہا ہے۔ ایسے وقت میں خامیاں ہوتی ہیں تو لوگ سوال اٹھاتے ہیں۔ ہمیں توقع ہے کہ حکومت ان تمام خامیوں پر دھیان دے گی۔ اصلاح کرے گی کیونکہ ابھی مہاکمبھ بہت دنوں تک چلنا ہے۔

فلسطینیوں کی نسل کشی کا سلسلہ جاری

دہشت گرد اسرائیل کے تازہ وحشیانہ حملوں میں درجنوں فلسطینی شہید

غزہ (ایجنسی)۔غزہ پر جاری صیہونی حکومت کی فوج کے حملوں میں دسیوں فلسطینیوں کی شہادت کی خبریں موصول ہوئی ہیں جبکہ فلسطین کی تحریک مجاہدین نے فلسطینی انتظامیہ کے صدر محمود عباس کی جانب سے جنین کیمپ کے محاصرے پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔سحر نیوز/ عالم اسلام: ارنا کی رپورٹ کے مطابق غاصب صیہونی حکومت نے غزہ پٹی کے خلاف اپنے جرائم کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے مرکزی غزہ کے النصیرات کیمپ پر بمباری کی جس کے نتیجے میں تیرہ فلسطینی بشمول چند خواتین اور بچے شہید ہو گئے ہیں، جبکہ متعدد افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔مرکزی غزہ کے بعض علاقوں پر صیہونی فوج کے حملوں میں بھی سات فلسطینی شہید اور متعدد زخمی ہوئے ہیں۔دریں اثنا فلسطینی ذرائع نے البریج کیمپ کے ایک مکان پر صیہونی جنگی طیاروں کی بمباری میں تین فلسطینی شہید ہوئے ہیں جبکہ شہر خان یونس کے المواصی علاقے میں ایک خیمے پر صیہونیوں کی بمباری میں تین دیگر فلسطینیوں کی شہادت کی خبر دی ہے۔صیہونیوں نے غزہ شہر میں ایک اسکول پر بمباری کی جس میں 7 فلسطینی شہید ہو گئے۔ دیرالبلح اور النصیرات پناہ گزین کیمپ میں بھی متعدد فلسطینی شہید ہوئے۔رپورٹ کے مطابق گزشتہ رات سے غزہ کے مختلف علاقوں پر صیہونی جنگی طیاروں کی بمباری میں اب تک چھبیس فلسطینی شہری شہید ہو چکے ہیں۔ جنگ بندی معاہدہ قریب ہونے کی خبروں کے باوجود غزہ پر صیہونی حکومت غزہ کے مختلف علاقوں پر مسلسل حملے کر رہی ہے۔العربی الجدید کے مطابق، جنگ غزہ کے چار سو ستر ہویں دن میں داخل ہو گئی ہے تاہم صیہونی جیٹ فائٹروں نے غزہ کے بعض علاقوں میں شدید بمباری کی۔دریں اثنا فلسطین کی مجاہدین تحریک نے محمود عباس کی سکیورٹی فورس کی جانب سے جنین کیمپ کے محاصرے پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔"مجاہدین تحریک" کے بیان میں کہا گیا ہے کہ ایسی حالت میں کہ جب صیہونی حکومت جنین کیمپ پر بمباری کر کے مسئلہ فلسطین اور فلسطینی عوام کے طاقت کے اقدار کو تباہ کر رہی ہے، فلسطینی انتظامیہ جنین کیمپ کا محاصرہ کر کے صیہونی دشمن کی خدمت کر رہی ہے مجاہدین تحریک کے بیان میں آیا ہے کہ صیہونی حکومت نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ تمام فلسطینیوں کو ختم کر دینے کے اپنے منصوبے پر کاربند ہے۔اس بیان میں محدود اختیارات کی حامل محمود عباس کی انتظامیہ سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ عقل اور منطق کا استعمال کرتے ہوئے جنین کیمپ کے محاصرے اور فلسطینی مجاہدوں کو نشانہ بنانے کا سلسلہ ختم کرے۔مجاہدین تحریک نے غرب اردن میں صیہونی دشمن کے خلاف کارروائیوں میں اضافے کی بھی اپیل کی ہے۔اس بیان میں فتح تحریک کے سمجھدار ارکان سے اپیل کی گئی ہے کہ محمود عباس کو فلسطینیوں کے خلاف اقدامات سے روک دیں۔مجاہدین تحریک نے تمام فلسطینیوں سے دشمنوں کی سازشوں کے سامنے متحد ہو کر صیہونیوں کی سازشوں کو ناکام بنانے کی بھی اپیل کی ہے۔

درجنوں اسرائیلی فوجیوں کا غزہ میں لڑنے سے انکار

تل ابیب،15 جنوری (یو این آئی) غزہ میں اسرائیل کی وحشیانہ بمباری اور بے گناہ شہریوں کا قتل عام اسرائیلی فوجیوں کو نفسیاتی طور پر شدید متاثر کر رہا ہے،درجنوں اسرائیلی فوجیوں نے فلسطینیوں کی نسل کشی کا اعتراف کرتے ہوئے لڑنے سے انکار کر دیا۔درجنوں اسرائیلی فوجیوں کا غزہ میں شہریوں کے خلاف جنگی جرائم کا اعتراف کرتے ہوئے کہنا ہے کہ ہم اس ظلم کا حصہ رہے ہیں۔اسرائیلی کے 7 ایسے فوجی جنہوں نے غزہ میں لڑائی جاری رکھنے سے انکار کیا ہے، انہوں نے اے پی کو بتایا کہ ہم نے فلسطینیوں کو بے دریغ قتل کیا اور ان کے گھروں کو تباہ کیا۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق تقریباً 200 فوجیوں نے اپنی حکومت کو ایک دستخط شدہ خط ارسال کیا ہے جس میں ان کا کہنا ہے کہ اگر حکومت جنگ بندی کو یقینی نہیں بناتی تو وہ لڑائی بند کر دیں گے۔رپورٹ کے مطابق خدمت سے انکار کرنے والے فوجیوں کی تحریک یش گیول کے ترجمان اشائی مینوخن نے ایسوسی ایٹڈ پریس (اے پی) سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایسے 80 سے زیادہ فوجیوں کے ساتھ کام کر رہے ہیں جو غزہ میں لڑنے سے انکار کر رہے ہیں اور سیکڑوں مزید ایسے فوجی ہیں جو اسی طرح محسوس کرتے ہیں لیکن خاموش ہیں۔اسرائیلی آرمڈ کور کے ایک افسر یوتام ویلک نے بتایا کہ غزہ میں اسرائیلی کنٹرول والے "بفرزون" میں کسی بھی غیر مجاز شخص کو دیکھتے ہی گولی مارنے کے احکامات دیے گئے تھے۔انہوں نے کہا کہ ہم نے حکم پر عمل درآمد کرتے ہوئے کم از کم 12 افراد کو قتل کیا لیکن ان بے گناہ نوجوان کے قتل کا منظر ہمارے دماغ سے نکل نہیں پایا۔یوتام ویلک ان فوجیوں میں شامل ہیں جو 15 ماہ سے جاری اس تنازع کے خلاف آواز اٹھا رہے ہیں اور مزید لڑنے سے انکار کر رہے ہیں۔واضح رہے کہ بین الاقوامی قانونی تنظیمیں غزہ میں اسرائیل کی کارروائیوں کو نسل کشی اور جنگی جرائم سے تعبیر کرتی ہیں،اسرائیلی فوجیوں کے یہ حالیہ اعترافات اسرائیل کی پرتشدد پالیسیوں کو بے نقاب کر رہے ہیں۔

حماس نے غزہ معاہدے کو گرین سگنل دے دیا، اسرائیلی عہدیدار کا دعویٰ

غزہ۔(ایجنسی)۔اسرائیلی عہدیدار نے دعویٰ کیا ہے کہ حماس نے غزہ میں جنگ بندی اور یرغمالیوں کی واپسی کی تجویز پر اتفاق کر لیا۔غیر ملکی خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی عہدیدار نے کہا کہ حماس نے غزہ میں جنگ بندی اور یرغمالیوں کی واپسی کے حوالے سے قطر میں موجود مذاکرات کاروں کی جانب سے دی جانے والی تجویز پر اتفاق کیا ہے۔خیال رہے کہ گزشتہ روز امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے کہا تھا کہ غزہ معاہدے کے حوالے سے گیند حماس کے کورٹ میں ہے۔واشنگٹن میں اٹلانٹک کونسل کے تھنک ٹینک سے خطاب کرتے ہوئے انٹونی بلنکن نے کہا تھا کہ ایران کی حمایت یافتہ عسکری تنظیم حزب اللہ سب کچھ گنوانے کے بعد ماضی کا قصہ بن چکی ہے۔انہوں نے کہا کہ حزب اللہ کے خاتمے کے بعد ایران کی اہم سپلائی لائن تباہ ہو گئی، خطے میں امن، استحکام کے لیے ایران کو سبق سکھانے کی ضرورت ہے۔امریکی وزیر خارجہ نے کہا تھا کہ غزہ میں جنگ بندی پر مہر لگانا حماس پر منحصر ہے جب کہ حتمی تجویز قطر میں مذاکرات کی میز پر ہے، گیند اب حماس کے کورٹ میں ہے۔انٹونی بلنکن نے کہا تھا کہ اگر حماس قبول کر لیتا ہے تو یہ معاہدہ طے پانے اور عمل درآمد کے لیے تیار ہے۔انٹونی بلنکن کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا تھا جب کہ اس سے ایک روز قبل قطر نے اسرائیل اور حماس کو غزہ میں جنگ کے خاتمے کے لیے معاہدے کا حتمی مسودہ پیش کر دیا تھا۔مذاکرات سے آگاہ ایک عہدیدار نے بتایا تھا کہ امریکا کے نو منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ایلچی نے بھی بات چیت میں شرکت کی، جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کا مسودہ دوحہ میں ہونے والے مذاکرات میں طے کیا گیا جس میں اسرائیل کی خفیہ ایجنسیوں موساد اور شین بیت کے سربراہان، قطر کے وزیر اعظم اور نامزد امریکی سفیر اسٹیو وٹکوف بھی شامل تھے۔خیال کیا جاتا ہے کہ سبکدوش ہونے والی امریکی انتظامیہ کے عہدیداروں نے بھی بات چیت میں شرکت کی ہے۔عہدیدار نے کہا تھا کہ معاہدے تک پہنچنے کے لیے اگلے 24 گھنٹے اہم ہوں گے، اسرائیل کے کان ریڈیو نے ایک اسرائیلی عہدیدار کے حوالے سے پیر کو خبر دی تھی کہ قطر میں اسرائیلی اور حماس کے وفود کو ایک مسودہ موصول ہوا ہے اور اسرائیلی وفد نے اسرائیلی رہنماؤں کو بریفنگ دی ہے۔ایک سینئر اسرائیلی عہدیدار نے کہا تھا کہ اگر حماس کسی تجویز کا جواب دیتی ہے تو چند دنوں میں ایک معاہدے پر دستخط کیے جا سکتے ہیں۔مذاکرات سے وابستہ ایک فلسطینی عہدیدار نے کہا تھا کہ دوحہ سے ملنے والی معلومات 'بہت امید افزا' ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ 'خلا کو کم کیا جا رہا ہے اور اگر آخر تک سب کچھ ٹھیک رہا تو معاہدے کی طرف ایک بڑی پیش قدمی ہے۔امریکا، قطر اور مصر غزہ میں جنگ کے خاتمے کے لیے ایک سال سے زیادہ عرصے سے مذاکرات کر رہے ہیں۔ٹرمپ کی 20 جنوری کی حلف برداری کو اب خطے میں ایک آخری مہلت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، امریکا کے نو منتخب صدر نے کہا تھا کہ ان کے عہدہ سنبھالنے تک حماس کے ہاتھوں یرغمال بنائے گئے یرغمالیوں کو رہا نہیں کیا گیا تو اس کی قیمت چکانی پڑے گی جب کہ صدر جو بائیڈن بھی اپنے عہدے سے سبکدوش ہونے سے قبل کسی معاہدے کے لیے سخت کوششیں کر چکے ہیں۔

روس نے جوابی کارروائی میں کروز میزائلوں کی بارش کر دی، یوکرین بجلی کی بندش پر مجبور

ماسکو (ایجنسی) روس نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے یوکرین پر بڑے پیمانے پر کروز میزائل داغ دیے،جس کے نتیجے میں توانائی کے انفرا اسٹرکچر کو نقصان پہنچنے کے بعد یوکرین کئی علاقوں میں بجلی کی بندش پر مجبور ہو گیا۔سعودی نشریاتی ادارے عرب نیوز میں شائع رپورٹ کے مطابق یوکرین کے وزیر توانائی ہرمن ہالوشچینکو نے کہا ہے کہ روس نے بدھ کے روز یوکرین کے خلاف بڑے پیمانے پر فضائی حملہ کیا ہے،جس کے نتیجے میں ملک کو احتیاطاً بجلی کی بندش پر مجبور ہونا پڑا۔ہرمن ہالوشچینکو نے فیس بک پر لکھا کہ 'دشمن، یوکرین کے باشندوں کو دہشت زدہ کرنا جاری رکھے ہوئے ہے' انہوں نے رہائشیوں پر زور دیا کہ وہ خطرے کے دوران پناہ گاہوں میں رہیں اور سرکاری اپ ڈیٹس پر عمل کریں۔سرکاری توانائی کمپنی یوکرینیرگو نے کھارکیو، سومی، پولتاوا، زاپوریزیا، ڈنیپرو پیٹرووسک اور کیروووہراڈ کے علاقوں میں بجلی کی ہنگامی بندش کی اطلاع دی ہے۔شہر کے میئر آندرے سدووی نے بتایا کہ روسی افواج نے بدھ کی علی الصبح مغربی لویو علاقے میں توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بناتے ہوئے میزائل حملے کیے۔انہوں نے کہا کہ بدھ کی صبح کے حملے کے دوران یوکرین کی حدود میں دشمن نے کروز میزائل داغے، تاہم کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔یوکرین کی فضائیہ نے ملک بھر میں فضائی حملے کے انتباہ کے دوران روس کی جانب سے لانچ کیے گئے متعدد میزائلوں کا سراغ لگا لیا ہے،تاہم ابتدائی اطلاعات میں کسی نقصان کی نشاندہی نہیں کی گئی ہے۔اس حملے نے یوکرین کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر دباؤ کو مزید بڑھا دیا ہے، جو تقریباً 3 سال سے جاری جنگ کے دوران اکثر نشانہ بنتا رہا ہے۔واضح رہے کہ گزشتہ شب یوکرین نے روسی سرزمین پر سب سے بڑا فضائی حملہ کرنے کا دعویٰ کیا تھا،جس میں روس کی فیکٹریوں اور توانائی کے مراکز کو نشانہ بنایا گیا تھا۔غیر ملکی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق روسی فوج نے کیف پر الزام عائد کیا تھا کہ انہوں نے ایک حملے کے لیے امریکی اور برطانوی فراہم کردہ میزائل استعمال کیے اور وعدہ کیا کہ اس کا جواب ضرور دیا جائے گا۔

لاس اینجلس آگ: سرخ شعلوں سے دہک رہا ہے تفریحی شہر

مزید 84,000 لوگوں کو انخلا کے لیے تیار رہنے کا حکم ▢ لاس اینجلس کی آگ دیگر شہروں تک پھیلنے کا خدشہ، 60 لاکھ امریکی خطرے کی زد میں آ گئے

لاس اینجلس (ایجنسی) لاس اینجلس کے رہائشی اور جنگلاتی علاقوں میں آگ کے شعلے بھڑک رہے ہیں۔آگ سے اب تک 25 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ جنوبی کیلیفورنیا کے لاکھوں باشندوں کو جنگل کی آگ سے متعلق نئے انتباہات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ یہاں پہلے ہی ہزاروں لوگ بغیر بجلی کے زندگی گزار رہے تھے بعد میں مزید علاقوں کی بجلی کاٹ دی گئی۔گزشتہ ایک ہفتے سے آگ کا سامنا کر رہے لاس اینجلس میں بدھ کی صبح تک سانتا انا کی تیز ہواؤں کی اتنی طاقت کے ساتھ جاری رہنے کی پیش گوئی کی گئی تھی کہ وہ میلوں تک آگ بھڑکانے والے انگارے لے جا سکے۔لاس اینجلس کے سٹی فائر چیف کرسٹن کرولی نے ایک نیوز کانفرنس کی جس میں انھوں نے بتایا کہ، یہاں ابھی زندگی کو خطرہ ہے اور تباہ کن اور وسیع ہوائیں یہاں موجود ہیں۔جنوبی کیلیفورنیا کا بیشتر حصہ آگ کے خطرے کی زد میں ہے، عملے کو میکسیکو کی سرحد سے لے کر لاس اینجلس کے شمال میں وسطی کیلیفورنیا تک ہائی الرٹ پر رکھا گیا تھا۔تقریباً 90,000 گھر بجلی سے محروم ہیں۔ یوٹیلیٹیز نے اپنی لائنوں کو آگ کی زد میں آنے اور مزید بھڑکنے سے روکنے کے مقصد سے بجلی کاٹ دی ہے۔ تھکے ہارے اور پریشان رہائشیوں کو مختصر نوٹس پر انخلاء کے لیے تیار رہنے کی وارننگ دی گئی ہے۔ انھیں کہا گیا ہے کہ، اپنے آس پاس نظر رکھیں، چوکس رہیں۔پولیس نے لوٹ مار، فائر زون میں ڈرون اڑانے، کرفیو کی خلاف ورزی اور دیگر جرائم میں ملوث تقریباً 50 افراد کو گرفتار کیا ہے۔کچھ علاقوں میں منگل کو سمندری طوفان کے قریب پہنچنے اور تیز ہواؤں کی پیش گوئی سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔امریکہ کے پڑوسی ممالک کینیڈا اور میکسیکو کے فائر فائٹرز کی مدد سے آگ پر قابو پانے کی کوشش جاری ہے۔منگل کی پیشن گوئی میں ایک نادر انتباہ شامل تھا۔نیشنل ویدر سروس نے کہا کہ، شدید خشک حالات کے ساتھ مل کر ہواؤں نے خطرناک صورتحال پیدا کر دی ہے، جس کا مطلب ہے کہ کوئی بھی نئی آگ بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا سکتی ہے۔نیشنل ویدر سروس کے ماہر موسمیات ایریل کوہن نے کہا کہ، بدھ تک ہواؤں کی رفتار میں کمی آنے سے پہلے زور پکڑنے کی پیش گوئی کی گئی ہے،اور وسطی کیلیفورنیا سے میکسیکو کی سرحد کے بیشتر حصے تک ریڈ فلیگ وارننگ برقرار رہے گی۔رہائشیوں کا کہنا ہے کہ وہ فوری طور پر انخلاء کے لیے تیار ہیں۔ جیویر ویگا نامی ایک شخص کو ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ وہ ایک آنکھ کھلی رکھ کر سو رہا ہے اور اس کی گرل فرینڈ نے یہ منصوبہ بنایا ہے کہ اگر انہیں انخلاء کا حکم ملتا ہے تو وہ اپنی دو بلیوں، آٹھ مچھلیوں اور چیتے گیکو کو جلد از جلد کس طرح پیک کر سکتے ہیں۔آٹھ ماہ سے زائد عرصے سے یہاں بارش نہیں ہوئی۔علاقے میں اس سال ایک درجن سے زیادہ بار جنگل میں آگ لگی ہے، جس میں زیادہ تر لاس اینجلس کے بڑے علاقے شامل ہیں۔امریکہ کے دوسرے سب سے بڑے شہر کے ارد گرد آگ نے 63 مربع میل (163 مربع کلومیٹر) پر محیط علاقہ کو جھلسا دیا ہے، جو کہ مین ہٹن کے سائز سے تقریباً تین گنا زیادہ ہے۔لاس اینجلس کاؤنٹی کے شیرف رابرٹ لونا کے مطابق ہلاکتوں کی تعداد میں اضافے کا خدشہ ہے۔انہوں نے منگل کو کہا کہ کم از کم دو درجن لوگ اب بھی لاپتہ ہیں۔ان میں سے کچھ لوگ جو پہلے لاپتہ بتائے گئے تھے وہ مل گئے ہیں۔کاؤنٹی میں صرف 90,000 سے کم لوگ انخلاء کے احکامات کے تحت رہے جو کہ پچھلے ہفتے سے نصف تعداد ہے۔بحران کی وجہ سے ہالی ووڈ کے ایوارڈز سیزن کو تعطل کا شکار ہو گئے ہیں۔آسکر کی نامزدگیوں میں دو بار تاخیر ہوئی ہے، اور کچھ تنظیموں نے اپنے ایوارڈ شوز اور اعلانات کو دوبارہ شیڈول کیے بغیر ملتوی کر دیا ہے۔

لاس اینجلس کے جنگل سے شہر تک پھیلنے والی آگ سے 60 لاکھ امریکیوں کو خطرے کا سامنا ہے، چند گھنٹوں بعد ہواؤں کے جھکڑ چلنے کی پیشگوئی نے ہلچل مچا دی، آگ لاس اینجلس سے باہر دیگر شہروں تک پھیلنے کی وارننگ جاری کر دی گئی۔امریکی نشریاتی ادارے سی این این کے مطابق لاس اینجلس کے جنگل میں لگی آگ پھیلنے کے بعد سے اب تک 25 افراد ہلاک ہو چکے ہیں، اب سے چند گھنٹوں بعد تیز ہوائیں چلنے کے نتیجے میں 60 لاکھ امریکیوں کو شدید آگ کے خطرات کا سامنا ہے، لاس اینجلس کے قریبی دیگر شہروں تک یہ آگ پھیل سکتی ہے۔تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق ریاست کے 10 شہروں کی انتظامیہ کے پاس لاس اینجلس سے زیادہ عملہ موجود ہے، ماہرین کا کہنا ہے کہ دنیا کا کوئی بھی فائر ڈپارٹمنٹ ان عوامل کا مقابلہ کرنے کے قابل نہیں ہوگا جن کی وجہ سے آگ لگی۔جنوبی کیلیفورنیا کی تاریخ میں ایٹن اور پالیساڈس کی آگ بالترتیب سب سے زیادہ تباہ کن اور دوسری سب سے زیادہ تباہ کن جنگلاتی آگ ہے۔یو سی ایل اے کے ایک تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ گزشتہ ہفتے کے دوران لگنے والی آگ سیارے کو گرم کرنے والے فوسل ایندھن کی آلودگی کے بغیر دنیا کے مقابلے میں بڑی اور گرم تھی۔لاس اینجلس کی انتظامیہ کو آگ بجھانے والے عملے کی شدید کمی کا بھی سامنا ہے۔واضح رہے کہ ایک ہفتے سے امریکی ریاست کیلیفورنیا کے شہر لاس اینجلس کے جنگل میں لگنے والی آگ پھیلنے کے نتیجے میں اب تک 12 ہزار گھر مکمل تباہ ہو چکے ہیں، جب کہ 150 ارب امریکی ڈالر کے مالی نقصان کا تخمینہ لگایا گیا ہے، ہزاروں امدادی کارکن اور جیلوں کے قیدیوں کو آگ بجھانے کے لیے تعینات کیا گیا ہے، تاہم شہر کی تاریخ کی بدترین آگ بجھنے کا نام نہیں لے رہی۔محکمہ موسمیات اور ماہرین کے مطابق تیز ہوائیں آگ کی شدت کم نہیں ہونے دے رہیں،دو دن سے ہوائیں بند ہونے کی وجہ سے آگ کی شدت کم ہو گئی تھی،تاہم آج بدھ کو اب سے چند گھنٹے بعد لاس اینجلس کی آگ اب دوسرے قریبی شہروں تک پھیلنے کی پیشگوئی نے خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ نے بائیڈن کے 4 سالہ دور کو بدترین قرار دیدیا

واشنگٹن، 15 جنوری (یو این آئی) نومنتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے بائیڈن کی خارجہ پالیسی کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے۔

غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق نومنتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ گزشتہ 4 سال میں ملک تاریخ کی نچلی ترین سطح پر چلا گیا۔ بائیڈن انتظامیہ عالمی معاملات سے نمٹنے میں ناکام رہی۔انہوں نے کہا کہ افغانستان سے انخلا کے دوران اربوں ڈالر کا سامان طالبان کے پاس چھوڑ دیا گیا، بائیڈن انتظامیہ کی نااہلی کے باعث پیوٹن نے یوکرین پر حملہ کیا تھا۔اس سے قبل بھی ٹرمپ نے بائیڈن انتظامیہ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا تھا کہ حلف اٹھاتے ہی کیپٹل ہل پر حملہ کرنیوالوں کو معاف کر دوں گا۔نومنتخب امریکی صدر کا کانگریس سے صدارتی الیکشن میں کامیابی کی توثیق پر خطاب میں کہنا تھا کہ بائیڈن افغانستان، روس، شام کے بحرانوں سے نمٹنے میں ناکام رہے، ہم اب ایسی دنیا میں جا رہے ہیں جو جل رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ افغانستان میں اربوں ڈالر کا فوجی سامان چھوڑا جس کا نقصان ہوا، ڈیموکریٹس عدالتوں کے ذریعے میرے خلاف کام کر رہی ہے۔ٹرمپ کا کہنا تھا کہ بائیڈن انتظامیہ کے آف شور ڈرلنگ پر پابندی کو فوری ہٹا دوں گا۔انہوں نے کہا کہ میکسیکو سرحد پر غیر قانونی امیگریشن کو روکیں گے، امریکا کو معاشی استحکام کیلئے پاناما کینال اور گری لینڈ کی ضرورت ہے۔نومنتخب امریکی صدر کا کہنا تھا کہ کینیڈا اور میکسیکو پر سخت ٹیرف لاگو کریں گے۔

پاکستان باضابطہ اتحادی نہیں مگر مضبوط شراکت دار ہے، سینئر عہدیدار وائٹ ہاؤس

واشنگٹن (ایجنسی)۔وائٹ ہاؤس کے سینئر عہدیدار جان کربی نے واضح کیا ہے کہ پاکستان نے گزشتہ برسوں کے دوران انسداد دہشت گردی کی امریکی کوششوں میں اہم کردار ادا کیا ہے لیکن وہ کبھی بھی معاہدے کی ذمہ داریوں کا پابند باضابطہ اتحادی نہیں رہا۔یہ مختصر پوزیشن پاکستان اور امریکا کے تعلقات کی نازک اور پیچیدہ نوعیت کی نشاندہی کرتی ہے، جو مشترکہ سیکیورٹی خدشات اور مختلف تزویراتی ترجیحات پر مبنی ہیں۔واشنگٹن میں ایک بریفنگ کے دوران وائٹ ہاؤس کے قومی سلامتی کے مواصلاتی مشیر جان کربی نے پاکستان اور امریکا کے تعلقات کی نوعیت پر کھل کر بات کی اور کسی باضابطہ دفاعی معاہدے کی عدم موجودگی پر روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کبھی بھی امریکا کا تکنیکی اتحادی نہیں رہا، ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میرا مطلب ہے کہ پاکستان کے ساتھ اتحاد کا کوئی معاہدہ نہیں تھا۔اس کے باوجود جان کربی نے خاص طور پر غیر مستحکم افغانستان۔پاکستان سرحدی علاقے میں دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کے لیے دونوں ممالک کے درمیان تعاون کی طویل تاریخ پر زور دیا۔انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ 'گزشتہ دو دہائیوں کے دوران ہم نے کئی سال دہشت گردی کے خطرے سے نمٹنے کے لیے مناسب طور پر پاکستان کے ساتھ شراکت داری کی ہے جو اب بھی افغانستان اور پاکستان کے درمیان سرحدی علاقوں میں موجود ہے۔گزشتہ سال اگست میں محکمہ خارجہ کے ترجمان ویدانت پٹیل نے امریکا کے اس عزم کا اعادہ کیا تھا کہ افغانستان کو کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) جیسے گروہوں کو پڑوسی ممالک کے خلاف دہشت گرد حملوں کے لیے اڈے کے طور پر استعمال ہونے سے روکنا ہوگا۔اگلے ماہ اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کے ترجمان میتھیو ملر نے اس بات پر زور دیا تھا کہ امریکا دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑا رہے گا۔دسمبر میں جاری ہونے والی امریکی اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کی ایک رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ پاکستان نے دہشت گردوں کی مالی معاونت کی روک تھام اور علاقائی انتہا پسند نیٹ ورکس سے نمٹنے میں خاطر خواہ پیش رفت کی ہے۔حالیہ دو طرفہ ملاقات میں وزیر داخلہ محسن نقوی اور سبکدوش امریکی سفیر ڈونلڈ بلوم نے دہشت گردی جیسے عالمی چیلنجز سے نمٹنے کی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا۔اس کے ساتھ ہی جان کربی نے پاکستان میں دہشت گردی کی انسانی قیمت کا بھی اعتراف کیا اور تسلیم کیا کہ اس کے شہری اب بھی سرحد پار تشدد کا شکار ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ پاکستان اور پاکستانی عوام اب بھی سرحد پار سے آنے والے دہشت گردانہ تشدد کا شکار ہوتے ہیں۔

شام کی صورتحال بہتر بنانے میں روس مددگار ہو سکتا ہے: لاوروف

ماسکو، 15 جنوری (یو این آئی) روسی وزیر خارجہ سرگی لاوروف نے کہا کہ وہ شام کی صورتحال کو بہتر بنانے کے اقدامات میں کارآمد ثابت ہونا چاہتے ہیں،ہم مشرق وسطیٰ کو نہیں چھوڑیں گے۔دارالحکومت ماسکو میں ایک پریس کانفرنس میں سرگی لاوروف نے 2024 میں روسی سفارت کاری کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔شام کی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے لاوروف نے کہا کہ ہم مشرق وسطیٰ کو نہیں چھوڑ رہے ہیں،شام میں کچھ واقعات پیش آئے جس کی اصل وجہ 10 سال کے دوران وہاں سیاسی عمل پر قدغنیں لگنا تھا۔لاوروف نے کہا کہ امریکہ مشرقی شام کی زمینوں پر قبضہ کر رہا ہے،اس خطے میں تیل کے ذخائر موجود ہیں اور اس خطے سے حاصل ہونے والے وسائل شام کے شمال مشرق میں علیحدگی پسند عناصر کی حمایت کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔سرگی لاوروف نے یاد دلایا کہ انہوں نے شام میں کردوں کو دمشق کے ساتھ خیر سگالی کی تجویز پیش کی تھی وہ ایسا نہیں چاہتے تھے،انہوں نے کہا کہ وہاں امریکی ہوں گے اور وہ ایک نیم ریاست قائم کریں گے، ہم نے ہمیشہ انہیں یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ ترکیہ اور عراق کرد ریاست کے قیام کی اجازت نہیں دیں گے۔ہم شام، عراق، ایران اور ترکیہ میں کردوں کے حقوق کے تحفظ اور مشاورت کے حق میں رہے ہیں۔۔اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہ شام کے مسئلے پر بنائے گئے پلیٹ فارمز کے مابین تعاون کمزور ہے، روسی وزیر نے کہا کہ ہمیں حقائق کو تسلیم کرنا ہوگا۔لاوروف نے کہا کہ ان کا ملک دمشق میں سفارت خانے اور شام کی نئی انتظامیہ کی سرگرمیوں کے ساتھ رابطے جاری رکھے ہوئے ہے۔

کویت کے سابق وزیر داخلہ کو کرپشن کیسز میں بڑی سزا

کویت،15 جنوری (یو این آئی) کویت کے سابق وزیر داخلہ اور دفاع شیخ طلال الخالد کو عدالت نے کرپشن کا جرم ثابت ہونے پر 14 سال قید اور ایک کروڑ دینار جرمانے کی سزا سنائی ہے۔سبق ویب سائٹ کے مطابق کویت کی عدالت نے سابق وزیر داخلہ اور دفاع شیخ طلال الخالد کو کرپشن کے دو مختلف مقدمات میں مجموعی طور پر یہ سزائیں سنائی ہیں۔کویتی عدالت نے عوامی فنڈز میں کرپشن کے مقدمے میں 7 سال قید اور 95 لاکھ دینار حکومت کے خزانے میں جمع کرانے کی سزا سنائی۔عدالت نے ایک اور مقدمے میں سابق وزیر کو 7 سال قید کی سزا اور پانچ لاکھ دینا حکومتی خزانے میں جمع کرانے کا حکم دیا۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق کویتی عدالت نے سابق وزیر سے ساڑھے 9 لاکھ ہزار دینار کی وصولی کا حکم بھی دیا اور ساتھ ہی ایک دوسرے مقدمے میں انہیں 7 سال قید کی سزا سنائی ہے۔واضح رہے کہ شیخ طلال الخالد الاحمد الصباح وزارت داخلہ اور اس سے قبل وزارت دفاع کا قلمدان سنبھالے ہوئے تھے۔دونوں وزارتوں میں کرپشن پر ان کے خلاف وزرا کی خاص عدالت میں مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔

برطانوی شہزادی کیٹ مڈلٹن کینسر کو شکست دینے کے قریب

لندن،15 جنوری (یو این آئی) برطانوی شہزادی کیٹ مڈلٹن نے انکشاف کیا ہے کہ وہ کینسر کو شکست دینے کے قریب پہنچ گئی ہیں۔یہ انکشاف انہوں نے لندن کے اس اسپتال کا دورہ کرنے کے بعد کیا جہاں انہوں نے گزشتہ سال اپنا علاج کرایا تھا۔ پرنسز آف ویلز نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں بتایا کہ کینسر کی علامات غائب ہو چکی ہیں اور انہوں نے اپنی پوری توجہ ریکوری پر مرکوز کی ہوئی ہے۔خیال رہے کہ یہ اب تک معلوم نہیں کہ انہیں کینسر کی کس قسم کا سامنا ہوا۔43 سالہ پرنسز آف ویلز نے کہا کہ ہر وہ فرد جسے کینسر کی تشخیص کا تجربہ ہو چکا ہو، یہ جانتا ہے کہ اسے نئے معمولات کے مطابق خود کو ایڈجسٹ کرنا ہوتا ہے، مگر میں اب ایک با مقصد سال میں آگے بڑھنے کی منتظر ہوں، آپ سب کی سپورٹ کا شکریہ ✕۔اس پوسٹ سے قبل انہوں نے لندن کے اسپتال میں غیر اعلانیہ دورہ کیا تھا جہاں انہوں نے طبی ٹیموں سے ملاقات کی جبکہ زیر علاج مریضوں سے بھی گفتگو کی۔خیال رہے کہ مارچ 2024 میں کیٹ مڈلٹن نے کینسر کی تشخیص کا اعلان کیا تھا جس کے بعد ان کا کئی ماہ تک لندن کے اسپتال میں ان کی کیموتھراپی ہوئی۔جنوری 2024 میں ان کے پیٹ کی سرجری ہوئی تھی جس کے دوران کینسر کی تشخیص ہوئی مگر عوام کو اس بارے میں مارچ میں بتایا گیا۔

مدحِ حیدرؑ کا سفر ختم نہیں ہو سکتا ☐ لاکھ حیدرؑ کے فضائل کو چھپائے کوئی

یوم علی ولادت حضرت علی علیہ السلام کے موقع پر عظیم الشان کل ہند محفل مقاصدہ

لکھنؤ۔ ۱۵؍ جنوری۔ ادارۂ وارث کعبہ کے زیر اہتمام 'یوم علیؑ' کے عنوان سے قومی یکجہتی پر مبنی عظیم الشان کل ہند محفل مقاصدہ جانشینِ خطیب الایمان سید مظفر حسین طاہر جرولی کے بیٹے مولانا عمار کاظم جرولی کی صدارت میں شیعہ یتیم خانہ کاظمین روڈ، لکھنؤ کے المرتضیٰ ہال میں ۱۳؍ رجب المرجب شب میں ۹؍ بجے منعقد ہوئی۔ تلاوت کلام پاک قاری فرقان صاحب کی تلاوت سے نورانی محفل کا آغاز ہوا۔ اولاً نذر حضرت علیؑ، بعدہٗ محفل کا آغاز حضرت علیؑ کے حیات طیبہ پر تفصیل سے مولانا فرید الحسن صاحب قبلہ نے روشنی ڈالی۔ شکریہ کی تقریر مولانا ظہیر احمد افتخاری نے کی۔ مولانا افتخاری نے اپنی تقریر میں کہا کہ حضرت علیؑ نے غریب پروری، مساوات، عدل وانصاف بیوہ یتیموں اور سبھی مذہب کے ماننے والوں کو عدل و انصاف دیا۔ مولانا نے آج کے دور میں حضرت علیؑ کے بتائے ہوئے راستہ پر چلنے کی تاکید کی اور کہا اسی میں فلاح انسانی ہے۔ خوشی کے اس موقع پر علاقہ کو برقی روشنیوں سے سجایا گیا اور ولادت کی خوشی میں وآتش بازی کا مظاہرہ کیا گیا۔ محفل کا آغاز حمد ونعت حضرت محمدؐ سے شروع ہوا۔ نظامت کے فرائض عرشی واسطی نے انجام دیے۔ مقاصدہ میں بیرونی ومقامی شعراء حضرت علیؑ کو منظوم نظرانہ عقیدت پیش کر رہے تھے۔ صدر جلسہ مولانا عمار کاظم جرولی نے پوری دنیا، بالخصوص ہندوستان میں امن وامان سلامتی کی دعا کی۔ مقامی وبیرونی شعراء کرام نے منظوم نذرانۂ عقیدت پیش کیا۔ جن میں کچھ پیش خدمت ہیں۔

ہم علیؑ کا تذکرہ کرتے ہیں سوتے جاگتے
ہم نے یہ قرآن کبھی رکھا نہیں جزدان میں
اعجاز زیدی

رزق پہنچانا کوئی آساں نہیں مخلوق تک
چھوڑ دو لیلا اللہ یہ میداں برائے بو تراب
عرشی واسطی

تیرہ رجب کا جشن ہے اے جودھویں کے چاند
تو بھی دعائیں مانگ کہ جلدی سحر نہ ہو
فدوی نقوی

زبان کاٹنے والے جہاں پہ رہتے ہیں
چلو علیؑ کا قصیدہ وہیں پڑھا جائے
وصی بسوانی جونپوری

مولا علیؑ کی تعلیمات پر عمل کرنے کی ضرورت: مولانا محمد رضا ایلیا

لکھنؤ 15 جنوری 2025 حوزہ علمیہ ابوطالبؑ میں ولادت حضرت علی علیہ السلام کے پرمسرت موقع پر "جشن باب مدینۃ العلم" کے عنوان سے محفل منعقد ہوگی۔ محفل کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ اس کے بعد شعرا کرام اپنے مخصوص انداز میں نذرانۂ عقیدت پیش کیا۔ محفل میں مولانا محمد رضا ایلیا صاحب قبلہ اپنے مخصوص انداز میں حضرت علی علیہ السلام کی شخصیت، علمی خدمات وغیرہ پر روشنی ڈالی۔ اپنے خطاب میں مولانا رضا ایلیا نے کہا کہ حضرت علیؑ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے اگر سماج کی ترقی اور معاشرے کو بہترین بنانا ہے تو ہم سب کو مولا علیؑ کی سیرت طیبہ سے سبق لیکر آگے بڑھنا ہوگا۔ بغیر سیرت علیؑ کے ہم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے ہیں۔ آخر میں مولانا محمد رضا ایلیا نے کہا کہ آج کے زمانے میں ہمارا طبقہ تعلیم کم اہمیت دیتا ہے جبکہ تعلیم ہمارا اولین فریضہ ہونا چاہیے اور تعلیم ہمارا پہلا حق ہے کیونکہ مولا علیؑ نے فرمایا: ہم اللہ کی تقسیم سے راضی ہیں کہ انہوں نے ہمارے لیے علم رکھا اور جاہلوں کے لیے مال و دولت رکھا ہے۔ یتیم وہ نہیں جس کا باپ مرجائے بلکہ حقیقت میں یتیم وہ علم سے محروم ہو۔ آج کے دور میں ہمیں سیرت علیؑ اور معنی خیز ہوگئی ہے تمام لوگوں کے لیے سیرت علیؑ مشعل راہ ہے۔ محفل کے اختتام نذر مولا علی علیہ السلام کا معقول حسن انتظام وانصرام کیا گیا جس میں تمام مومنین سے شرکت کی۔

حضرت علیؑ کی سیرت ساز زندگی تمام کائنات کیلئے نمونہ عمل: مولانا ڈاکٹر مرزا شفیق

پروفیسر فضل امام رضوی کے ادب کدے پر جشن مولود کعبہ کا انعقاد

لکھنؤ: جعفریہ کالونی مفتی گنج میں اردو کے نامور نقاد، دیدہ ور محقق، ماہر انسیات پروفیسر فضل امام رضوی مرحوم کے ادب کدے پر امام علی علیہ السلام کی ولادت باسعادت کے سلسلے میں منعقد جشن مولود کعبہ کو خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر مرزا شفیق حسین شفق نے کہا کہ امام علی کی سیرت ساز زندگی آج بھی ساری کائنات کے انسانوں کے لئے نمونہ عمل ہے حضرت علی کو دنیا کا ہر انسان اپنا رہبر مانتا ہے۔

واضح رہے کہ امسال اس محفل کو خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر مرزا شفیق حسین شفق کو 14 سال مکمل ہو گئے ہیں۔ اس عظیم الشان محفل مقاصدہ کے بانی پروفیسر فضل امام رضوی تھے نیز محفل کا اختصاص یہ ہے کہ جب سے اس کا آغاز ہوا ہے تب سے اب تک اس مقاصدہ میں اردو کے ممتاز اور بلند پایہ شعراء ہی کو دعوت سخن دی جاتی ہے۔ پروفیسر فضل امام رضوی کے انتقال پُرملال کے بعد ان کے فرزندان جناب تابش رضوی، جناب دانش رضوی نے بھی جشن کے معیار و اعتبار کو اسی طرح قائم رکھا ہے جس طرح محفل کے بنیاد گزار ان کے والدِ مرحوم پروفیسر فضل امام رضوی نے قائم کیا تھا نیز اُن کی حیاتِ مقدسہ میں نافذ اصولوں کے مطابق تمام تر زریں روایات کو بھی برقرار رکھا ہے۔

جشن میں معتبر و مستند منتخب مقامی و بیرونی شعراء انجینئر در الحسن، شیدا اعظمی، رضی بسوانی، ڈاکٹر محمود محمد آبادی، نایاب بلیاوی، منور جلال پوری، دلدار سیوانی وغیرہ نے بارگاہ امیر المومنین میں منظوم خراج عقیدت پیش کیا۔ جشن کی صدارت حیدر آباد سے تشریف لائے عالمی شہرت یافتہ رثائی شاعر جناب آغا سروش نے کی اور نظامت کے فرائض جناب حسن واسطی نے بحسن وخوبی انجام دیے۔ یہ اطلاع تابش رضوی نے دی ہے۔

مدحِ حیدرؑ کا سفر ختم نہیں ہو سکتا
لاکھ حیدرؑ کے فضائل کو چھپائے کوئی
منور جلال پوری

رکھ کے فاقہ جو فقیروں کو کھلا دیتا ہے
ایسے بندے کو خدا اپنی رضا دیتا ہے
ڈاکٹر نایاب بلیاوی

اٹھاتے نہیں نبی کا جنازہ
کہاں مر گئے بیٹیاں دینے والے
آغا سروش

یہ راز جان کے بیٹھے تھے نوحؑ کشتی میں
علیؑ کا عشق کبھی ڈوبنے نہیں دے گا
بلال کاظمی

علیؑ کے نقشِ قدم کا ہے عکس اہل زمیں
نظر اٹھا کے جسے آسماں سمجھتے ہیں
عباس مہدی خاں افتخاری

خالق کی بات بات میں لہجہ علیؑ کا ہے
قرآن کے لبوں پہ قصیدہ علیؑ کا ہے
اعظم مہدی سلطان پوری

یوں بس نہیں قسمت سے میرا نام حسینؑ ہے
اقبال بھی اس قلب کے شیشے میں دکھا دو
حسن واسطی

علی کے منکروں کی مشکلیں حل ہو نہیں سکتی
سبب یہ ہے انہیں نادِ علی اچھی نہیں لگتی
ضیغم شمیم اترولوی

جو دل میں علی کی محبت نہیں ہے
خدا کو تمہاری ضرورت نہیں ہے
سجاد ہلوری

16 جنوری سے سنگم کے مختلف پنڈالوں میں نغموں اور موسیقی کی گنگا بہے گی
مہاکمبھ نہ صرف عقیدے، روحانیت اور ثقافت کا سنگم ہے بلکہ ہندوستان کے اتحاد اور ثقافتی سالمیت کا پیغام بھی ہے: جیویر سنگھ

لکھنؤ: 15 جنوری۔ مہاکمبھ میں عقیدت اور ورثے کی تقریبات کا آغاز کل 16 جنوری سے رنگارنگ ثقافتی پروگراموں کے ساتھ ہوگا۔ ملک کے معروف فنکار اور پدم شری، پدم بھوشن اور پدماوی بھوشن سے نوازے گئے فنکار اپنے فن کا مظاہرہ کریں گے۔ اس کے لیے پریڈ گراؤنڈ سیکٹر-1 میں 10000 کی گنجائش والا گنگا پنڈال بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ کل سے جمنا اور سرسوتی پنڈال میں ثقافتی پروگرام بھی شروع ہوں گے۔ یہ معلومات ریاست کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ 21 جنوری سے تروینی پنڈال میں موسیقی کے سنگم کے طور پر مسلسل ثقافتی پروگرام ہوگا۔ کل 16 جنوری کو فلمی دنیا کے مشہور گلوکار شنکر مہادیون اور کاشی کے سنسکرت ودیالیہ کے طلباء جمنا پنڈال میں منگلا چرن پیش کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ پہلے دن سرسوتی پنڈال میں ڈرامہ کی رنگارنگ پیشکش ہوگی۔ پدم شری رام دیال شرما اپنی 30 رکنی ٹیم کے ساتھ کرشن سداما کی دوستی کی کہانی پیش کریں گے۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ ان پنڈالوں کے علاوہ دو ہزار تماشائیوں کی گنجائش والے دوسرے پنڈال بھی بنائے گئے ہیں۔ ان پنڈالوں میں اتر پردیش اور ملک کے دیگر مشہور فنکار مختلف اصناف میں پرفارم کریں گے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ مہاکمبھ نہ صرف ایمان، ثقافت اور روحانیت کا اجتماع ہے بلکہ دنیا کے کونے کونے سے آنے والے عقیدت مندوں کا اجتماع بھی ہے۔ دنیا بھر سے لوگ سنگم میں اسنان کے لیے سنگم کی طرف آرہے ہیں۔ وزیر اعظم کی رہنمائی اور وزیر اعلیٰ کی قابل رہنمائی میں دنیا کا سب سے بڑا مذہبی اجتماع مسلسل بلندیوں کی طرف گامزن ہے۔ اب تک 5 کروڑ سے زیادہ عقیدت مندوں نے اسنان کیا ہے۔

جرمنی، جاپان میں نوکری کے خواہاں امیدواروں سے درخواستیں طلب

مرادآباد: 15 جنوری (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع مرادآباد میں محکمہ عملہ نے جرمنی، جاپان اور اسرائیل میں نوکری کرنے کے خواہاں نوجوانوں سے درخواست طلب کی ہے۔ اسسٹنٹ ڈائرکٹر امپلائمنٹ ڈاکٹر سشیل کمار نے بدھ کو بتایا کہ محکمہ امپلائمنٹ کے پورٹل کے ذریعہ سے جاپان میں کیئر گورو کیئر ٹیکر کے لئے تنخواہ تقریباً ایک لاکھ 16 ہزار 976 روپئے فی ماہ، جرمنی میں نرسنگ کے لئے تنخواہ تقریباً دو لاکھ 29 ہزار 925 روپئے فی ماہ اور اسرائیل میں کیئر گورو پیشنٹ کیئر کے لئے تنخواہ تقریباً ایک لاکھ 31 ہزار 818 روپئے فی ماہ پر اسامیوں کے لئے اہل امیدواروں کا مطالبہ کیا گیا ہے جس کی نوٹیفکیشن محکمہ امپلائمنٹ کے روزگار سنگم پورٹل پر اپلوڈ کیا جاچکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس نوٹیفکیشن میں اسامیوں سے متعلق مطلوب امیدواروں کا تفصیلی ذکر ہے۔ متعلق نوٹیفکیشن کو روزگار سنگم پورٹل کے ہوم پیج پر جاب آئیکن میں جاکر اوورسیز جاب میں دیکھا جاسکتا ہے۔ ان اسامیوں کے لئے اہل امیدواروں کے درخواست کے لئے خالی اسامیوں کو پورٹل پر لائیو بھی کر دیا گیا ہے۔

پلے وے ہائی سکول کے مینیجنگ ڈائریکٹر گلزار حسن کا انتقال

لکھنؤ: پلے وے ہائی اسکول لکھنؤ کی مینیجنگ ڈائریکٹر بیگم گلزار حسن کا سٹی اسٹیشن کے قریب، لکھنؤ کے سحر نرسنگ ہوم میں انتقال ہوگیا۔ بیگم گلزار حسن مرحوم نواب رضا حسن خان کی اہلیہ، محمود آباد کے شہزادہ امیر نقی خان کی بہن اور پروفیسر علی حامد کی بھابھی تھیں۔ مرحوم کی بڑی بیٹی اور پلے وے سکول کی پرنسپل نسیمہ رضا اور مرحوم کے داماد نوابزادہ سید معصوم رضا ایڈووکیٹ نے بتایا کہ مرحوم کو تالکٹورہ کربلا کے قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔ مولانا ارشد حسین نے مرحوم کی نماز جنازہ اور مجلس پڑھائی۔ مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے پانچویں مجلس 16 جنوری کو صبح 10 بجے امام باڑہ غفرانمآب، چوک منڈی، لکھنؤ میں ہوگی۔

ادبی تنظیم پیام شاعر کے بینر تلے منظور نظر کی رسم رونمائی

ممبرا میں ایک شام معید رہبر لکھنوی اور وسیم خان وسیم کے نام

بمبئی پریس ریلیز۔ ادبی تنظیم پیام شاعر کے زیر اہتمام ایک شام لکھنؤ کے معروف شاعر معید رہبر لکھنوی اور بستی ضلع کے صاحب دیوان شاعر وسیم خان وسیم کے نام پروگرام کا انعقاد تابش رامپوری کی رہائش گاہ آمنہ باغ کوسہ ممبرا میں ہوا جس آغاز مولانا ایاز بستوی کی تلاوت کلام ربانی سے ہوا بعد ازاں معید رہبر لکھنوی نے نعت پاک کا نذرانہ پیش کیا بزرگ شاعر حکم چند کوٹھاری اور خلیق الزماں نصرت کی سرپرستی میں ہونے والے اس پروگرام کی استاد اعجاز ہندی نے فرمائی جبکہ نظامت تابش رامپوری نے انجام دیے مہمان اعزازی کے طور پر محمد علی علوی اور زبیر گورکھپوری نے شرکت کی بحیثیت مہمانان خصوصی ہنگامہ اعظمی، ہنر رسول پوری، افسر دکنی موجود رہے اس موقع معید رہبر لکھنوی، وسیم خان وسیم، محمد علوی، اعجاز ہندی، خلیق الزماں نصرت کو اعجاز سے نوازا گیا اور مولانا قمر بستوی نے وسیم خان وسیم کو گلدستہ پیش کیا اور لکھنؤ سے آئے مہمان شاعر معید رہبر لکھنوی کے پہلے شعری مجموعہ منظور نظر کی رسم رونمائی بھی کی گئی مشاعرہ میں کلام پیش کرنے والوں میں اعجاز ہندی، خلیق الزماں نصرت، زبیر گورکھپوری، افسر دکنی، ہنر رسولپوری، ہنگامہ، معید رہبر لکھنوی، وسیم خان وسیم، محمد علی علوی، سلیم رشک، حکم چند کوٹھاری، تابش رامپوری، شمیم دانش، جگاڑ دیوبندی، ایاز بستوی، فخر عالم اعظمی، مومن ہندی، رفیق چوگلے، ذوالفقار صعیدی، ساحل بستوی، ذیشان ضیاء، آصف سلطانپوری، کامل کانپوری، ایوب انجم، ظہیر غوری، سلیمان حنیف وغیرہ کے نام شامل ہیں۔ پروگرام کا اختتام شاندار عشائیہ پر ہوا آخر میں صاحب خانہ تابش رامپوری نے تمام شعراء کرام و سامعین عظام کا ادا کیا۔

حضرت گنج کی عمارتیں اودھ کے انداز کی عکاسی کریں گی

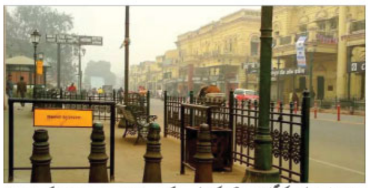

لکھنؤ۔ لکھنؤ کے دل حضرت ایک بار پھر نئے روپ میں نظر آئیں گے۔ حضرت گنج کی عمارتوں کی شکل وصورت اودھ کے انداز کی عکاسی کرے گی۔ اس کے لیے تمام عمارتوں کے اگواڑے اور سائن بورڈز کے رنگ اور سائز میں یکسانیت لائی جائے گی۔ لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے چیئرپرسن ڈویژنل کمشنر ڈاکٹر روشن جیکب نے بدھ کو اتھارٹی کے پاریجات آڈیٹوریم میں حضرت گنج بزنس بورڈ کے عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس دوران تاجروں نے حضرت گنج کے لیے بنائے گئے اگواڑے کے کنٹرول کے رہنما خطوط سے اتفاق کیا۔ میٹنگ میں اتھارٹی کے نائب صدر پرتھمیش کمار، سکریٹری وویک سریواستو، جوائنٹ سکریٹری سشیل پرتاپ سنگھ، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ راکیش سنگھ سمیت دیگر افسران اور انجینئر موجود تھے۔ میٹنگ میں تاجروں کو فیکیڈ کنٹرول گائیڈ لائنز کی ایک پریزنٹیشن دی گئی جس میں عمارتوں کے کلر پیلیٹ اور سائن بورڈز وغیرہ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈویژنل کمشنر نے کہا کہ عمارتوں کے موجودہ رنگ میں معمولی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ فیکیڈ کنٹرول گائیڈ لائنس سسٹم کے نفاذ سے، حضرت گنج بازار ایک تاریخی شکل کے ساتھ ابھرے گا، جو سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرے گا۔ نائب صدر پرتھمیش کمار نے کہا کہ فی الحال کچھ اداروں میں مختلف رنگوں اور سائز کے ایک سے زیادہ سائن بورڈ ہیں، جو حضرت گنج بازار کے اگلے حصے کو متاثر کرتے ہیں۔ انہوں نے تاجروں سے اپیل کی کہ وہ اپنی سطح پر اگواڑے پر کنٹرول کے رہنما خطوط پر عمل کرتے ہوئے سائن بورڈز کو ترتیب دینے اور بے ترتیبی سے لگائے گئے ہورڈنگز کو ہٹانے میں اتھارٹی کے ساتھ تعاون کریں۔ تاجروں نے رضامندی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی سطح پر کام کرائیں۔ LAVPRA کے نائب صدر پرتھمیش کمار نے کہا کہ اتھارٹی حضرت گنج میں خوبصورتی کا کام کرے گی۔ اس میں ریلنگ، بنچوں اور بولارڈز کی دوبارہ پینٹنگ کے ساتھ پرکشش ڈسٹ بن بھی لگائے جائیں گے۔ اجلاس میں تاجروں نے بتایا کہ میٹرو کی تعمیر کے وقت سیوریج اور نکاسی آب کا مسئلہ رہا۔ اس کے علاوہ تاروں کو زیر زمین بچھانے اور صفائی ستھرائی کا مسئلہ ہے جسے عوامی مفاد میں ٹھیک کرنے کی ضرورت ہے۔ ڈویژنل کمشنر نے جالکل اور ایل ای ایس اے کے افسران کو سائٹ کا معائنہ کرنے اور مسئلہ حل کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے تاجروں سے کہا کہ اس ماہ سے ہی رامکو کمپنی نئی مشینری اور عملہ کے ساتھ صفائی کا نظام شروع کردے گی جس سے یہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔ ڈویژنل کمشنر ڈاکٹر روشن جیکب نے اتھارٹی کی مجوزہ ہاؤسنگ سکیموں کا جائزہ لیا۔ بتایا گیا کہ کالیا کھیڑا گاؤں کی اکثریتی اراضی کا قبضہ حاصل کرنے کے بعد اس مقام پر ترقیاتی کام شروع کردیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ پیارے پور گاؤں کے کسانوں کو کالیا کھیڑا کے برابر منافع دینے کے فیصلے کے مطابق 225 کروڑ روپے کی رقم ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو بھیجی گئی ہے، جو کسانوں کو مسلسل ادا کی جارہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی پیارے پور میں اثاثوں کے سروے کا عمل جاری ہے۔ ڈویژنل کمشنر نے بقیہ کیسز میں کاشتکاروں کو بقایا رقم کی ادائیگی کے بعد جلد قبضہ حاصل کرکے ترقیاتی کام شروع کرنے کی ہدایت کی۔ اس کے علاوہ انہوں نے سی جی سٹی اور ویلنس سٹی کے کام کو تیز کرنے کے لیے بھی کہا۔

جموں توی میں میگا بلاک، مختلف تاریخوں پر 12 ٹرینیں منسوخ، ریلوے نے کی بکنگ بند

بریلی: 15 جنوری (پی این ایس) شمالی ریلوے کے جموں توی ریلوے اسٹیشن کی از سر نو تعمیر، پری نان انٹرلاکنگ اور نان انٹرلاکنگ کام کی وجہ سے 19 جنوری سے شروع ہونے والے میگا بلاک کا اثر بریلی میں بھی نظر آئے گا۔ اس دوران بریلی سے گزرنے والی لمبی دوری کی 12 ٹرینوں کو مختلف تاریخوں پر منسوخ کردیا گیا ہے۔ چار دیگر ٹرینیں بھی متاثر ہوں گی۔ جموں توی میں میگا بلاک کا اثر مارچ کے پہلے ہفتے تک رہے گا۔ ریلوے نے ان تاریخوں کی بکنگ روک دی ہے جن پر یہ ٹرینیں منسوخ کی گئی ہیں۔ جن مسافروں نے پہلے ہی ٹکٹ بک کرائے ہیں انہیں رقم واپس کردی جائے گی۔ جن ٹرینوں کو منسوخ کیا گیا ہے ان میں وہ ٹرینیں بھی شامل ہیں جو 28 فروری تک منسوخ کی گئی تھیں۔ حال ہی میں ریلوے نے ان ٹرینوں میں ٹکٹ بکنگ شروع کی تھی۔ 15655 کاماکھیا-شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا ایکسپریس 23، 16، 9، 2، 26، 19 اور 2 مارچ، 15655 کاماکھیا سے شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا ایکسپریس 15655 کاماکھیا سے شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا سے چلتی ہے، 22 جنوری کو 26، 19، 12، 5 اور 15656 شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا-کاماکھیا ایکسپریس 5 مارچ کو منسوخ رہے گی۔ 23، 16، 9 فروری اور 2 مارچ 2025 کو براونی سے چلنے والی 12491 باروني-جموتوی ایکسپریس، 21، 14، 7 اور 28 فروری کو جموں توی سے چلنے والی جموں توی-بروني ایکسپریس 12492 منسوخ رہے گی۔ 09-12210 کاٹھگودام-کانپور سنٹرل ایکسپریس 3 اور 4 مارچ کو منسوخ ہوئی، 88-12587 گورکھپور-جموتوی ایکسپریس 3 اور 8 مارچ کو منسوخ ہوئی، 97-15098 جموتوی-بھاگلپور ایکسپریس 4 اور 6 مارچ کو منسوخ، 88-152587 گورکھپور-جموتوی ایکسپریس 4 اور 6 مارچ کو منسوخ 3 اور 5 مارچ کو منسوخ شدہ رہیں گے۔

شدت کی ٹھنڈ کا قہر: گھنے کہرے کی زد میں اتر پردیش، کئی اضلاع میں بوندا باندی کا امکان

لکھنؤ: 15 جنوری (پی این ایس) بدھ کو اتر پردیش کے بیشتر علاقے گھنے کہرے کی زد میں رہے۔ منگل اور بدھ کو اتر پردیش کے تمام ترائی اور جنوبی اضلاع میں دھوپ نہیں نکلی اور بادلوں کی نقل وحرکت کے ساتھ ساتھ دن بھر ٹھنڈ ہوائیں چلتی رہیں۔ گہری دھند کی وجہ سے کانپور میں بدھ کی صبح حد نگاہ صفر ہوگئی۔ اس کے ساتھ ہی دارالحکومت لکھنؤ سمیت پریاگ راج، میرٹھ، آگرہ وغیرہ شہروں میں حد نگاہ 50 میٹر سے بھی کم تھی۔ بدلتے موسم کے درمیان محکمہ موسمیات نے بدھ کو مغربی یوپی، بندیل کھنڈ اور آگرہ کے علاقے میں بکھری بوندا باندی کی پیش گوئی کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ریاست کے 27 اضلاع میں انتہائی گھنی دھند کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ لکھنؤ کے علاقائی موسمیاتی سینٹر کے سائنسدان ایم دانش کا کہنا ہے کہ بدھ سے مغربی ڈسٹربنس کے اثر کی وجہ سے بندیل کھنڈ اور آگرہ خطے میں بوندا باندی کے اشارے ہیں۔ جمعرات کو راجدھانی پریاگ راج، پرتاپ گڑھ، سون بھدر، مرزاپور، چندولی، وارانسی، کوشامبی، بھدوہی، جونپور، اعظم گڑھ، رائے بریلی، امیٹھی، سلطان پور، ایودھیا، امبیڈکر نگر، سہارنپور، شارم میں ہلکی بوندا باندی ہوسکتی ہے۔ مظفر نگر، باغپت، میرٹھ، بجنور، امروہہ، مراد آباد، رام پور، بریلی، پیلی بھیت، شاہجہاں پور اور آس پاس کے علاقے۔ غازی آباد، ہاپوڑ، گوتم بدھ نگر، بلند شہر، علی گڑھ، متھرا، ہاتھرس، کاس گنج، ایٹا، آگرہ، فیروز آباد، مین پوری، اٹاوہ اور آس پاس کے علاقے۔ باندہ، چترکوٹ، فتح پور، غازی پور، ماؤ، بلیا، دیوریا، گورکھپور، سنت کبیر نگر، بستی، کشی نگر، مہاراج گنج، سدھارتھ نگر، گونڈہ، بلرام پور، شراوستی، بہرائچ، لکھیم پور کھیری، سیتاپور، ہردوئی، فرخ آباد، کنوراں، کنوراں کانپور نگر، اناؤ، لکھنؤ، بارہ بنکی، غازی آباد، ہاپوڑ، گوتم بدھ نگر، بلند شہر، علی گڑھ، متھرا، ہاتھرس، کاس گنج، ایٹا، آگرہ، فیروز آباد، مین پوری، اٹاوہ، اوریا، سنبھل، بداون، جالون، ہمیر پور، للت پور اور آس پاس کے علاقوں میں گھنی دھند کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

جیون جیوتی سیوا فاؤنڈیشن نے غریبوں میں کمبل تقسیم

جونپور، جیون جیوتی سیوا فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام آج مکر سنکرانتی کے موقع پر شاہ گنج اسمبلی حلقہ کے گیرواہ (بتیا) جونپور میں ایک دعوت اور کمبل تقسیم کا اہتمام کیا گیا۔ سماجی ہم آہنگی کے تہوار مکر سنکرانتی کے موقع پر آج صبح 11:00 بجے گیرواہ (بتیا) پٹرول پمپ کے قریب جیون جیوتی سیوا فاؤنڈیشن کے صدر جیوتی سنگھ اور نائب صدر جتیندر سنگھ نے غریب اور بے سہارا لوگوں میں تہاری (کھانا) تقسیم کیا۔ اور بے سہارا لوگوں میں گرم کمبل تقسیم کئے۔ اس موقع پر سرپتہا پولیس اسٹیشن کے ایس ایچ او اشوک سنگھ، راکیش ورما، ضلع نائب صدر بی جے پی، اودھیش دوبے منڈل صدر بی جے پی ارسیا اور کئی دیگر معززین موجود تھے

لولائی کانشیرام کالونی میں پوروانچل چھٹھ پوجا سیوا سمیتی ٹرسٹ کی طرف سے مفت کمبل کی تقسیم

پوروانچل چھٹھ پوجا سیوا سمیتی ٹرسٹ نے لکھنؤ کانشیرام کالونی میں مفت کمبل تقسیم کئے۔ پوروانچل چھٹھ پوجا سیوا سمیتی ٹرسٹ کی جانب سے لولائی کانشیرام کالونی میں سینکڑوں معذوروں، غریب ماؤں، بہنوں اور بھائیوں میں مفت کمبل تقسیم کیے گئے اور ہندوستانی آئین کی کاپی دی گئی۔ پروگرام کے مہمان خصوصی - ایریا کونسلر - ممتا راوت، مہمان خصوصی سابق ایم ایل اے - ماں گومتی یادو، کانگریس ریاستی انتظامیہ کے انچارج - ماں دنیش سنگھ، قومی صدر - رندھیر سنگھ، قومی جنرل سکریٹری - سروج کمار پاسوان، سکریٹری - پوجا سنگھ، امیت سنگھ، راہول سنگھ، امرجیت، سنجے یادو، محمد رشید، راج یادو، دیگر کمیٹی ممبران اور کالونی کے رہائشی موجود تھے۔ اس موقع پر خوشی کا ماحول تھا۔

پرینکا موت معاملہ: پرینکا کے قتل کا ملزم شوہر نے بیاں کی حقیقت، کہا - وہ شراب پینے کی عادی تھی

لکھنؤ: 15 جنوری (پی این ایس) لکھنؤ کی پرینکا شرما کی موت کے معاملے میں بدھ کو پوسٹ مارٹم کیا گیا۔ وہیں شوہر ڈاکٹر آشیش شریواستو نے قتل کے الزام پر وضاحت پیش کی ہے۔ اس نے اپنے سسر پر اپنی بیٹی کے بارے میں کچھ باتیں چھپانے کا الزام لگایا۔ لکھنؤ کے ورنداون یوجنا کی رہنے والی پرینکا شرما کی تھائی لینڈ کے ایک ہوٹل میں موت کے معاملے میں ان کے شوہر ڈاکٹر آشیش سریواستو نے لکھنؤ میں میڈیا کو وضاحت دی ہے۔ ملزم ڈاکٹر آشیش نے کہا کہ اگر کسی کو قتل کرنا ہے تو اسے تھائی لینڈ میں پٹایا لے کر جائے گا...... یہ کیا بچکانہ والی باتیں کر رہے ہو؟ بتایا کہ پرینکا کو شراب پینے کی عادت تھی۔ اس کے والد، بھائی اور ان کی دوسری بیٹی سندھیا کو بھی اس کا علم تھا۔ میرے کلینک سے واپس آنے تک یہ لوگ اکٹھے پیتے تھے۔ پرینکا کے والد یہ کیوں نہیں بتا رہے؟ آپ کو بتاتے چلیں کہ پرینکا کے والد ستیہ نارائن شرما نے داماد ڈاکٹر آشیش پر اپنی بیٹی کے قتل کا الزام لگایا ہے۔ دریں اثناء بدھ کو لکھنؤ کے کے جی ایم یو میں پرینکا کا پوسٹ مارٹم کیا گیا۔ اس دوران ان کے شوہر کے علاوہ پرینکا کے بھائی اور والد بھی موجود تھے۔ پی جی آئی کے ریٹائرڈ ملازم ستیہ نارائن شرما نے کہا کہ آخری بار انہوں نے 7 جنوری کو بات کی تھی جب ان کی بیٹی تھائی لینڈ میں تھی۔ تاہم وہ کیمرے پر نظر نہیں آئیں۔ آشیش نے اپنی بیٹی کو قتل کرنے سے سات گھنٹے پہلے ایک ویڈیو بھیجا تھا۔ 36 سیکنڈ کی ویڈیو میں پرینکا کے آخری الفاظ یہ تھے... یہاں سچے محبت کرنے والوں کی تعریف نہیں کی جاتی۔ ستیہ نارائن شرما نے الزام لگایا کہ پرینکا نے ٹورنگ ماحول میں ایسا کیوں کہا؟ پولیس کو اس کی تحقیقات کرنی چاہیے۔ کہا، پرینکا نے یہ لائن جان بوجھ کر کہی تھی۔ وہ یہ پیغام دینا چاہتی تھی کہ اس کے ساتھ کچھ ٹھیک نہیں ہے۔ ویڈیو میں پرینکا کے بیٹے کا مساج کیا جارہا ہے، جس میں میاں بیوی نظر نہیں آرہے ہیں۔

دہلی کا الیکشن اور مسلمان

سہیل انجم

دہلی میں اسمبلی انتخابات کی گہما گہمی تیز ہوگئی ہے۔ ایسا سمجھا جاتا ہے کہ اس بار عام آدمی پارٹی، بی جے پی اور کانگریس کے درمیان سہ رخی مقابلہ ہوگا۔ حالانکہ کانگریس کی پوزیشن کوئی بہت اچھی نظر نہیں آرہی لیکن گزشتہ دو اسمبلی انتخابات کے مقابلے میں کچھ بہتر ہے۔ جب بھی کہیں الیکشن ہوتا ہے اور وہاں مسلمان ووٹر ہوتے ہیں تو یہ اندازہ لگانے کی کوشش کی جاتی ہے کہ مسلمانوں کا جھکاؤ کس کی جانب ہے۔ چونکہ عمومی طور پر مسلمان بی جے پی کی پالیسیوں کی وجہ سے اسے ووٹ دینا پسند نہیں کرتے اس لیے ان کا ووٹ غیر بی جے پی پارٹیوں کو ملتا ہے۔ لیکن اس کا فائدہ بی جے پی بھی اٹھاتی ہے۔ وہ اس طرح کہ اس کے ایک امیدوار کے مقابلے میں کئی غیر بی جے پی امیدوار کھڑے ہوجاتے ہیں اور مسلمانوں کا ووٹ بٹ جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے اس کا امیدوار نکل جاتا ہے۔ لیکن دہلی میں عام طور پر ایسی صورت حال نہیں ہوتی۔ جب سے عام آدمی پارٹی قائم ہوئی ہے مسلمانوں کا اکثریتی ووٹ اسی کو ملتا رہا ہے۔ اس سے قبل کانگریس کو ملتا تھا۔ بی جے پی کو مسلم ووٹ بہت کم ملتا ہے۔ لیکن اس بار دہلی میں ایسا لگتا ہے کہ مسلم ووٹ عام آدمی پارٹی اور کانگریس دونوں میں بٹے گا۔ دراصل مسلمانوں کے تعلق سے عام آدمی پارٹی کی پالیسیاں اطمینان بخش نہ ہونے کی وجہ سے مسلمانوں کا کچھ حصہ کانگریس کی طرف جھک سکتا ہے۔ حالانکہ اگر مسلم اکثریتی حلقوں کے مسلمانوں کی بات کریں تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اگر مسلمانوں کے ووٹ کانگریس کو ملے تو ان کی تعداد بہت کم ہوگی۔ مسلمانوں کا کہنا ہے کہ وہ عام آدمی پارٹی سے خوش نہیں ہیں۔ اروند کیجری وال نے مسلمانوں کے حق میں کچھ نہیں کیا۔ لیکن ان کو ووٹ دینا مسلمانوں کی مجبوری ہے۔ وہ بی جے پی کو شکست دینے کے لیے یہ کڑوا گھونٹ پینے کے لیے تیار ہیں۔ وہ اس بات کو محسوس کرتے ہیں کہ ان کا ووٹ منتشر نہیں ہونا چاہیے۔ حالانکہ آل ایم آئی ایم خاص طور پر اوکھلا حلقے میں جیل میں بند شفاء الرحمن کو امیدوار بنا کر دہلی میں اپنی موجودگی درج کرانے کی کوشش کر رہی ہے اور اس امیدوار کی وجہ سے اس حلقے کے کچھ مسلمان تذبذب کے شکار ہیں۔ لیکن مسلمانوں کی اکثریت کا نظریہ واضح ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ دہلی میں ایم آئی ایم کا کوئی وجود نہیں ہے۔ اس کا یہ قدم مسلمانوں میں انتشار پیدا کرنا ہے تاکہ اس کا فائدہ بی جے پی اٹھالے۔ دراصل جہاں بھی ایم آئی ایم اپنے امیدوار اتارتی ہے وہاں اس پر یہی الزام لگتا ہے۔ جبکہ اس کے صدر اسد الدین اویسی کی دلیل ہے کہ ایک سیاسی پارٹی ہونے کی وجہ سے ان کو بھی یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے امیدوار اتاریں۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ کیا بی جے پی کو روکنے کی ذمہ داری تنہا ان کے اوپر ہے۔ ان پارٹیوں پر یہ ذمہ داری عائد نہیں ہوتی جو خود کو سیکولر کہتی ہیں اور مسلمانوں کے ووٹ لے کر ان کو فراموش کر دیتی ہیں۔ بہرحال یہ بحث کا الگ موضوع ہے۔ لہٰذا ہم اسے یہیں چھوڑ کر آگے بڑھتے ہیں۔

دہلی میں 2011 کی مردم شماری کے مطابق مسلمانوں کی مجموعی آبادی اکیس اعشاریہ چھ لاکھ یعنی تقریباً تیرہ فیصد ہے۔ دہلی میں چھ اسمبلی حلقے ایسے ہیں جہاں مسلمان ووٹر بیس سے پچیس فیصد ہیں۔ یعنی وہ نتیجے پر اثر انداز ہونے کی پوزیشن میں ہیں۔ یہ ہیں سیلم پور، اوکھلا، مٹیا محل، بلی ماران، بابر پور اور مصطفیٰ آباد۔ ایک رپورٹ کے مطابق سیلم پور میں مسلم آبادی پچاس فیصد، اوکھلا میں 43، مٹیا محل میں 48، بلی ماران میں 38، بابر پور میں 35 اور مصطفیٰ آباد میں 36 فیصد مسلمان ہیں۔ اس کے علاوہ سیما پوری میں 25، گاندھی نگر میں 22، چاندنی چوک، صدر بازار، وکاس پوری اور کراول نگر میں بیس بیس فیصد ہیں۔ گویا بارہ حلقے ایسے ہیں کہ اگر مسلمان حکمت عملی سے کام لیں تو نتائج پر اثر انداز ہوسکتے ہیں۔ لیکن سب سے بڑا سوال یہی ہے کہ کیا ان حلقوں میں مسلمان نتائج پر اثر ڈالنے میں کامیاب ہوں گے۔ اس سلسلے میں ابھی کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ فروری کے پہلے ہفتے میں جا کر تصویر کچھ صاف ہوگی۔ لیکن مجموعی طور پر مسلمانوں کا جھکاؤ نہ چاہتے ہوئے بھی عام آدمی پارٹی کی طرف ہے۔ مسلم اکثریتی حلقوں میں مسلمانوں کے مسائل تقریباً ایک جیسے ہیں۔ یعنی سڑکوں پر بہتا سیور کا پانی، سڑکوں اور گلیوں کی خستہ حالت، شمال مشرقی دہلی کے فسادات، ٹریفک جام، پانی کی قلت اور کوڑے کا انبار وغیرہ۔ ان کے علاوہ مسلم علاقوں میں نوجوانوں کی بے راہ روی بالخصوص ان کا نشے کا عادی ہونا بھی ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ لیکن اس کی ذمہ داری حکومت اور پولیس پر کم اور خود مسلمانوں اور اوباش نوجوانوں کے والدین پر زیادہ عاید ہوتی ہے۔ اگر والدین اپنی اولاد کو نہیں سنبھال سکتے تو پھر وہ کیا کر سکتے ہیں۔ بڑے بڑے مکان، فلیٹ اور شاندار دکانیں بنا لینے سے نسلوں کا مستقبل نہیں سنورتا۔ غربت، بے روزگاری اور مفلوک الحالی میں بھی کردار کو بلند رکھنا اہم اور ضروری ہوتا ہے۔ جبھی نسلوں کا مستقبل سنورتا ہے۔

عام آدمی پارٹی نے دہلی کارپوریشن کا الیکشن کوڑے کا پہاڑ ہٹانے کے وعدے پر لڑا تھا۔ لیکن یہ وعدہ پورا نہیں ہوا۔ اوکھلا میں کوڑے کے الگ الگ ٹھکانے بنتے رہتے ہیں۔ ان کو ڈالنے کا کوئی بہتر انتظام نہیں ہے۔ آبادیوں میں کوڑا ڈالا جاتا ہے جس سے صحت کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ لیکن اسمبلی انتخاب میں اس مسئلے پر نہیں لڑا جا رہا ہے۔ عام آدمی پارٹی اور کانگریس کی جانب سے مسلمانوں کو لبھانے کے وعدے بھی نہیں ہو رہے ہیں۔ خیر عام آدمی پارٹی تو پہلے بھی ایسے وعدے کرنے سے گریز کرتی رہی ہے۔ کیجری وال نے حکومت میں پہلی بار آنے کے وقت ہی کہہ دیا تھا کہ ان کے پاس مسلمانوں کے لیے الگ سے کوئی پروگرام نہیں ہے۔ البتہ انھوں نے غیر مسلموں کے لیے اسکیموں کا اعلان ضرور کیا ہے۔ مفت تیرتھ یاترا کے بعد پجاریوں اور گرنتھیوں کے الاونس کا اعلان کیا گیا۔ لیکن اس اعلان میں ائمہ کی تنخواہوں کے بارے میں ایک لفظ بھی نہیں تھا۔ واضح رہے کہ پجاریوں اور گرنتھیوں کو حکومت کے خزانے سے ماہانہ اٹھارہ اٹھارہ ہزار روپے ملیں گے۔ ائمہ کو وقف بورڈ سے تنخواہ مل رہی ہے یعنی مسلمانوں کے ہی پیسے سے اور وہ بھی اٹھارہ ماہ سے لٹکی پڑی ہے۔ دہلی کے اس الیکشن میں تینوں بڑی پارٹیوں کی جانب سے عوام کے لیے بے شمار لبھاونے وعدے کیے جا رہے ہیں۔ مفت کی ریوڑیوں کی جھڑی لگا دی گئی ہے۔ دہلی حکومت سرکاری بسوں میں خواتین کے مفت سفر کی اسکیم پہلے سے جاری رکھے ہوئے ہے۔ اب اس نے خواتین کو اکیس سو روپے ماہانہ دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس کے علاوہ بجلی، پانی، تعلیم اور آٹو رکشا ڈرائیوروں کے لیے کئی قسم کی اسکیموں کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مکھیہ منتری سمان یوجنا الگ ہے۔ بی جے پی بھی پیچھے نہیں ہے۔ اس نے خواتین کو ڈھائی ڈھائی ہزار روپے ماہانہ، بسوں میں سینئر سٹیزنس کے مفت سفر اور دیگر اعلانات کیے ہیں۔ نئی دہلی سے امیدوار پرویش ورما پہلے ہی گیارہ گیارہ سو روپے خواتین کو بانٹ چکے ہیں۔ اسی طرح کانگریس نے بھی متعدد اعلانات کیے ہیں۔ جن میں بے روزگار نوجوانوں کو ساڑھے آٹھ ہزار روپے ماہانہ اور خواتین کو ڈھائی ڈھائی ہزار روپے ماہانہ دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس نے صحت کے لیے جیون رکشا یوجنا اسکیم کا بھی اعلان کیا ہے۔ جس کے تحت پچیس لاکھ روپے کا صحت انشورنس کیا جائے گا۔ ابھی تو پانچ فروری میں وقت ہے لہٰذا توقع ہے کہ ان پارٹیوں کی جانب سے ابھی ایسے مزید لبھاونے اعلانات کیے جائیں گے۔ ان اعلانات پر عمل ہوتا ہے یا نہیں اس سے ان کو کوئی غرض نہیں۔ کئی ریاستوں میں دیکھا گیا ہے کہ پارٹیوں نے اقتدار میں آنے کے بعد اپنے اعلانات کو فراموش کر دیا۔ اس سلسلے میں کوئی تخصیص نہیں ہے۔ سبھی اس حمام میں ننگے ہیں۔ بہرحال دہلی کے مکمل ریاست نہ ہونے کے باوجود یہاں کے انتخابات کافی اہمیت رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بی جے پی اس بار عام آدمی پارٹی سے آدھا ادھورا راج پاٹ چھین لینے کے لیے ہر قسم کے حربے اختیار کر رہی ہے۔

موبائل: 9818195929

دہلی الیکشن اور انڈیا گٹھ بندھن

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

دہلی کا الیکشن عاپ، بی جے پی اور کانگریس کے لئے ناک کی لڑائی بن گیا ہے۔ برسر اقتدار عام آدمی پارٹی کی لڑائی اپنی حکومت بچانے کی ہے۔ بی جے پی کو ملال ہے کہ ساری کوششوں کے باوجود وہ دہلی میں کامیاب نہیں ہو رہی ہے۔ اس بار وہ دہلی میں حکومت بنانا چاہتی ہے۔ وہیں کانگریس کی کوشش ہے کہ دہلی میں اس کی موجودگی درج ہوجائے۔ تینوں قومی پارٹیاں مضبوطی سے الیکشن لڑ رہی ہیں۔ اس صورتحال نے دہلی کے الیکشن کو دلچسپ بنا دیا ہے۔

ملک کی سیاست میں ٹوٹے تارے کی طرح اچانک نمودار ہوئے ہوئے اروند کیجریوال پہلی بار میں ہی وزیر اعلیٰ کی کرسی پر پہنچ گئے۔ وہ حکومت انہوں نے اسی کانگریس کے ساتھ مل کر بنائی جس کے مبینہ کرپشن کے خلاف لمبا احتجاج کیا تھا۔ حکومت بنانے والے اور حکومت بنوانے والے دونوں جانتے تھے کہ یہ میل دیر تک قائم نہیں رہے گا۔ نتیجہ کے طور یہ حکومت 49 دن تک ہی چلی۔ وسط مدتی الیکشن میں عام آدمی پارٹی پوری اکثریت کے ساتھ اقتدار میں واپس آئی۔ اگلی بار یعنی تیسری مرتبہ بھی عاپ نے مضبوطی سے حکومت بنائی۔ اب چوتھی بار حکومت قائم کرنے کے لئے کیجریوال میدان میں ہیں۔ المیہ یہ ہے کہ عام آدمی پارٹی کے زیادہ تر اساسی ممبران اس سے الگ ہو چکے ہیں۔ جو پارٹی کرپشن کے خلاف پیدا ہوئی تھی اس کے اعلیٰ لیڈران کو کرپشن کے الزام میں مہنوں جیل رہنا پڑا۔ اب عاپ اور بی جے پی اپنے اپنے طریقہ سے اسے بنانے میں لگی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کیجریوال اور ان کی ٹیم جیل سے چھوٹنے کے بعد اپنی پوری طاقت سے عوامی رابطہ میں لگی ہے۔ تاکہ وہ 12 سال کی اینٹی انکمبینسی اور کرپشن کے الزامات سے چھٹکارا پا سکیں۔

اس بار عاپ کے لئے اکثریت کا آنکڑا پار کرنا کافی نہیں ہوگا بلکہ زیادہ سیٹیں حاصل کرنی ہونگی۔ تاکہ ممبران اسمبلی کو توڑ کر حکومت گرانے کا خطرہ کھڑا نہ ہو۔ اگر دہلی میں پارٹی یا اس کے بڑے لیڈران ہار جاتے ہیں تو عاپ کا وجود خطرے میں پڑ سکتا ہے۔ عام آدمی پارٹی نے شروع سے ملک میں مودی اور دہلی میں کیجریوال کا نریٹو گڑھا تھا۔ اسی کے مطابق وہ پورے ملک میں کام کرتے ہوئے دکھائی دیئے۔ گجرات، ہریانہ، مدھیہ پردیش اور گوا میں کانگریس کو عام آدمی پارٹی کی وجہ سے ناکامی کا منھ دیکھنا پڑا۔ پنجاب میں عاپ کانگریس سے اقتدار چھیننے میں کامیاب ہوئی۔ 2022 میں گجرات اسمبلی انتخاب 12.92 فیصد ووٹ لے کر عاپ قومی پارٹی بن گئی۔ لیکن کانگریس کے اتنے ہی فیصد ووٹ کم ہو گئے۔ عام آدمی پارٹی متوسط، مسلم اور درج فہرست ذاتوں کے ووٹوں کو اپنے ساتھ لانے میں کامیاب رہی ہے۔ اس کی وجہ سے کانگریس کو نقصان اٹھانا پڑا لیکن عاپ کو دہلی اور پنجاب میں کامیابی ملی۔ ملک کی سب سے پرانی پارٹی کانگریس کو چھوڑ دیں تو یہ اکیلی اپوزیشن پارٹی ہے جس کی دو ریاستوں میں حکومت ہے۔

بی جے پی کی ابتدائی انتخابی رخ سے لگ رہا تھا کہ وہ دہلی میں صرف اپنا ووٹ شیئر اور سیٹیں بڑھانا چاہتی ہے۔ لیکن اس کی جارحانہ تشہیر، کرپشن، سی اے جی کی رپورٹ اور عوام میں ابہام کی صورتحال کو بی جے پی جیت کا ہتھیار بنانا چاہتی ہے۔ تشہیر کی کمان آر ایس ایس کے سنبھالنے سے لگ رہا ہے کہ اب بی جے پی نے دہلی کا قلعہ فتح کرنے کا من بنا لیا ہے۔ کیجریوال کو ہندو مخالف اور مسلمانوں کا ہمدرد بتانے کی کوشش کی جائے گی۔ ان کے گاڑی بنگلہ اور سرکاری سہولیات نہ لینے کی بات کو طول دیا جائے گا۔ شیش محل، گاڑیوں کا ذکر کر حوالہ اور شراب گھوٹالے کو مدعٰی بنایا جائے گا۔ یہ بھی کہا جائے گا کہ اماموں کی تنخواہ پہلے طے کر دی لیکن گرنتھی اور پوجاریوں کی یاد الیکشن کے وقت آئی۔ ایودھیا میں رام مندر کی جگہ کیجریوال کی ہسپتال بنانے کی تجویز اور دوارکا سیکٹر 22 میں 100 کروڑ روپے سے بنائے گئے حج ہاؤس پر بھی نشانہ سادھا جائے گا۔ انہیں اربن نکسل اور جھوٹے وعدوں پر گھیرا جاسکتا ہے۔ یہ وقت بتائے گا کہ کیجریوال بھاجپا کے سوالوں اور اپنے اوپر لگے الزامات کی کاٹ کیسے کرتے ہیں۔

بڑا سوال یہ ہے کہ اس مرتبہ متوسط، مسلم اور درج فہرست ذاتوں کے ووٹر کیا کیجریوال کا ساتھ دیں گے؟ جگی جھونپڑی، کچی کالونیوں اور درج فہرست ذات کے ووٹروں کو آر ایس ایس بی جے پی کو ووٹ دینے کے لئے تیار کرے گی۔ مسلمان دہلی کے فساد اور تبلیغی جماعت کے بہانے مسلمانوں کو کورونا پھیلانے کے لئے ذمہ دار ٹھہرانے کو لے کر ناراض ہیں۔ حالانکہ دہلی اسمبلی کے تقریباً 18 حلقوں میں 15 سے 55 فیصد تک اور دہلی میں 11 فیصد مسلم ووٹر ہیں۔ بی جے پی کو چھوڑ کر باقی سیاسی جماعتیں پانچ مسلمانوں کو ٹکٹ دیتی ہیں۔ دہلی اسمبلی میں پانچ مسلمان جیت کر پہنچتے ہیں۔ اس مرتبہ کانگریس کے سابق امیدواروں کو عاپ نے اور عاپ کے سابق امیدواروں کو کانگریس نے ٹکٹ دیا ہے۔ راہل گاندھی کی سیلم پور میں ہوئی ریلی کے بعد یہ صاف ہوگیا ہے کہ کانگریس یہ الیکشن مضبوطی سے لڑے گی۔ کانگریس کے طاقت کے ساتھ الیکشن لڑنے پر تنقید کرتے ہوئے کیجریوال کانگریس کے بی جے پی کے ساتھ ملنے کی بات کہہ چکے ہیں۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ کانگریس کے علاوہ ہر پارٹی جو آج اپوزیشن میں ہے کبھی نہ کبھی بی جے پی کے ساتھ ہاتھ ملا چکی ہے۔

کیجریوال نے اپنے ہندتوا وادی رویہ سے متوسط طبقہ کو مایوس کیا ہے۔ سوفٹ ہندتوا اپنانے کی غلطی کانگریس پہلے کر چکی ہے۔ اسی کے بعد راہل گاندھی نے محبت کی دوکان، آئین کی حفاظت اور سماجی انصاف کے سوال کو آگے بڑھایا ہے۔ سیلم پور کی ریلی میں بھی راہل گاندھی نے کہا کیجریوال اور مودی روزگار، مہنگائی، ذات پر مبنی مردم شماری اور کرپشن پر بات نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ نفرت کے خلاف میں کھڑا ہوں۔ آئین پر مودی، بی جے پی اور آر ایس ایس روز حملہ کرتے ہیں۔ دہلی میں ترقی کا جو بھی کام ہوا وہ کانگریس کے دور میں ہی ہوا۔ کیجریوال مودی جی کی طرح صرف وعدے کرتے ہیں۔ انہیں پورا نہیں کرتے، ہماری سیاست صاف ہے ہماری نظر میں سب ایک برابر ہیں۔ بی جے پی کے پاس ملک کی ترقی کی کوئی پالیسی نہیں ہے وہ جھوٹ، نفرت، سام، دام ڈنڈ بھید اور اوچھی سیاست کے ذریعہ اقتدار میں آنے کی کوشش کرتی ہے۔ کانگریس دہلی اسمبلی الیکشن سے پورے ملک کو پیغام دینا چاہتی ہے کہ وہ اپنے روایتی مسلم اور درج فہرست ذات کے ووٹروں کو واپس اپنے خیمے میں لانا چاہتی ہے۔ اس سے انڈیا اتحاد کے کئی ساتھیوں کے کان کھڑے ہونا فطری ہے۔ سرد پوار، ممتا بنرجی، اودھو ٹھاکرے، اکھلیش یادو نے اروند کیجریوال کی حمایت کرنے کا اعلان کیا۔ جسے انڈیا اتحاد میں درار کے طور پر دیکھا گیا۔ جبکہ ممتا بنرجی نے انڈیا اتحاد میں رہتے ہوئے کانگریس کے ساتھ سیٹوں کا کوئی تال میل نہیں کیا۔ عام آدمی پارٹی ہریانہ، پنجاب، گجرات اور گوا میں الگ الیکشن لڑ چکی ہے۔ رہا سوال اکھلیش یادو کا تو یوپی میں کانگریس کے ساتھ مل کر لڑنے کی وجہ سے انہیں لوک سبھا میں کامیابی ملی ہے۔ اگر اسمبلی کا الیکشن اتحاد میں نہیں لڑا تو وہاں ایک بار پھر بی جے پی کامیاب ہوجائے گی۔ بہار میں انڈیا اتحاد پر کوئی فرق نہیں پڑے گا اور آسام، منی پور کانگریس کو اکیلے لڑنا ہے۔

دہلی کی موجودہ صورتحال میں اس بات کا امکان ہے کہ مسلم حلقوں میں غیر معروف اور غیر موثر پارٹیاں بڑی تعداد میں اپنے امیدوار اتاریں۔ اس سے بی جے پی کے لئے ان حلقوں میں جیت کا راستہ ہموار ہوگا۔ دوسری طرف این ڈی اے میں شامل پارٹیاں بی جے پی کے خلاف اپنے مضبوط امیدوار کھڑے کریں گی۔ جو افرادی اور مالی وسائل کے ساتھ پوری طاقت سے الیکشن لڑ کر عام آدمی پارٹی کا راستہ روک سکتی ہیں۔ ایسے میں ضروری ہے کہ مسلمان اپنی سمجھداری کا استعمال کریں۔ بلا لحاظ پارٹی جوان کے مسائل کو لے کر سنجیدہ ہو اور نفرتی ٹولہ کو ہرا سکتا ہو اسے کامیاب کریں۔ کیونکہ دہلی میں مسلمان اپنے دم پر نہ حکومت بنانے میں مدد کر سکتے ہیں اور نہ کسی کو حکومت بنانے سے روک سکتے ہیں۔ اگر کانگریس اس الیکشن میں دس فیصد سے زیادہ ووٹ لینے میں کامیاب ہوئی تو اس کے بغیر حکومت نہیں بن سکے گی۔ اس کا فائدہ کئی ریاستوں میں کانگریس کو ہوسکتا ہے۔ مگر یہ کام کانگریس کے کارکنان یا لیڈران کے ساتھ اعلیٰ کمان کی سنجیدگی سے ہی ممکن ہوسکتا ہے۔

☆☆☆

> دہلی کی موجودہ صورتحال میں اس بات کا امکان ہے کہ مسلم حلقوں میں غیر معروف اور غیر موثر پارٹیاں بڑی تعداد میں اپنے امیدوار اتاریں۔ اس سے بی جے پی کے لئے ان حلقوں میں جیت کا راستہ ہموار ہوگا۔ دوسری طرف این ڈی اے میں شامل پارٹیاں بی جے پی کے خلاف اپنے مضبوط امیدوار کھڑے کریں گی۔ جو افرادی اور مالی وسائل کے ساتھ پوری طاقت سے الیکشن لڑ کر عام آدمی پارٹی کا راستہ روک سکتی ہیں۔ ایسے میں ضروری ہے کہ مسلمان اپنی سمجھداری کا استعمال کریں۔

برطانیہ میں نسلی تعصب اور اسلاموفوبیا!

ترتیب: عبدالعزیز

آج برطانیہ میں جو صورتحال پیدا ہوئی ہے اور جس طرح مختلف حلقوں کی جانب سے نسل پرستانہ خیالات کا اظہار، مسلم کمیونٹی سینٹرز کی توڑ پھوڑ، مسلمانوں بالخصوص پاکستانیوں سے امتیازی سلوک کا مظاہرہ کیا گیا، جس کا سلسلہ ہنوز جاری ہے وہ انتہائی تشویش ناک ہے۔ رونما ہونے والی اس پوری صورتحال کا آغاز اس وقت ہوا جب جولائی 2023ء میں برطانیہ کے ساؤتھ پورٹ میں تین کم عمر بچیوں کو قتل کر دیا گیا، ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ اس واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جاتیں، اس بہیمانہ قتل کے پیچھے ملوث افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جاتا مگر قبل اس کے کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے حرکت کرتے واقعے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے نسل پرست گروہوں نے مسلمانوں کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈا شروع کر دیا، سوشل میڈیا پر بڑے پیمانے پر غلط اور بے بنیاد اطلاعات پھیلائی گئیں، یہاں تک کہا گیا کہ قتل کرنے والے کا تعلق پاکستان سے ہے، قاتل دہشت گردوں کے گروہ سے ہے، اس گمراہ کن پروپیگنڈے کے نتیجے میں برطانیہ کے متعدد شہروں اور شمالی آئر لینڈ میں فسادات پھوٹ پڑے، لیور پول، برسٹل، ہل اور اسٹوک آن ٹرینٹ سمیت ملک بھر کے شہروں کے ساتھ ساتھ بلیک پول شہر میں پرتشدد افراتفری پھیل گئی۔ ان واقعات میں مسلمانوں کی دکانوں، کاروباری مراکز میں توڑ پھوڑ اور لوٹ مار کی گئی، لیور پول میں لائبریری کو آگ لگائی گئی۔ مسلمانوں پر گرومنگ گینگز میں ملوث ہونے کے قبیح الزامات لگائے گئے۔ المیہ یہ ہے کہ جس واقعے پر اتنا ہنگامہ برپا کیا گیا کہ برطانیہ میں مقیم مسلمان عدم تحفظ کے احساس میں مبتلا ہو گئے، لندن کے میئر صادق خان تک کو کہنا پڑا کہ میں برطانیہ میں بطور مسلم سیاستدان کے خود کو محفوظ نہیں سمجھتا، اس کی حقیقت یہ نکلی کہ قتل کے الزام میں ملوث فرد برطانیہ میں پیدا ہوا اور مسیحی خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ 9/11 کے بعد ایک منظم منصوبہ بندی کے تحت اسلام اور مسلمانوں کے تشخص کو مجروح کرنے اور تعصب برتنے کا کھیل جاری ہے اور گزرتے وقت کے ساتھ اس میں تیزی آرہی ہے۔ برطانیہ میں بھی مسلمانوں کو دہشت گردوں سے نتھی کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں، اسلاموفوبیا میں بھی اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے۔ برطانیہ میں پیدا ہونے والی حالیہ صورتحال کو محض کسی ایک واقعہ کا ردعمل اور سوشل میڈیا کا منفی پروپیگنڈا کہہ کر نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔

مغرب میں ایک منظم سازش اور سوچے سمجھے منصوبے کے تحت اسلام و مسلم دشمنی پر مبنی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ کبھی ناروے میں قرآن مجید جلایا جاتا ہے، کبھی گستاخانہ ٹوئٹس کیے جاتے ہیں، کبھی فرانس کی سرکاری عمارتوں پر گستاخانہ خاکے آویزاں کیے جاتے ہیں، کبھی سویڈن میں مسجد اور قرآن کی بے حرمتی کی جاتی ہے، کبھی ڈنمارک میں قرآن جلانے کی اجازت دی جاتی ہے، کبھی نیوزی لینڈ کی مسجد کے باہر فائرنگ کر کے مسلمانوں کو خون میں نہلایا جاتا ہے، کبھی کینیڈا میں نمازی پر گاڑی چڑھا دی جاتی ہے، کبھی گستاخانہ خاکوں کے مقابلے کرائے جاتے ہیں اور کبھی امریکا میں امام مسجد کو بے دردی سے موت کے گھاٹ اتار دیا جاتا ہے اور مسلسل ایسے اقدامات کیے جاتے ہیں جن سے باہمی منافرت بڑھے اسی صورتحال کو دیکھتے ہوئے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اسلاموفوبیا کو ایک جرم تسلیم کرتے ہوئے ہر سال 15 مارچ کو "اسلاموفوبیا ڈے" منانے کی قرارداد منظور کی، مگر یورپ آج بھی اسلاموفوبیا کا شکار ہے، وہ اسے جرم سمجھنے کے لئے کسی طور تیار نہیں بلکہ اس کا سارا طرز عمل اس امر کا غماض ہے کہ وہ اسے جرم کے بجائے ثواب سمجھتا ہے۔ اس ساری صورتحال میں ٹیکنالوجی کے بے تاج بادشاہ ایلون مسک نے سوشل میڈیا پر جلتی پر تیل کا کام کیا، انہوں نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر گرومنگ گینگز کو مسلمانوں کا مسئلہ قرار دے کر اسلام مخالف جذبات کی لہر کو پھونک پھونک کر مزید ہوا دی اور ساتھ ہی ساتھ برطانوی سیاست دانوں بالخصوص کیئر اسٹارمر اور جیس فلپس پر ریپ جینو سائیڈ کی حمایت کے الزامات عائد کر کے انہیں برطانیہ میں ریپ کے سہولت کار قرار دیا، یہ طرز عمل قطعاً ان کے شایان شان نہیں، ٹیکنالوجی کے میدان میں ان کی خدمات اور تخلیقی صلاحیتوں کا کون انکار کرسکتا ہے، وہ کئی کمپنیوں کے بانی، مالک اور لیڈر ہیں اور ان کے کارنامے ٹیکنالوجی، توانائی، خلائی تحقیق اور مصنوعی ذہانت کے شعبوں میں نمایاں ہیں، وہ ایک جہانِ نو تخلیق کر رہے ہیں۔ دنیا میں بعض افراد کے لئے وہ رول ماڈل بھی ہیں، وہ مریخ کو بھی تسخیر کر کے وہاں انسانی کالونیاں بنانے کی آرزو بھی اپنے سینے میں رکھتے ہیں مگر اس نوع کے بیانات سے وہ کیا کہنا چاہ رہے ہیں؟ کیا ثابت کرنا چاہ رہے ہیں؟ کیا مریخ جانے کی اجازت بھی وہ رنگ، نسل اور مذہب دیکھ کر دیں گے؟

انہیں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ تعصب کی اس مسموم فضا میں تو ٹیکنالوجی پھل پھول نہیں سکتی، ٹیکنالوجی انسانیت کی فلاح کے لئے ہوتی ہے۔ انسانی اقدار اور ثقافتی ہم آہنگی کو مسمار کر کے محض ٹیکنالوجی کی بنیاد پر تخلیق کی جانے والی دنیا زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکے گی۔ برطانیہ میں نسل پرستانہ سیاسی بیانات اور اسلاموفوبیا کی لہر کو اگر فوری طور پر روکنے کے اقدامات نہ کئے گئے تو مختلف نسلی و مذہبی گروہوں کے درمیان اختلاف اور کشیدگی میں مزید اضافہ ہوگا جس سے مختلف کمیونیٹیز کے درمیان پائی جانے والی ثقافتی ہم آہنگی کو نقصان پہنچے گا، اس لیے ضرورت اس امر کی ہے کہ اس پوری صورتحال کا از سر نو جائزہ لیا جائے، ایسے عملی، ٹھوس اور سنجیدہ اقدامات کیے جائیں جن سے نسلی تعصب کا خاتمہ ہو، اس کے ساتھ ساتھ مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر پھیلائی جانے والی افواہ سازیوں اور کذب بیانیوں کا بھی نوٹس لینا چاہیے، آزادیٔ اظہار رائے اور شخصی آزادی کا کوئی بھی مخالف نہیں ہوسکتا، مگر ایک حد سے بڑھی ہوئی آزادی، آزادی نہیں رہتی انارکی بن جاتی ہے۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

مہربانی ہے صرف اپنوں پر

دہلی میں الیکشن کمیشن کے شیڈول کے مطابق اگلے مہینے یعنی 5 فروری کو الیکشن ہونگے اور 8 فروری کو ووٹوں کی گنتی کی جائے گی ظاہر ہے کہ اسی دن نتیجہ بھی صاف ہوجائے گا اور شام تک یہ طے ہوجائے گا کہ دہلی سے آپ باہر ہوگی یا ایک بار پھر عوام کیجریال پر بھروسہ کرتے ہوئے اپنی خدمت کا موقع انھیں دیں گے۔ یا پھر بھرتیہ جنتا پارٹی جس نے بہت پہلے سے اپنے مہرے بٹھانا شروع کر دئے ہیں اس کی چالیں کامیاب ہوں گی اور اور مرکز کے ساتھ ساتھ دہلی ریاست پر بھی اس کا قبضہ ہوگا۔ یا پھر کانگریس جو ایک عرصہ سے دہلی کی گدی سے دور ہے اور کسی زمانے میں اس کی وزیر اعلی شیلا دیکشت لگاتار تین مرتبہ وزارت اعلی کی کرسی پر جلوہ افروز رہ چکی ہیں وہ پھر واپسی کرے گی۔ یعنی دہلی کی ریاست پر قبضہ جمانے کی سہرخی کوششیں تیز ہوگئی ہے۔ ہر گذرتے دن کے ساتھ وہاں کا سیاسی پارہ عروج پر ہے، بی جے پی، کانگریس اور عاپ یہ تینوں پارٹیاں پوری طاقت کے ساتھ میدان میں اتر چکی ہیں اور ایک دوسرے کے خلاف بیان بازی اور الزام تراشی میں شدت پیدا ہوگئی ہے، جب کہ ابھی کچھ ماہ پہلے عاپ اور کانگریس دونوں انڈیا اتحاد کا حصہ رہ چکی ہیں لیکن اب دونوں آمنے سامنے ہیں۔

انتخابی عمل کے دوران سیاسی جماعتوں کی جانب سے ایک دوسرے کو نشانہ بنانا الزامات اور جوابی الزامات عائد کرنا کوئی نیا معاملہ نہیں ہے، لیکن ادھر کچھ سالوں سے سماج کو مذہبی بنیادوں پر تقسیم کر کے ووٹ حاصل کرنے کی بھی کوشش کی جارہی ہے اور اس میں انھیں جزوی یا وقتی ہی سہی لیکن کامیابی مل رہی ہے۔ اسی لئے اس روش کو تیز کیا جا رہا ہے اور اس تیزی میں آئین اور قانون کی دھجیاں اڑائی جا رہی ہیں۔ کھل کر مسلمانوں کو گالیاں دی جانے لگی ہیں۔ ان کے مقدسات پر حملے کئے جا رہے ہیں، مقدمات درج کرائے جا رہے ہیں۔ ملک کی حکومتیں اب مسلمانوں کے تعلق سے منافقانہ کردار کھل کر ادا کر رہی ہیں۔ کیجریوال نے بھی اپنا سر بدل لیا ہے اور ان کی نگاہیں بھی اب صرف ہندو ووٹوں پر مرکوز ہیں۔ انھیں نے پچھلے دنوں یہ اعلان کیا تھا کہ دوبارہ انتخاب جیتنے پر انکی پارٹی ہندو مندروں کے پجاریوں اور گرودواروں کے گرنتھیوں کو ماہانہ 18 ہزار روپے الاونس دے گی اور اسکے لئے پجاری، گرنتھی سمان یوجنا شروع کرے گی۔ اس پر عمل کرتے ہوئے ان کے آدمیوں نے گرنتھیوں اور پجاریوں کے رجسٹریشن شروع بھی کر دئے ہیں، خود اروند کیجریوال اور وزیر اعلی آتشی خود جا کر رجسٹریشن کر رہے ہیں۔ یہ اعلان دہلی اسمبلی انتخابات سے کچھ دن پہلے ہی کیا گیا جس کا صاف مطلب ہے کہ یہ ایک انتخابی اسٹنٹ ہے، لیکن کیا کیا جائے کہ قانونی طور پر اکی گرفت نہیں کی جاسکتی کیونکہ ابھی "آچار سنگھتا" کا نفاذ نہیں ہوا ہے۔ اس دوران دہلی وقف بورڈ کے تحت آنے والی مساجد کے ہزاروں ائمہ اور موذنین نے انکی تنخواہوں کی اجرائی میں تاخیر پر کیجریوال کی رہائش گاہ کے باہر احتجاج بھی کیا لیکن اسکا کوئی اثر حکمراں پارٹی پر نہیں ہوا۔ جس کا صاف اور سیدھا مطلب ہے کہ عاپ کو مسلمانوں کے ووٹوں کی پروا نہیں ہے۔ یا پھر وہ سمجھ رہے ہیں کہ مسلمان بھاجپا میں نہیں جائے گا اس لئے وہ عاپ کی طرف جھکا رہے ا۔ لیکن مسلمان کے پاس آپشن ہے کہ وہ وہ کانگریس کی طرف جھک جائے، راہل گاندھی جس طرح سے محنت کر رہے ہیں اس سے یہ امید لگائی جاسکتی ہے کہ مسلمان عاپکے رویہ سے ناراض ہوکر کانگریس کو پسند کریں، لیکن یہ بھی اہم سوال ہے کہ کیا صرف مسلمانوں کے ووٹ سے کانگریس کا بیڑا پار لگ جائے گا۔ اگر اسے اپنے ووٹ نے واپسی نہیں کی اور مسلمان کانگریس میں چلے گئے تو بھاجپا کا استہ صاف ہوجائے گا اور وہ بآسانی دہلی کی حکموت پر قابض ہو جائے گی۔

گذشتہ دنوں اخبارات میں یہ خبر بھی نظر سے گذری کہ ملک کی ایک شدت پسند ہندو تنظیم دہلی میں بڑے پیمانے پر ترشول تقسیم کر رہی ہے، تقریبا دس ہزار ترشول اب تک تقسیم کئے جاچکے ہیں، انتخابات سے قبل مزید پچاس ہزار سے زائد ترشول تقسیم کرنے کا ہدف ہے، اس خبر سے دارالحکومت کے مسلم علاقوں میں تشویش کی لہر پائی جارہی ہے اور ریاست کے مسلمان سراسیمگی کی حالت میں ہیں کہ کہیں پھر سے دہلی میں آگ و خون کی ہولی نہ دہرا دی جائے۔

ترشول تقسیم پروگرام کی پہلی تقریب 15 دسمبر کو ریاست کے رپہاڑ گنج میں منعقد ہوئی تھی۔ اگلی بڑی تقریبکی تاریخ 19 جنوری 2025 کو ہونا ہے۔ وی ایچ پی کے مطابق کوئی بھی شخص ان پروگراموں میں آکر ترشول لے سکتا ہے۔ دہلی میں اسوقت طویل عرصے کے بعد ترشول کی تقسیم کا کام ہو رہا ہے۔ اطلاع کے مطابق 2024 سے پہلے دہلی میں آخری بار ترشول تقسیم کرنے کا کام 2012 یا 2015 میں کیا گیا تھا۔ پریشد کے ایک ذمہ دار کا کہنا ہے کہ یہ پروگرام ایسا ہی ہوتا ہے، پانچ دس سال میں ایک بار، کیونکہ جس جنریشن (نسل) کو ہم نے پہلے ترشول دے دیا ہے اسکے پاس تو رہتا ہی ہے۔ اگر انتخابات کو ذہن میں رکھ کر ہم یہ کر رہے ہوتے تو ابھی جب لوک سبھا انتخابات ہوئے تب کیوں نہیں کیا؟ اس سے پہلے میونسپل کارپوریشن کے انتخابات میں کیوں نہیں کیا؟ ہندو سماج کے تحفظ کے لئے وشو ہندو پریشد اور بجرنگ دل کا کارکن جو عہد لیتا ہے وہ انتخابات کی بنیاد پر نہیں لیتا لیکن اس میں کوئی دورائے نہیں ہے کہ ترشول کی تقسیم کا یہ منصوبہ راجدھانی کی فرقہ وارانہ فضا کے لئے کوئی خطرے کی گھنٹی ضرور ہے۔ اہم سوال یہاں یہ بھی ہے کہ کیا دیگر مذاہب کے ماننے والوں کو بھی اسی طرح ہتھیار رکھنے اور اسے تقسیم کرنے کی اجازت حکومت دے گی۔ ظاہر ہے اسکا جواب نفی میں ہوگا، تو پھر سوال یہ ہے کہ وی ایچ پی اور اس جیسی تنظیموں کو اسطرح کے پروگرام کی اجازت کیوں؟

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی- وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

سیرت حضرت زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا کے چند اسباق

مولانا سید علی ہاشم عابدی

حیاء

یحیٰ مازنی کا بیان ہے کہ میں مدینہ میں ایک مدت تک امیرالمومنین علیہ السلام کا پڑوسی رہا۔ جس گھر میں حضرت زینب سلام اللہ علیہا رہتی تھیں میرا گھر اسکی بغل میں تھا۔ لیکن نہ کبھی کسی نامحرم کی نظر آپ پڑی اور نہ ہی کسی نے آپ کی آواز سنی۔

جناب زینب سلام اللہ علیہا کو جب بھی اپنے جد بزرگوار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کی زیارت مقصود ہوتی تو رات کے سناٹے میں اس طرح جاتی تھیں کہ آپ کے بابا امیرالمومنین علیہ السلام آگے ہوتے اور امامین حسنین سبطین کریمین علیہما السلام آپ کے داہنی اور بائیں جانب ہوتے تھے۔ جب آپ قبر مبارک کے نزدیک پہنچتی تو امیرالمومنین علیہ السلام وہاں روشن چراغوں کو بجھا دیتے تھے۔

ایک دن امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام نے اسکا سبب دریافت کیا تو امیرالمومنین علیہ السلام نے فرمایا: مجھے خوف ہے کہ کہیں روشنی میں کسی کی نظر تمہاری بہن زینب سلام اللہ علیہا پر نہ پڑ جائے۔

(فاطمة الزهراء بهجة قلب المصطفي (ص)، الرحماني الهمداني ،صفحه:642)

قربانی اور فداکاری

ایک دن امیرالمومنین امام علی علیہ السلام کے یہاں ایک شخص مہمان ہوا تو آپ نے حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا سے پوچھا کہ گھر میں مہمان کی میزبانی کے لئے کیا ہے؟

بی بی سلام اللہ علیہا نے فرمایا: سب نے اپنے حصہ کا کھانا کھالیا ہے صرف زینبؑ کے حصہ کا کھانا کھانا باقی ہے۔

حضرت زینب سلام اللہ علیہا نے اپنی والدہ ماجدہ کی خدمت عرض کیا کہ آپ وہ کھانا مہمان کو کھلا دیں اگرچہ اس وقت آپ کی عمر صرف چار برس تھی لیکن اس کمسنی میں ایثار و فداکاری کا وہ عظیم عملی نمونہ پیش کیا۔

میدان کربلا میں جناب زینب سلام اللہ علیہا کے دو فرزند جناب عون اور جناب محمد علیہما السلام شہید ہوئے۔ شہادت کے بعد انکے جنازے خیمہ میں لائے گئے لیکن آپ نے اپنے بیٹوں کی شہادت پر وہ گریہ وعزاداری نہیں کی جیسی گریہ وعزاداری اپنے بھتیجے امام حسین علیہ السلام کے فرزند جناب علی اکبر علیہ السلام کی شہادت پر کی۔ اپنے بیٹوں کے جنازوں کے لئے خیمہ سے باہر نہ آئیں لیکن جب جناب علی اکبر علیہ السلام کا جنازہ آیا تو آپ خیمہ کے باہر تشریف لے آئیں۔

(زندگانی حضرت زینب علیھا السلام ص26)

علمی شخصیت

حضرت زینب سلام اللہ علیہا اپنے پدر بزرگوار حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی طرح فصیح وبلیغ تھیں۔ جب آپ کوفہ میں خطبہ ارشاد فرما رہی تھیں تو امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا: اے پھوپھی جان! آپ خاموش ہو جائیں۔ آپ بحمد للہ ایسی عالمہ ہیں جسے کسی نے پڑھایا نہیں اور ایسی صاحب فہم وفراست ہیں جسے کسی نے فہم وفراست تعلیم نہیں کیا۔ (سمجھایا نہیں۔)

(بحار الانوار، جلد45، صفحه164)

امام زین العابدین علیہ السلام کی یہ حدیث آپ کی علمی عظمت پر دلیل ہے۔

عبادی سیرت

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا: کربلا سے کوفہ و شام تک تمام مصائب وآلام کے باوجود میری پھوپھی زینب سلام اللہ علیہا کی حتیٰ نماز شب بھی کبھی قضا نہیں ہوئی۔

(وفیات الأئمه، ص 441)

جب مستحبات کی پابندی کا یہ عالم ہے تو واجبات کی ادائگی کس منزل پر ہوگی۔

اللہ پر بھروسہ

امام زین العابدین علیہ السلام نے حضرت زینب سلام اللہ علیہا کے سلسلہ میں فرمایا: (حضرت زینب سلام اللہ علیہا نے) کبھی بھی کوئی چیز کل کے لئے نہیں بچائی۔ (وفیات الأئمه، ص ۴۴۱)

یعنی آپ نے کبھی بھی کوئی چیز اپنے کل کے لئے ذخیرہ نہیں کی۔ بلکہ جو بھی اللہ نے عطا کیا اسے راہ خدا میں انفاق فرمایا۔

عزاداری کا اجر

منقول ہے کہ جب حضرت زینب سلام اللہ علیہا کی ولادت با سعادت ہوئی۔ اس وقت حضرت امام حسین علیہ السلام کی عمر مبارک تین چار برس کی تھی۔ آپ اپنے جد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اللہ نے مجھے ایک بہن عطا کی ہے۔

حضورؐ نے جیسے ہی یہ خبر سنی منقلب اور غمگین ہو گئے اور آپؐ کی آنکھوں سے اشک نمودار ہو گئے۔ امام حسین علیہ السلام نے پوچھا: اے نانا! آپ کیوں غمگین ہو گئے اور کیوں گریہ فرما رہے ہیں؟

حضورؐ نے فرمایا: اے نور نظر! میرے غم واندوہ اور گریہ وزاری کا سبب عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

کہ ایک دن جناب جبرئیل امین علیہ السلام نازل ہوئے اور وہ گریہ فرما رہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے گریہ کا سبب دریافت کیا تو انہوں نے حضرت زینب سلام اللہ علیہا کی جانب اشارہ کرتے ہوئے عرض کیا کہ آپ کی یہ بیٹی پوری زندگی مختلف مصائب وآلام سے دوچار ہوگی۔ کبھی آپ کے فراق کی مصیبت برداشت کرے گی تو کبھی اپنی ماں کی مظلومانہ شہادت پر گریہ کرے گی۔ کبھی اپنے والد ماجد کی دردناک شہادت پر ماتم کرے گی تو کبھی اپنے بھائی امام حسن علیہ السلام کی شہادت پر نوحہ کرے گی۔ یہاں تک کہ کربلا کے عظیم مصائب برداشت کرے گی جس سے اسکی کمر خمیدہ اور سر کے بال سفید ہو جائیں گے۔

یہ سننا تھا کہ اللہ کے رسولؐ نے شدید گریہ فرمایا اور اپنا چہرہ جناب زینب سلام اللہ علیہا کے چہرے پر رکھ کر بہت روئے۔

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے گریہ کا سبب پوچھا تو آپ نے بعض مصائب کا تذکرہ فرمایا۔

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے پوچھا: بابا جو میری اس بیٹی کی مصیبت پر گریہ کرے گا اس کا اجر کیا ہوگا؟ آپؐ نے فرمایا: اس کو وہی اجر ملے گا جو حسن وحسین (علیہما السلام) کی مصیبت پر گریہ کرنے کا اجر ملے گا۔

(الخصائص الزينبيه ، ص 155 ناسخ التواريخ زينب (س) ص 47)

زندگی کے آخری ایام

کربلا کا واقعہ تو گذر گیا لیکن جناب زینب سلام اللہ علیہا کے غم و اندوہ میں کوئی فرق نہ آیا۔ آپ ہمیشہ مصائب کربلا کو یاد کر کے گریہ فرماتی رہتی تھیں۔

جب مدینہ میں قحط آیا تو آپ کے سخی وکریم شوہر جناب عبداللہؑ آپ کے ہمراہ مدینہ سے شام چلے گئے۔ شام میں بھی آپ کی عزاداری کا سلسلہ جاری تھا۔ اسی عالم میں آپ بیمار ہو گئیں۔ ایک دن ظہر کے ہنگام اپنے شوہر سے فرمایا: میرا بستر صحن خانہ میں زیر آفتاب بچھا دیں۔

جناب عبداللہؑ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ آپ اپنے سینہ پر کچھ رکھے زیر لب کچھ تکرار کر رہی ہیں۔ قریب گیا تو کیا دیکھا کہ امام حسین علیہ السلام کا خون آلود کرتا اپنے سینہ مبارک سے لگائے حسین حسین (علیہ السلام) کی تکرار کرتے ہوئے گریہ فرما رہی ہیں اور اسی عالم میں دنیا سے رخصت ہو گئیں۔

(عقیله بنی هاشم ص57و58)

☆☆☆☆

حضرت زینبؑ کے فضائل و مناقب

مولانا سید لیاقت علی کاظمی

شیعہ اور سنی مورخین و مصنفین نے اس عظیم خاتون کی بہت سی نمایاں خصوصیات کا ذکر کیا ہے۔ مامقانی اس سلسلے میں لکھتے ہیں: زینب! زینب کون ہے؟! آپ کو کیا پتہ کہ زینب کیا ہے؟ آپ عقیلۂ بنی ہاشم ہیں جو تمام صفات حمیدہ میں سب سے افضل ہیں اور ان پر ان کی والدہ کے علاوہ کسی کو فضیلت حاصل نہیں ہے، یہاں تک کہ اگر ہم کہیں کہ آپ صدیقۂ صغریٰ ہیں تو ہم درست ہیں۔ عفت وحجاب کا یہ حال تھا کہ ان کے والد اور بھائیوں کے دور میں سوائے واقعہ کربلا کے کسی مرد نے انھیں نہیں دیکھا۔ آپ صبر و استقامت اور ایمان وتقویٰ میں بے مثال تھیں اور فصاحت وبلاغت میں آپ امیرالمومنین کی زبان بولتی نظر آتی ہیں۔ یہ دعویٰ کسی سے پوشیدہ نہیں جو آپ کے خطبات پر تھوڑی سی توجہ اور غور وفکر کرے۔ اگر ہم آپ کی عصمت کی بات کریں تو اس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا، خاص کر وہ شخص جسے کربلا اور اس کے بعد کے حالات کا علم ہو۔ اگر جناب زینب سلام اللہ علیہا میں یہ خوبی نہ ہوتی تو امام حسین علیہ السلام امام سجاد علیہ السلام کی بیماری کے دوران امامت کا بوجھ آپ کے کندھوں پر نہ ڈالتے اور انھیں اپنا وصی مقرر نہ کرتے اور امام سجاد بھی انھیں بیان احکام میں نیابتِ خاصہ نہ دیتے۔

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلی بار انھیں گلے سے لگایا اور بوسہ دیا تو فرمایا: میں اپنی امت کے حاضر وغائب کو حکم دیتا ہوں کہ اس لڑکی کی حرمت کا خیال رکھیں؛ درحقیقت یہ خدیجۂ کبریٰ کی طرح ہے۔

اس تمثیل سے ظاہر ہوتا ہے کہ زینب کبریٰ اخلاقی اور عملی خصوصیات میں اپنی جدہ ماجدہ خدیجۂ کبریٰ کی طرح نمایاں ہوں گی۔ جس طرح وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دوست اور حامی تھیں اور اسلام کی ترقی میں ان کا نمایاں کردار تھا، حضرت زینب سلام اللہ علیہا بھی امام حسین علیہ السلام اور آپ کی تحریک کے حوالے سے ایسا ہی کردار ادا کریں گی۔

جناب زینب سلام اللہ علیہا اور امامت

امامت کے سلسلے میں زینب سلام اللہ علیہا کا کردار مختلف زاویوں سے قابل بحث ہے: امامت کے مقام کے بارے میں ان کا علم اور فہم، امام کی غیر مشروط پیروی، امام حسین علیہ السلام اور امام سجاد علیہ السلام کو متعارف کرانے کی کوششیں، ناروا تہمتوں سے بچاؤ اور امام معصوم کی زندگی کی حفاظت اس سلسلے میں آپ کے کردار کا ایک حصہ ہے۔ بطور نمونہ حضرت زینب سلام اللہ علیہا امام حسین علیہ السلام کے تعارف میں اپنے معرکۃ الآراء خطبہ میں فرماتی ہیں: تم اس ذلت کے داغ کو کیسے دھوؤ گے جب کہ تم نے فرزند رسول اور جوانان جنت کے سردار کو قتل کر دیا ہے؟ جو جنگ تمہارا مضبوط قلعہ اور پناہ گاہ تھا اور صلح میں یہ تمہاری تسکین اور آرام کا ذریعہ تھا!

یا جب یزید امام کے ہونٹوں اور دانتوں پر چھڑی مارتا ہے تو آپ پکار اٹھتی ہیں: اے یزید تیرے ہاتھ کٹ جائیں! کیا تو جانتا بھی ہے کہ تو کیا کر رہا ہے؟ کیا تو جانتا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کے حبیب، مکہ ومنیٰ اور فاطمہ زہرا کے بیٹے کے ہونٹوں اور دانتوں پر چھڑی مارتا ہے؟

ایک اور جگہ جب جناب زینب سلام اللہ علیہا اور یزید کا آمنا سامنا ہوا اور اس ملعون نے آپ سے کچھ پوچھنا چاہا تو آپ نے امام زین العابدین علیہ السلام کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اپنا سوال ان سے پوچھ"۔ ایسا کر کے جناب زینب سلام اللہ علیہا نے امام اور رہبر کا تعارف کرانا چاہا۔

کوفہ وشام میں اور ابن زیاد اور یزید کی مجلس میں آپ کے خطبات اور تقاریر کا ایک حصہ امام کے تعارف میں اور تحریف کو روکنے میں تھا جس نے کوفہ اور خاص طور پر شام میں بنیادی تبدیلی لائی اور لوگوں کو متاثر کیا۔ جو انہیں خارجی سمجھتے تھے۔

امام معصوم کی جان کی حفاظت

عاشورہ کے واقعہ میں جناب زینب سلام اللہ علیہا کی ایک اور کوشش امامت اور امام کا دفاع کرنا ہے۔ کئی واقعات میں زینب نے اپنے مولا و امام امام سجاد علیہ السلام کی جان کو خطرے سے نکالا اور موت سے بچایا:

1۔ جب دشمن نے خیموں پر حملہ کر کے انہیں آگ لگا دی تو شمر نے امام سجاد علیہ السلام کو قتل کرنا چاہا۔ اس وقت حضرت زینب نے اپنے آپ کو امام کے سامنے لا کھڑا کیا اور کہا: ہمارا اتنا خون تمھارے لیے کافی ہے۔ میں خدا کی قسم کھا کر کہتی ہوں کہ میں اس سے جدا نہیں ہوں گی! اگر تم اسے قتل کرنا چاہتے ہو تو مجھے اس کے ساتھ مار ڈالو۔

2۔ زینب نے کوفہ میں اسی بے لوث عمل کو دہرایا اور امام کو قتل ہونے سے روکا۔ شیخ مفیدؒ لکھتے ہیں: جب علی بن الحسین علیہ السلام ابن زیاد کے پاس پہنچے تو اس نے کہا: تم کون ہو؟ امامؑ نے کہا: میں علی بن حسین ہوں۔ اس نے کہا: کیا اللہ نے اسے قتل نہیں کیا؟ امام نے جواب دیا: میرا ایک بھائی تھا جس کا نام علی تھا جسے لوگوں نے قتل کر دیا۔ ابن زیاد نے کہا: نہیں، اللہ نے اسے قتل کر دیا۔ امامؑ نے فرمایا: موت کے وقت خدا ہی جانوں کو لیتا ہے: (اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَى إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ) ابن زیاد نے غصے میں آ کر کہا: تم نے مجھے جواب دینے کی ہمت کی اور جو کچھ تم مزید کہنا چاہتے تھے وہ ابھی نہیں کہا، اسے لے جاؤ اور اس کا سر قلم کر دو۔ اس وقت زینب نے امام کو گلے لگا لیا اور کہا: خدا کی قسم میں ان سے جدا نہیں ہوں گی! اگر تم اسے قتل کرنے کا ارادہ رکھتے ہو تو مجھے اس کے ساتھ قتل کر ڈالو۔

ابن زیاد نے کچھ دیر ان کی طرف دیکھا اور کہا: خدا کی قسم! میں اس عورت کو ایسے دیکھ رہا ہوں جیسے وہ چاہتی ہو کہ اسے بھی اس نوجوان کے ساتھ مار دیا جائے۔ اسے چھوڑ دو، اس کی بیماری ہی اس کے لیے کافی ہے۔ کچھ دوسرے بیانات میں آیا ہے کہ اس نے کہا اسے چھوڑ دو تاکہ میں اس کے بارے میں بعد میں فیصلہ کروں۔

3۔ واقعہ کربلا کے ایک راوی نے یزید کے سامنے یوں بیان کرنا شروع کیا: حسین اپنے چند اصحاب اور اہل وعیال کے ساتھ ہم سے لڑنے کے لیے آئے، لیکن ہم نے ان پر اس قدر حملہ کیا کہ ان میں سے بعض نے دوسروں کے پاس پناہ لینا شروع کر دیا۔ زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ ہم نے ان سب کو مار ڈالا۔ اس اموی رپورٹر کے جواب میں زینب نے کہا: تجھ پر رونے والے روئیں! اے جھوٹے سچ تو یہ ہے کہ میرے بھائی حسین علیہ السلام کی تلوار کی وجہ سے کوفہ میں کوئی گھر ایسا نہیں بچا جہاں اس گھر میں عورتوں اور مردوں کے رونے کی آوازیں نہ اٹھی ہوں۔

مختلف سیاسی اور سماجی معاملات میں شرکت

اپنے الفاظ اور طرز عمل سے، جناب زینب سلام اللہ علیہا نے مسلم خواتین کو دکھایا کہ معاشرے میں جو کچھ ہو رہا ہے، خصوصاً سیاسی وسماجی صورتحال اور عوامی حقوق کے حوالے سے لاتعلقی برتنا، اسلامی کردار اور طریقۂ کار سے بہت دور ہے۔ اس معظمہ نے ہم سب کو سماجی وابستگی اور اہلکاروں کی کارکردگی کی نگرانی اور امر بہ معروف ونہی از منکر کرنا سکھایا۔

جنگ جمل کے وقت علی علیہ السلام کے مخالفین سے زینب کبریٰ کے آمنے سامنے ہونے کے دو واقعات نقل ہوئے ہیں جو آپ کی حق کی طرف وابستگی اور نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے کی جانب رجحان کو واضح کرتے ہیں۔ بطور نمونہ، شیخ مفید علیہ الرحمہ کے مطابق جب علی علیہ السلام منزلِ ذی قار پہنچے اور طرف مخالف محترمہ کو اس کا علم ہوا تو انہوں نے اپنی سہیلی کو ایک خط لکھا جس میں امام علی علیہ السلام کے بارے میں بہت بری بری باتیں لکھیں، بشمول یہ کہ وہ علی علیہ السلام کو ایک پاگل جانور سمجھتی ہیں کہ اگر تم اس کے قریب آئے تو تمھیں کاٹ کھائے اور پیچھے ہٹے تو جھپٹ پڑے گا۔

جب یہ خط محترمہ کی سہیلی کے پاس پہنچا تو وہ خوش ہو گئیں اور کچھ بچوں اور عورتوں کو جمع کیا اور انھیں طبلے تھما دیے اور تالیاں بجاتے ہوئے محترمہ کے خط کا مضمون پڑھنے کو کہا جس کے جملے تھے: ماالخبر ماالخبر؟! علی فی ذقر، إن علیا ألأشقر، إن تقدم عقر، وإن تأخر نحر۔ جناب زینب عورتوں کے ایک گروپ کے ساتھ گمنام طور پر اس جگہ پہنچیں اور اپنے چہرے سے نقاب ہٹا کر فرمایا: إِنْ تَظَاهَرْتِ أَنْتِ وَأُخْتُكِ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَقَدْ تَظَاهَرْتُمَا عَلَى أَخِيهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مِنْ قَبْلُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيكُمَا مَا أَنْزَلَ وَاللَّهُ مِنْ وَرَاءِ حَرْبِكُمَا "۔ جب انہوں نے آپ کو دیکھا تو دیوانہ وار خط کو پھاڑ ڈالا اور شرمندہ ہو کر طبلہ تالی چھوڑ بھاگ کھڑی ہوئیں۔

ایک اور روایت میں ہے کہ زوجۂ رسول ام سلمہ کے ساتھ آپ ان عورتوں کے پاس پہنچیں اور وہ بھاگ کھڑی ہوئیں۔ یا لکھا ہے: جب امام حسین علیہ السلام عراق جا رہے تھے اور ابن عباس نے اس سفر کو چھوڑنے کا مشورہ دیا جس پر امام نے انکار کیا تو پھر ابن عباس نے کہا: اگر آپ اس سفر پر جانے کے لیے مجبور ہی ہیں تو ایسا کریں کہ اپنے گھر والوں اور عورتوں کو ساتھ نہ لے جائیں۔ اس وقت ایک گوشے سے ابن عباس کے کانوں تک ایک رندھی ہوئی آواز پہنچی جو کہہ رہی تھی: اے ابن عباس! کیا آپ کا مشورہ یہ ہے کہ ہمارے سید وسردار اور ہمارے آقا اس سفر پر جائیں اور ہمیں یہیں چھوڑ دیں؟ کیا زمانے نے اس کے علاوہ ہمارے لیے کوئی اور چھوڑا ہے؟ نہیں، کبھی نہیں، ہم اس کے ساتھ ہی جیئے گے اور اسی کے ساتھ مریں گے۔ یہ سن کر ابن عباس بہت روئے۔

بعض منابع میں آیا ہے کہ یہ الفاظ جناب زینب سلام اللہ علیہا کے ہی تھے۔ اس بنیاد پر، اگرچہ آپ مدینہ میں اپنے شوہر عبداللہ بن جعفر کے ساتھ ایک باوقار زندگی گزار رہی تھیں اور اپنے خاندان کے ساتھ آرام سے زندگی گزار سکتی تھیں، لیکن آپ نے ذمہ داری محسوس کی اور تحریک حسینی میں شمولیت اختیار کی۔ مدینہ سے کربلا اور بالخصوص کربلا کے تمام مناظر میں آپ کی مؤثر اور فعال موجودگی تھی۔ ان سب کے علاوہ وہ اپنے دو بچوں کو بھی اپنے ساتھ قربان گاہ پر لے آئیں جو عاشورہ کے دن شہید ہوئے تھے۔ عصرِ عاشورا کے بعد بھی امام کی صداقت کو ثابت کرنے اور اسلام کی قیادت میں انحراف کے خلاف جدوجہد کرنے میں آپ نے اپنا فرض بخوبی نبھایا۔ ابن زیاد اور یزید کے ساتھ جناب زینب سلام اللہ علیہا کا مقابلہ اور کوفہ اور شام میں آپ کے خطبات سب کچھ روشن اور واضح کر رہے تھے اور امام حسین کی حقانیت کا بیّن ثبوت تھے۔ عقیلہ بنی ہاشم نے مدینہ واپس آنے پر اپنی ذمہ داری کو پورا نہیں مان لیا بلکہ اس شہر کو لوگوں سے گفتگو کرنے اور انہیں امام حسین علیہ السلام کے خون کا بدلہ لینے کی دعوت دینے کا مرکز بھی بنایا، یہاں تک کہ اموی نظام نے آپ کی موجودگی کو اپنے مذموم مقاصد کے حصول کے لیے رکاوٹ تسلیم کر لیا اور آپ کو جلاوطن کر دیا۔

علم اور بصیرت

ایسی بہت سی مثالیں ہیں جو جناب زینب سلام اللہ علیہا کے علم و بصیرت پر روشنی ڈالتی ہیں، یہاں ہم صرف کچھ کی جانب اشارہ کرنے تک محدود رہیں گے۔ سب سے اہم شاہد آپ کے بارے میں امام سجاد علیہ السلام کا فرمان ہے، جنھوں نے فرمایا: (اے میری پھوپھی زینب!) آپ بحمد اللہ ایسی عالمہ ہیں جنھیں کبھی کسی معلم کی ضرورت نہیں پڑی اور ایسی صاحب حکمت ہیں کہ جنھیں کبھی کسی نے نہیں سکھایا۔ اس بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ جناب زینب سلام اللہ علیہا کا علم عام لوگوں کے علم جیسا نہیں تھا یا آپ کا علم کسبی علم نہیں تھا بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان میں جو قابلیت اور استعداد دیکھی تھی اس کی وجہ سے اس نے انھیں اپنے بہت سے علوم الہام کے ذریعے عطا کیے تھے۔

بچپن ہی سے جناب زینب سلام اللہ علیہا حافظ قرآن پاک تھیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی بہت سی احادیث آپ کو حفظ تھیں۔ آپ کو فدک کے دفاع میں اپنی والدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کا تاریخی خطبہ بھی حفظ تھا۔ بچپن ہی سے آپ اس انداز میں بولتی تھیں کہ اپنے والد سمیت سب کو حیران کر دیتی تھیں۔

ایک دن حضرت زینب سلام اللہ علیہا اپنے والد کے زانو پر بیٹھی تھیں کہ آپ نے اپنے بابا سے پوچھا: کیا آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں؟ حضرت نے فرمایا: میں تم سے محبت کیسے نہ کروں تم میری میوۂ دل ہو۔ آپ نے کہا: میرے پیارے بابا! محبت تو خدا کے لیے ہے اور ہمدردی اور مہربانی ہمارے لیے ہے۔

ان روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو بچپن ہی سے علم وکمال حاصل تھا اور آپ کو مکتب رسالت وامامت، عصمت وطہارت میں علم کے سرچشمے سے سیراب کیا گیا تھا۔ آپ نے علمِ منایا وبلایا اپنے والد سے سیکھا تھا اور رُشید ہجری اور میثم تمار جیسے بہت سے اصحاب کی طرح آپ کے پاس بھی ایسے راز تھے جو آپ کے والدین اور بھائیوں نے آپ کو سکھائے تھے۔ آپ کے فضل اور علم پر دلالت کرنے والی دوسری چیزوں میں سے یہ بھی ہے کہ بیان ہوا ہے: قرآن کریم کی تفسیر کے لیے عقیلۂ بنی ہاشم ایک مخصوص مجلس منعقد فرماتی تھیں جو خاص طور پر خواتین کے لیے تھی، اس طرح کہ اسے خواتین کے لیے مذہبی احکام بیان کرنے کا مرکزی مقام بھی سمجھا جاتا تھا۔ ابن عباس جو کہ علی علیہ السلام کے ایک ممتاز اور ہونہار طالب علم اور قرآن کے عظیم مفسر ہیں، جنہیں حبر الامہ کہا جاتا ہے، کچھ مشکل مسائل میں زینب کی خدمت میں حاضر ہوتے اور ان سے حل طلب کیا کرتے تھے۔ انہوں نے جناب زینب سلام اللہ علیہا سے کچھ احادیث نقل کیں ہیں اور فخر سے کہا: "ہماری عقلمند خاتون زینب نے ہمیں حدیث سنائی"۔

یہی کافی ہے کہ آپ بنی ہاشم میں عقیلہ (عقلمند خاتون) کے نام سے مشہور تھیں۔

ابن عباس نے حضرت زینب سلام اللہ علیہا سے جو روایتیں نقل کی ہیں ان میں آپ کی والدہ حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کا فدک کے بارے میں خطبہ بھی ہے۔ یہ خطبہ بہت سے سنی علماء نے آپ سے نقل کیا ہے۔ جناب زینب سلام اللہ علیہا کے خطبات اور ابن زیاد اور یزید کو آپ کے جوابات بھی آپ کی علمی حیثیت اور قرآن کریم کی تفسیر میں اعلیٰ صلاحیت کا واضح ثبوت ہیں۔

حضرت زینب امام حسین علیہ السلام اور امام سجاد علیہ السلام کی طرف سے شرعی مسائل کا جواب دیتی تھیں اور یہ ان کے علم اور اسلامی تعلیمات سے واقفیت کا ایک اور ثبوت ہے۔

شیخ صدوق علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں:

جناب زینب امام حسین علیہ السلام کی جانب سے نیابتِ خاصہ کے درجے پر فائز تھیں، اور لوگ حلال وحرام کے معاملات میں آپ کی طرف رجوع کیا کرتے تھے، یہاں تک کہ حضرت زین العابدین کے صحت یاب ہو جانے کے بعد بھی۔ ایسا ہی بیان علامہ مامقانی کا بھی ہے۔

فصاحت وبلاغت

بہت سے شیعہ اور سنی مصنفین نے جناب زینب سلام اللہ علیہا کی فصاحت کے بارے میں بات کی ہے۔ ابونصر لبنانی اس سلسلے میں لکھتے ہیں: "بلکہ فاطمہ کی بیٹی زینب نے یہ واضح کر دیا کہ وہ تمام اہل بیت میں سب سے زیادہ بہادر، فصیح وبلیغ تھیں، اس حد تک کہ آپ فصاحت وبلاغت میں ضرب المثل بن گئیں"۔

کوفہ میں اس عظیم خاتون کا خطبہ اور ابن زیاد اور یزید کی مجلس میں آپ کی تقریر آپ کی فصاحت وبلاغت کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ راوی کہتا ہے: جب علی کی بیٹی نے کوفہ میں بولنا شروع کیا تو گویا علیؑ کی زبان اس کے منہ میں تھی۔ تمام سخن شناسوں نے کہا ہے کہ علوی فصاحت اور مرتضوی بلاغت ان کی بیٹی زینب تک پہنچی ہے اور سب اس بات پر متفق ہیں کہ آپ علی علیہ السلام کے بعد سب سے زیادہ فصیح وبلیغ تھیں۔

ابن زیاد کی مجلس میں جناب زینب سلام اللہ علیہا کے الفاظ اتنے فصیح و بلیغ تھے کہ ابن زیاد نے کہا: یہ عورت سجع میں بولتی ہے۔ خدا کی قسم! اس کا باپ مسجع ومرسّع کلام بولتا تھا اور شاعر تھا۔ اس کے جواب میں حضرت زینب سلام اللہ علیہا نے فرمایا: مجھے سجع گوئی سے کیا سروکار؟ یہ الفاظ فرض ادا کرنے کے لیے دل سے نکلے اور زبان پر آ گئے ہیں۔

بصیرت اور آئندہ نگری

بصیرت اور آئندہ نگری عقیلۂ بنی ہاشم سلام اللہ علیہا کی ایک اور نمایاں خصوصیت تھی۔ دین کا صحیح فہم، امام اور حجتِ خدا کی شناخت، دوست اور دشمن کی پہچان، صحیح اور غلط کا ادراک، آپ کی بصیرت اور آئندہ نگری کا ثبوت ہے۔ آپ کی باتیں، خاموشی اور موقف سب اسی خصوصیت پر مبنی تھے۔ علی علیہ السلام نے حقیقی جنگجوؤں کا تذکرہ یوں کیا ہے: انہوں نے اپنی بصیرت کو اپنی تلواروں پر سوار کر لیا!

یعنی اگر وہ میدان میں تلواریں چلا رہے ہیں تو یہ ان کی بصیرت کی وجہ سے ہے۔ عاشورا کے عظیم جہاد میں شریک مجاہدین مذکورہ قول کی حقیقی مثال تھے؛ کیونکہ وہ بغیر کسی مقصد کے کربلا نہیں آئے تھے وہ اپنے راستے اور رہبر کی حقانیت پر یقین رکھتے تھے۔ انہوں نے پوری بصیرت کے ساتھ اس راستے پر قدم رکھا تھا۔ اس لیے مشکلات اور پریشانیوں نے انہیں اپنا سفر جاری رکھنے سے نہیں روکا۔ مثال کے طور پر جب حسینی قافلہ مکہ سے کربلا جاتے ہوئے خضیمیہ نامی مکان پر پہنچا اور وہاں ایک دن رات رکا تو اس صبح زینب اپنے بھائی کے پاس آئیں اور کہا: کل رات میں نے ہاتف کی آواز سنی جو کہہ رہا تھا:

أَلَا يَا عَيْنُ فَاحْتَفِلِي بِجَهْدٍ وَمَنْ يَبْكِي عَلَى الشُّهَدَاءِ بَعْدِي
عَلَى قَوْمٍ تَسُوقُهُمُ الْمَنَايَا بِمِقْدَارٍ إِلَى إِنْجَازِ وَعْدٍ

اے آنکھیں کوشش کر اور آنسوؤں سے بھر جا! میرے بعد ان شہیدوں پر کون روئے گا؟ وہ گروہ جنھیں موت کھینچے لیے جا رہی ہے جیسا کہ خدا نے مقدر کر رکھا ہے، تاکہ اس کا وعدہ پورا ہو۔

امام نے فرمایا: اے بہن! جو اللہ چاہے گا وہی ہوگا۔ جب زینب نے اپنے بھائی سے یہ سنا تو انھیں یقین ہو گیا کہ کوئی آفت آ گئی ہے۔ آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے لیکن آپ نے خود پر قابو رکھا کہ کہیں اہل بیت کو پتہ نہ چل جائے۔

زینب کا انتخاب ہوشمندانہ ہے۔ یہ بھائی اور بہن کا معاملہ نہیں بلکہ فرض کی پکار اور اسلام کے دوست اور دشمن کی پہچان کا معاملہ ہے، جس نے انھیں امام علیہ السلام کے ساتھ کر دیا اور کربلا لا پہنچایا ہے۔

اگر کوئی عام آدمی عاشورہ کی شام مقتل گاہ میں کھڑا ہوتا تو اسے لگتا کہ بس کہانی ختم ہے اور یہ واقعہ ہوا اور ختم ہو گیا لیکن جناب زینب سلام اللہ علیہا کی تیز نظر اور بصیرت، زمان ومکان کے پردے کو توڑ دیتی ہے اور اس شکست و ریخت میں فتح دیکھتی ہے اور اس موت میں حیات کو دیکھتی ہے کیونکہ اس کا ماننا ہے کہ اصل ناکامی منطق اور عقیدے کی ناکامی ہے اور اصل فتح نظریات اور عقیدے کی فتح ہے چاہے بظاہر یہ ناکامی ہی نظر آتی ہو۔ کم نظر وکم ظرف دشمن نے اپنا تمام ترگھٹیا پن کھل کر دکھایا اور پستی و رذالت کی ساریں حدیں پار کر دی جو آپس میں فخریہ یہ بھی کہہ رہے تھے کہ گواہ رہو کہ ہم نے کیا کارنامہ کیا ہے۔ ان کا حساب کتاب یہ تھا کہ ہم نے اپنے سب سے بڑے مخالف کو مار ڈالا اور اس کے بچوں اور خاندان کو کشاں کشاں بے مقنعہ وچادر کر کے گھمایا اب لوگ کبھی حکومت کے خلاف قیام کرنے کا نہیں سوچیں گے اور ہماری حکومت ہمیشہ کے لیے بیمہ شدہ ہے لیکن جناب زینب سلام اللہ علیہا نے کئی مقامات پر اسی بصیرت اور الٰہی بصیرت کی بنیاد پر خود پیش گوئی کی کہ اموی حکومت تباہ ہو جائے گی اور حسینؑ کا نام، مقصد اور راستہ زندہ رہے گا۔

جناب زینب سلام اللہ علیہا ہمیں زندگی کے تمام راستوں، پیروی اور حمایت، دوستی اور دشمنی کے ساتھ ساتھ کوئی بھی موقف اختیار کرنے میں بصیرت کی بنیاد پر عمل کرنا سکھاتی ہیں۔

جناب زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا کی قبر

حضرت زینب سلام اللہ علیہا کی تدفین کے بارے میں تین آراء ہیں:

کچھ لوگوں نے مصر میں آپ کی قبر بیان کی ہے، کچھ نے دمشق کے علاقے کے مضافات میں، اور کچھ نے مدینہ ذبقیع کو آپ کا مدفن قرار دیا ہے۔

قدیم ترین موجودہ دستاویز کے مطابق، جیسا کہ ہم نے ذکر کیا، واقعۂ کربلا کے بعد، جناب زینب سلام اللہ علیہا کو مصر جلاوطن کر دیا گیا اور وہیں آپ کا انتقال ہوا، اور الحمراء القصوی نامی جگہ پر دفن کیا گیا۔

پرانے مؤرخین میں سے صرف عبیدلی کا خیال ہے کہ زینب 61 ہجری میں متعدد بنی ہاشم کے ساتھ مصر میں داخل ہوئیں اور وہاں گیارہ مہینے اور پندرہ دن مقیم رہیں اور 15 رجب 62 بروز ہفتہ کی صبح وفات پائی۔

بعض نے اس قول کو رد کیا ہے اور کہا ہے کہ: مصر میں صحابہ کے مقبروں اور وہاں دفن ہونے والی زینب نامی شخصیات اور مصر میں داخل ہونے والوں کے بارے میں، بہت سی کتابیں لکھی گئی ہیں، لیکن ان میں سے کسی میں بھی علی کی بیٹی زینب سلام اللہ علیہا کا ذکر نہیں ہے۔

علامہ سید محسن امین جیسے کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ زینب کبریٰ مدینہ اور بقیع میں دفن ہیں اور دمشق کے علاقے میں جن کی زیارت زینب کے طور پر ہوتی ہے وہ زینب صغریٰ ہیں جنھیں ام کلثوم کہا جاتا تھا۔

اس نقطۂ نظر کے بارے میں بھی کہا گیا ہے کہ: بقیع اور مدینہ میں اس عظیم بی بی کے مزار کا کسی کتاب میں ذکر نہیں ہے۔ اگر ان کی قبر بقیع میں ہوتی تو وہ بلا جھجک اس کا ذکر کرتے؛ کیونکہ ایسے ایسے لوگوں کا ذکر کیا گیا ہے جن کا درجہ آپ سے بہت کم تھا۔ چنانچہ مشہور قول کے مطابق آپ کو شام میں دفن کیا گیا۔

شکریہ: ویب سائٹ تقریب

☆☆☆☆

سونیا گاندھی کے ہاتھوں کانگریس کے نئے دفتر کا افتتاح

نیا دفتر کانگریس کے لیے ایک نئی سمت کی علامت، افتتاحی تقریب میں کھڑگے کا بیان، نیا دفتر لاکھوں کانگریس کارکنوں کے خوابوں، محنت اور قربانیوں کا عکاس: کے سی وینوگوپال

نئی دہلی۔ کانگریس پارلیمانی پارٹی کی سربراہ سونیا گاندھی کانگریس نے آج پارٹی کے نئے مرکزی دفتر کا افتتاح کردیا۔ افتتاحی تقریب صبح 10 بجے کے بعد شروع ہوئی، جس میں پارٹی کے اہم رہنما بشمول کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، لوک سبھا میں اپوزیشن رہنما راہل گاندھی اور دیگر 400 سے زائد رہنما موجود تھے۔ اس موقع پر پہلے سونیا گاندھی اور ملکارجن کھڑگے نے مشترکہ طور پر فیتہ کاٹ کر نئے دفتر کا افتتاح کیا اس کے بعد انہوں نے راہل گاندھی کے ہمراہ شمع روشن کی۔ نیا دفتر 'اندرا گاندھی بھون' کے نام سے جانا جائے گا اور یہ 9 اے، کوٹلہ روڈ، نئی دہلی میں واقع ہے۔ کانگریس کا نیا دفتر بی جے پی کے مرکزی دفتر سے تقریباً 500 میٹر دور ہے۔ اس دفتر کی بنیاد 2009 میں سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ اور سونیا گاندھی نے رکھی تھی اور اب 15 سال بعد یہ مکمل ہو کر تیار ہو چکا ہے۔ افتتاحی تقریب میں کانگریس ورکنگ کمیٹی (سی ڈبلیوسی) کے اراکین، ای اے آئی سی سی کے اراکین، مرکزی وزرا، سابق وزرائے اعلیٰ، اور دیگر سینئر رہنما بھی موجود تھے۔

اس موقع پر ملکارجن کھڑگے، راہل گاندھی اور دیگر اہم رہنما موجود تھے۔ دفتر کی تکمیل کے 15 سال بعد نیا دفتر 'اندرا گاندھی بھون' کے نام سے جانا جائے گا۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری (تنظیم) کے سی وینوگوپال نے تقریب سے خطاب کے دوران کہا، "آج، جب ہم نے انڈین نیشنل کانگریس کے نئے دفتر، اندرا بھون کا افتتاح، پورے ملک کے ہر کانگریس کارکن کے لیے فخر کا لمحہ ہے۔ یہ عمارت صرف اینٹوں اور گارے کا ڈھانچہ نہیں ہے، بلکہ لاکھوں کانگریس کارکنوں کے خوابوں، محنت اور قربانیوں کی عکاس ہے، جنہوں نے اس عظیم پارٹی کے ذریعے ملک کی خدمت کی ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "نئے سال کے آغاز کے ساتھ، ہم اس گھر میں قدم رکھتے ہیں۔ نیا دفتر موجودہ ضروریات اور مستقبل کے چیلنجز کو پورا کرنے کے لیے سوچ سمجھ کر ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ عمارت ہماری تاریخ اور اقدار میں جڑی رہ کر آگے بڑھنے کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ اس عمارت کی تعمیر اس وقت شروع ہوئی تھی جب محترمہ سونیا گاندھی جی کانگریس کی صدر کے طور پر خدمات انجام دے رہی تھیں۔"

کانگریس کے مرکزی دفتر کے افتتاح کے بعد پارٹی کے صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ یہ ہمارے لیے فخر کی بات ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ خوشی کی بات یہ ہے کہ یہ دفتر اسی علاقے میں بنایا گیا ہے جہاں ہمارے عظیم رہنماؤں نے غور وخوض کیا تھا۔

کھڑگے نے کہا کہ اس دفتر کا افتتاح کانگریس پارٹی کے لیے ایک نئی سمت کی علامت ہے، جو پارٹی کی تاریخی سفر کو آگے بڑھائے گا۔ ان کا ماننا ہے کہ یہ دفتر پارٹی کے اصولوں اور نظریات کی نمائندگی کرتا ہے اور یہ پارٹی کی نئی توانائی اور عزم کو ظاہر کرتا ہے۔

کانگریس کے مطابق، نیا دفتر پارٹی کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، جس میں انتظامی، تنظیمی اور اسٹریٹجک سرگرمیوں کو سپورٹ کرنے کے لیے جدید سہولتیں فراہم کی گئی ہیں۔ کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے دفتر کے ڈیزائن، رنگ وروغن، تصویریں اور فرنیچر کے انتخاب میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ابتدا میں انتظامی دفاتر، اکاؤنٹنگ اور دیگر شعبے نئے دفتر میں منتقل ہو چکے ہیں اور بعد میں خواتین کانگریس، یوتھ کانگریس اور این ایس یو آئی کے دفاتر بھی یہاں منتقل ہونے کی توقع ہے۔ اس موقع پر کانگریس کے ایکس ہینڈل پر اندرا بھون کی ویڈیو پوسٹ کر کے لکھا گیا، "جمہوریت، قوم پرستی، سیکولرازم، جامع ترقی اور سماجی انصاف کی بنیاد پر تعمیر کانگریس کا نیا دفتر۔ کانگریس کے 140 سال پرانے شاندار تاریخ کو اپنے اندر سموئے ہوئے، یہاں کی دیواریں سچائی، عدم تشدد، قربانی، جدوجہد اور وطن پرستی کی عظیم داستانیں بیان کر رہی ہیں۔ کانگریس ایک نئی توانائی، نئے عزم اور نئے اعتماد کے ساتھ ہندوستان کے روشن مستقبل کو تشکیل دینے، عوام کی شراکت داری کو یقینی بنانے اور انصاف کے پرچم کو بلند کرنے کے لیے تیار ہے۔"

نئے ہیڈکوارٹر میں موجود لائبریری کو ڈاکٹر منموہن سنگھ سے منسوب کرنے کا اعلان

نئی دہلی۔ کانگریس کا ہیڈکوارٹر '24، اکبر روڈ' سے '9 اے، کوٹلہ روڈ' منتقل ہو چکا ہے۔ نئے ہیڈکوارٹر کو 'اندرا بھون' نام دیا گیا ہے، اور خاص بات یہ ہے کہ اس ہیڈکوارٹر میں موجود لائبریری کو سابق وزیر اعظم آنجہانی ڈاکٹر منموہن سنگھ سے منسوب کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے نئے ہیڈکوارٹر کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے دی۔ ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی بتایا کہ لائبریری کا نام ڈاکٹر منموہن سنگھ کے نام پر رکھنے کو سونیا گاندھی نے بہت مناسب قرار دیا۔ اپنی تقریر کے دوران ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ "میں ڈاکٹر منموہن سنگھ جی کے تاریخی تعاون کو یاد کرتے ہوئے انھیں خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ اس کے ساتھ ہی یہ اعلان کرتا ہوں کہ اس ہیڈکوارٹر کی لائبریری کا نام 'ڈاکٹر منموہن سنگھ لائبریری' ہوگا۔" اپنی تقریر میں وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ "ہم نے بہت بڑی لائبریری بنائی ہے۔ اس لائبریری کا نام ڈاکٹر منموہن سنگھ کے نام پر رکھنا ہے۔ میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اس میں سب کا اتفاق شامل ہے۔" کانگریس صدر کھڑگے نے لائبریری کا نام ڈاکٹر منموہن سنگھ کے نام پر رکھنے میں سونیا گاندھی کی رضامندی بھی ظاہر کی۔ انھوں نے کہا کہ "ہماری لیڈر سونیا گاندھی جی نے کہا کہ ایسا کرنا (لائبریری کا نام ڈاکٹر منموہن سنگھ کے نام پر رکھنا) ٹھیک ہوگا۔ ایسا اس لیے کیونکہ جو لوگ ہم سے جڑے رہے ہیں ان کا احترام ہم ہمیشہ کرتے رہے ہیں اور آج بھی کریں گے۔"

بہار میں مکر سنکرانتی کے موقع پر سیاسی سرگرمیاں تیز

پشوپتی پارس نے لالو کو دی چوڑا-دہی کی دعوت

پٹنہ۔ مکر سنکرانتی کے ساتھ ہی بہار میں سیاسی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں۔ تہوار کے موقع پر پٹنہ میں کئی سیاسی پارٹیوں کی طرف سے چوڑا-دہی بھوج کا اہتمام کیا گیا جس میں مختلف پارٹیوں کے رہنماؤں نے شرکت بھی کی۔ اس دوران سیاسی ماحول کو دیکھتے ہوئے لوگوں میں قیاس آرائیوں کا بازار گرم رہا۔ حالانکہ رہنماؤں کی طرف سے کہا جا رہا ہے کہ یہ کوئی سیاسی ملاقات نہیں ہے بلکہ اس کا مقصد صرف تہوار کے موقع پر اہتمام کیے جانے والے بھوج میں شرکت کرنا ہے جو کئی برسوں سے چلا آ رہا ہے۔ اس سلسلے میں راشٹریہ لوک جن شکتی پارٹی (آر ایل جے پی) کے صدر اور سابق مرکزی وزیر پشوپتی کمار پارس بھی بدھ کو پٹنہ کے کوٹلیہ نگر میں دہی-چوڑا بھوج کا اہتمام کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس دعوت میں شرکت کے لیے آر جے ڈی کے قومی صدر لالو پرساد یادو کو دعوت دی ہے۔ پشوپتی پارس نے منگل کو رات 9 بجے ان کی رہائش پر جا کر لالو پرساد، سابق وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی اور حزب اختلاف کے رہنما تیجسوی پرساد یادو سے ملاقات کی اور بھوج میں آنے کے لیے مدعو کیا۔ آر ایل جے پی کے قومی ترجمان شرون کمار اگروال نے اس سلسلے میں جانکاری فراہم کی۔ اطلاع کے مطابق آر ایل جے پی سربراہ پشوپتی پارس اپنے بیٹے اور بھتیجے پرنس کے ساتھ لالو پرساد سے ملاقات کرنے کے لیے ان کی رہائش پر پہنچے۔ مکر سنکرانتی کے موقع پر ہوئی اس ملاقات کا اہم مقصد لالو کو پارس کی طرف سے منعقد دہی-چوڑا بھوج کے لیے مدعو کرنا تھا۔ حالانکہ کچھ لوگوں کے ذریعہ اس کے سیاسی معنی بھی نکالے جا رہے ہیں۔ واضح ہو کہ مکر سنکرانتی 14 جنوری کو تھی لیکن کچھ لوگ اسے 15 جنوری کو بھی منا رہے ہیں۔ اس لیے پارس نے 15 جنوری کو اس بھوج کا اہتمام کیا ہے۔

اتراکھنڈ میں بس بے قابو ہو کر کھائی کی طرف پلٹی، مسافروں میں چیخ وپکار، 7 زخمی

اُترکاشی۔ اتراکھنڈ کے اُترکاشی میں بدھ کو ایک روڈویز بس حادثے کا شکار ہوگئی ہے۔ ٹن گنڈی گاؤں کے پاس مسافروں سے بھری بس اسٹیئرنگ فیل ہونے سے بے قابو ہو کر سڑک سے نیچے کھائی کی طرف پلٹ گئی۔ بس میں تقریباً 30 مسافر سوار تھے۔ بس کو گرتا ہوا دیکھ کر مسافروں میں چیخ وپکار مچ گئی۔ غنیمت رہی کہ بس کھائی میں نہیں گری ورنہ کئی لوگوں کی جان جا سکتی تھی۔ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی بس جکھول سے دہرہ دون جا رہی تھی تبھی وہ توازن کھو کر پلٹ گئی۔ اطلاع کے مطابق بس میں 30 مسافر سوار تھے جس میں 7 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ باقی دیگر مسافر محفوظ بتائے جاتے ہیں۔ زخمیوں کو علاج کے لیے پرائمری ہیلتھ سینٹر موری لایا جا رہا ہے۔ موری سے جائے حادثہ کے لیے ایمبولنس بھیجی گئی ہے۔ انتظامیہ کی ٹیم جائے حادثہ پر پہنچ گئی ہے اور فوری طور پر راحت وبچاؤ کام شروع کر دیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر مہربان سنگھ بشٹ نے علاقے کے افسروں سے حادثہ کی جانکاری لیتے ہوئے راحت اور بچاؤ کام کو تیزی سے کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے زخمیوں کے لیے مناسب علاج یقینی کرنے کا انتظام کرنے کو کہا ہے۔ حادثہ کے سلسلے میں ڈرائیور دیوپال کھتری نے کہا کہ سڑک پر گڈھا آیا۔ صبح صبح پٹہ نہ ٹوٹے، اس کے لیے انہوں نے ہلکا سا بریک لیا۔ اس کے بعد اسٹیئرنگ سے کچھ آواز آئی۔ پھر اسٹیئرنگ لاک ہوگیا۔ بریک مارنے کے علاوہ ان کے پاس کوئی دوسرا متبادل نہیں تھا۔ بریک مارتے ہی بس پلٹ گئی۔ خوش قسمتی رہی کہ جس مقام پر انہوں نے بریک لیا۔ اس کے پاس ہی کھیت میں کسی شخص نے عمارت کی تعمیر کے لیے کھدائی کی ہوئی تھی۔

نیشنل کانفرنس حکومت تمام خطوں کیساتھ یکساں سلوک روا رکھے گی: فاروق عبداللہ

سری نگر۔ (یو این آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے بدھ کے روز کہا کہ وقت نے ثابت کردیا کہ عوامی نمائندہ سرکار کا کوئی متبادل نہیں ہوسکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ لوگوں کی خود کی سرکار میں عوام کے ہی نمائندے ہوتے ہیں جو اپنے اپنے حلقہ انتخابات کے مسائل، مشکلات اور مطالبات سے حقیقی طور پر باخبر ہونے کیساتھ ساتھ عوامی کیلئے ہر وقت دستیاب ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کے برعکس 2018 کے بعد یہاں کے عوام کو گورنر راج کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا تھا، عوام کی کہیں نمائندگی نہ تھی اور نہ ہی سرکاری سطح پر عوام کیلئے دستیاب ہوتا تھا، تاناشاہی اور لال فیتہ شاہی کا دور دورہ تھا اور عوام مشکلات اور مصائب کی چکی میں پس رہے تھے۔ ان باتوں کا اظہار موصوف نے صوبہ جموں کے رام نگر، بھدرواہ، کشتواڑ، ڈوڈہ، پونچھ اور راجوری سے آئے ہوئے عوامی وفود، پارٹی لیڈران اور کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وفود نے ڈاکٹر فاروق عبداللہ کو اپنے اپنے علاقوں کے مسائل و مشکلات سے آگاہ کیا، جو انہوں نے موقعے پر ہی متعلقہ حکام کیساتھ اُٹھا کر ان کا سدباب کرانے کی تاکید کی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے وفود سے کہا کہ آپ کی عوامی نمائندہ سرکاری عوام کی خدمت کرنے کی پابند ہے کیونکہ عوامی حمایت کی بنا پر نیشنل کانفرنس کی حکومت معرض وجود آئی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس وقت دن رات عوامی فلاح کے کاموں میں مصروف ہے اور اُمید ہے کہ ریاستی درجے کی بحالی کے بعد حکومت زیادہ موثر طریقے سے عوام کو راحت پہنچا سکتی ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ نیشنل کانفرنس کی حکومت تمام خطوں کیساتھ یکساں سلوک روا رکھے گی اور تمام خطوں کی تعمیر وترقی کے کام مساوی بنیادوں پر ہونگے۔ ہم نے عوام کو راحت پہنچانے کا وعدہ کیا ہے اور ہماری حکومت اس سمت میں کام پر لگی ہوئی ہے۔ نیشنل کانفرنس کے صدر نے کہا کہ جموں کو اقتصادی بدحالی سے نکالنے کیساتھ ساتھ خطہ پیر پنچال اور خطہ چناب کی تعمیر وترقی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور انشاءاللہ جو الیکشن منشور ہم نے عوام کے سامنے انتخابات سے پہلے رکھا تھا اُس میں کئے گئے تمام وعدوں کو پورا کیا جائے گا۔ ہمارا منشور اگلے 5 سال کیلئے ایک منظم لائحہ عمل ہے اور اس کی ایک ایک شق کو پورا کیا جائے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پارٹی سے وابستہ افراد پر زور دیا کہ وہ پارٹی کی مضبوطی کیلئے کام کریں، پارٹی کی مضبوطی کی صورت میں ہی حکومت بھی مضبوط ہوتی ہے۔ انہوں نے پارٹی لیڈران، عہدیداران اور کارکنوں کو ہمیشہ عوام کیلئے دستیاب رہنے کی ہدایت کی اور مکمل تال میل بنانے رکھنے کی تاکید کی۔

دلت، قبائل اور پس ماندہ طبقات وقف ترمیمی بل کی مخالفت کریں گے

بھارتی وکاس پریشد کی آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ سے ملاقات

نئی دہلی۔ دلت، قبائلی طبقات اور پس ماندہ گروہوں کے مشترکہ پلیٹ فارم بھارتی وکاس الائنس کے سربراہوں نے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ذمہ داران کے ساتھ ایک میٹنگ میں اس بات کا یقین دلایا کہ وہ مرکزی حکومت کے ذریعہ پیش کردہ وقف ترمیمی بل کو انتہائی خطرناک، وقف املاک کو تباہ کرنے والا اور انہیں ہڑپنے کی ایک مذموم سازش سمجھتے ہیں اور اس کو روکنے کے لئے ہر ممکن جدوجہد کریں گے۔ کل ممبئی میں دونوں تنظیموں کے ذمہ داران نے اس پر اتفاق کیا کہ ملک جن حالات سے گزر رہا ہے، جس میں ایک طرف ملک کے دستور کو ختم کرنے یا اسے غیر موثر بنانے کی کوشش کی جارہی ہے تو وہیں دوسری طرف سماج کے کمزور، محروم ومظلوم طبقات اور اقلیتوں کے بنیادی حقوق کو پامال کیا جارہا ہے۔ جو عناصر برسر اقتدار ہیں انہیں شہریوں کے بنیادی اور اہم مسائل سے کوئی دلچسپی نہیں ہے بلکہ وہ ملک میں مسلمانوں کے خلاف نفرت کا ماحول پیدا اور ہندوؤں کو اکٹھا کر کے حکومت اور سماج پر اپنی بالادستی قائم کرنا چاہتے ہیں تا کہ منواسمرتی پر مبنی ہندو راشٹر قائم کیا جاسکے، جس کے لئے وہ جھوٹ، کذب وافترا پر مبنی من گھڑت کہانیوں اور قصوں کو پھیلا کر سماج کو دو حصوں میں پھاڑ کر اپنا الو سیدھا کر رہے ہیں۔ تفصیلی گفتگو کے بعد طے کیا گیا کہ ملک، محروم ومظلوم طبقات نیز اقلیتوں کو درپیش مسائل اور ان کے تدارک کے لئے مشترکہ حکمت عملی طے کرنے کے لئے دونوں پلیٹ فارموں کے منتخب افراد پر مشتمل ایک کور کمیٹی دہلی میں میٹنگ کرے گی۔ کور کمیٹی کی سفارشات کو بورڈ اور بی وی اے کی منظوری کے بعد اس پر عمل درآمد ہوگا۔

واضح رہے کہ ملک کے مذہبی وثقافتی تنوع اور دستوری حقوق کو درپیش خطرات کے ازالہ کے لیے قائم بورڈ کی ایک کمیٹی عرصہ سے اس سلسلے میں کام کر رہی ہے۔ جس کے تحت اولاً "یونیفارم سول کوڈ کس طرح اس تنوع (diversity) کے لئے خطرہ ہے" کے اشو پر گزشتہ سال ایک راؤنڈ ٹیبل کانفرنس آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے تحت منعقد ہوئی تھی۔ جس میں ملک کی مذہبی اقلیتوں کے رہنماؤں، دلتوں اور ادیباسی طبقات کے سربراہوں نے شرکت کی تھی۔ بعد ازاں ایک پریس کانفرنس میں ان نمائندوں نے واضح طور پر یو سی سی کو مسترد کیا تھا اور یہ عندیہ بھی دیا تھا کہ اگر اس کے باوجود مرکزی سرکار اپنے ارادے سے باز نہیں آئی تو وہ مشترکہ طور پر اس کے خلاف ملک گیر تحریک چلائیں گے۔ میٹنگ میں بورڈ کے ذمہ داروں نے وقف ترمیمی بل کی فتنہ انگیزیوں سے شرکاء کو واقف کرایا۔ بی وی اے کے ذمہ داروں نے بورڈ کے ذمہ داروں کو یقین دلایا کہ وہ بھی اس بل کے خلاف بورڈ کے شانہ بہ شانہ کھڑے ہوں گے اور ملک گیر تحریک چلائیں گے۔

ابتدا ڈاکٹر قاسم رسول الیاس نے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کا تعارف پیش کرتے ہوئے کہا کہ بورڈ مسلمانان ہند کا ایک مشترکہ پلیٹ فارم ہے جس میں تمام مکاتب فکر اور مسالک کے ممتاز علماو دانشور، تمام دینی وملی تنظیموں کے سربراہ اور تمام بڑے مدارس کے علما شامل ہیں۔ اس اہم میٹنگ میں دل کی گہرائیوں سے ہم آپ کا استقبال کرتے ہیں، آخر میں بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا محمد فضل الرحیم مجددی نے بی وی اے کے ذمہ داران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہم ملک کے تمام ہم خیال افراد کے ساتھ مل کر ملک کے آئین اور تمام محروم ومظلوم طبقات کے حقوق اور وقار وقدر ومنزلت کے لئے مشترکہ جدوجہد کریں گے۔ مولانا نے کہا ہم جس دین کے داعی ہیں اس نے ہمیں پوری انسانیت کا بہی خواہ، عدل وانصاف کا علمبردار بنایا ہے۔ پوری انسانیت اللہ کا کنبہ ہے۔ انسانوں کے درمیان ذات پات کی بنیاد پر بھید بھاؤ، چھواچھات اور اونچ نیچ کی تفریق سراسر ظلم ہے۔ میٹنگ کی صدارت مولانا محمد فضل الرحیم مجددی صاحب نے کی اور نظامت ڈاکٹر قاسم رسول الیاس نے۔ بی وی اے کے ذمہ داروں میں سے ڈاکٹر ایڈوکیٹ سریش مانے، شری بھگوان گوائی، شری سنگھ دھنگر، شری ڈاکٹر بیلا رام گھوگرا، شری سدھارتھ پرمار (سابق رکن اسمبلی گجرات)، پروفیسر محمد سلیمان، (صدر انڈین نیشنل لیگ) اور جے پور سے سرگرم ملی رہنما جناب حافظ منظور علی خان نے اور آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی نمائندگی جنرل سکریٹری مولانا محمد فضل الرحیم مجددی، کمیٹی برائے تحفظ مذہبی وثقافتی تنوع وترجمان ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس، بورڈ کے ایگزیکیٹو ممبران مولانا محمود احمد دریابادی، ڈاکٹر ظہیر قاضی، رکن میقاتی محمد سلیم موٹر والا، محمد فرید شیخ اور مولانا حافظ اقبال چونا والا صاحبان نے کی۔ سلیم موٹر والا کے شکریہ پر میٹنگ کا اختتام ہوا۔

کیجریوال، راہل گاندھی ملک دشمن طاقتوں کے ساتھ: بی جے پی

نئی دہلی۔ (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے بدھ کو عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی پر سخت حملہ کرتے ہوئے ان پر ملک دشمن طاقتوں کے ساتھ گٹھ جوڑ کا الزام لگایا۔ بی جے پی کے قومی ترجمان گورو بھاٹیہ نے پارٹی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا، عدالت کے حکم کے مطابق مسٹر کیجریوال کسی بھی سرکاری فائل پر دستخط نہیں کر سکتے۔ اس وجہ سے وہ اپوزیشن لیڈر بھی نہیں بن سکتے۔ کیا وہ دہلی میں بنگلہ دیشی اور روہنگیا دراندازوں کو بسانے والے امانت اللہ خان یا مجرموں سے روابط رکھنے والے نریش بالیان کو اپوزیشن کا لیڈر بنائیں گے؟

انہوں نے کہا، "کٹر بے ایمان مسٹر کیجریوال ہندوستان مخالف سرگرمیوں میں ملوث لوگوں کے ساتھ گٹھ جوڑ کر رہے ہیں۔ مسٹر کیجریوال، مسٹر منیش سسودیا، مسٹر سنجے سنگھ، مسٹر ستیندر جین کرپشن کیس میں ضمانت پر باہر ہیں۔ کوئی ان سے دہلی کے مسائل پر سوال نہ پوچھ سکے، اس لئے وہ جھوٹی بیان بازی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 11 جنوری کو ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر کیجریوال نے کہا تھا کہ بی جے پی اپنے امیدوار رمیش بدھوڑی کو وزیر اعلیٰ کا چہرہ بنانے والی ہے۔ انہوں نے کہا تھا۔ مجھے اپنے معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ان کے نام کا اعلان جلد کیا جائے گا۔

بھاگوت کے بیان کے خلاف این ایس یو آئی کا احتجاج ومظاہرہ

نئی دہلی۔ (یو این آئی) کانگریس سے وابستہ طلبہ ونگ نیشنل اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن آف انڈیا (این ایس یو آئی) نے بدھ کو یہاں راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ موہن بھاگوت کے خلاف احتجاج کیا اور ان کے بیان کو ملک دشمن قرار دیا۔ یہ جانکاری دیتے ہوئے این ایس یو آئی کے میڈیا انچارج روی پانڈے نے بتایا کہ تنظیم کے صدر ورون چودھری کی قیادت میں طلبا نے وزیر داخلہ کے گھر کی طرف مارچ کیا، لیکن این ایس یو آئی کے دفتر کے باہر بڑی تعداد میں پولیس اہلکار تعینات تھے اور انہوں نے طلبا کو روک دیا اور انہیں دفتر سے آگے بڑھنے کی اجازت نہیں دی۔ مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر چودھری نے کہا، "مسٹر موہن بھاگوت کا بیان پوری طرح سے ملک مخالف ہے۔ اس طرح کی بیان بازی ملک کی یکجہتی اور سالمیت کے لیے خطرہ ہے۔ میں آر ایس ایس پر فوری پابندی لگانے اور مسٹر بھاگوت کی گرفتاری کا مطالبہ کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ سیکولر اور جمہوری ہندوستان میں آر ایس ایس اور اس کے نظریہ کی کوئی جگہ نہیں ہے اس لئے حکومت کو ایسی تقسیم کرنے والی طاقتوں کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہئے۔

سپورٹ سوسائٹی کی جانب سے جامعہ ہمدرد میں تیسرے حکیم عبدالحمید میموریل لیکچر کا شاندار انعقاد

نئی دہلی۔ (یو این آئی) جامعہ ہمدرد کے سینٹر آف ایکسیلینس میں آج سپورٹ سوسائٹی کے زیر اہتمام تیسرا حکیم عبدالحمید میموریل لیکچر منعقد کیا گیا، جو علمی، فکری، اور طبی حلقوں کے لیے ایک بامعنی اور اہم موقع ثابت ہوا۔ یہ تقریب حکیم عبدالحمید کی شاندار خدمات کو خراج عقیدت پیش کرنے اور ان کے افکار ونظریات کو نئی نسل تک پہنچانے کے مقصد سے منعقد کی گئی۔ پروگرام کا آغاز حافظ عزیر بقائی کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا، جس کے بعد سید منیر عظمت نے استقبالیہ کلمات پیش کیے۔ اس یادگار تقریب کے کلیدی مقرر معروف دانشور اور درجنوں کتابوں کے مصنف ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی (ادارہ تحقیق وتصنیف کے صدر) تھے، جنہوں نے حکیم عبدالحمید کی زندگی، ان کے علمی ورثے، اور ان کے وژن پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انھوں نے حکیم عبدالحمید کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے مزید کہا کہ بیسویں صدی کے نصف آخر میں انھوں نے مسلمانوں کو تعلیم کے میدان میں اوپر اٹھانے کے لیے اہم خدمات انجام دیں۔ انھوں نے بہت سے ادارے قائم کیے، اس بنا پر انہیں ادارہ ساز اور منصوبہ ساز شخصیت کہنا بے جا نہ ہوگا۔ حکیم عبدالحمید نے طب اور خاص طور پر طب یونانی کے فروغ کے لیے بہت محنت کی۔ انھوں نے ہمدرد دواخانہ کو ترقی کے بام عروج پر پہنچا دیا۔ یہاں تک کہ طب یونانی اور ہمدرد ہم معنی سمجھے جانے لگے۔ ڈاکٹر ندوی نے حکیم صاحب کی ایک اور خصوصیت بیان کی کہ وہ بڑے علم پرور انسان تھے۔ وہ اپنے خوردوں کی بہت ہمت افزائی کرتے تھے۔ ان کی ذات سے بے شمار لوگوں نے فیض اٹھایا۔ تقریب کے مہمان خصوصی ڈاکٹر یوگیتا منجال جو آیوش دہلی کی ڈائریکٹر ہیں اور این اے بی ایچ کی آسیسر اور یو پی ایس سی میں ایڈوائزر بھی ہیں، نے پروگرام کو معزز بنایا۔ دیگر مقررین میں پروفیسر سعید احمد ڈائریکٹر، سینٹر آف ایکسیلنس، اسکول آف فارمسیوٹیکل ایجوکیشن اور پروفیسر عاصم علی خان اسکول آف یونانی میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ وسابق ڈائریکٹر جنرل سی سی آر یو ایم حکومت ہند شامل تھے، جنہوں نے حکیم عبدالحمید کی طب یونانی، تعلیمی میدان، اور سماجی خدمات پر جامع گفتگو کی۔ اس موقع پر محمد عرفان مراد آبادی کی کتاب "نگارشات عرفان" کی رونمائی عمل میں آئی اور سپورٹ سوسائٹی کی فیملی کے محبان کے بچوں کی نمایاں کامیابی حاصل کرنے والوں کو ایوارڈ دے کر ان کی حوصلہ افزائی کی گئی ان میں زویا اسلم جن کا داخلہ لیڈی ہارڈنگ میڈیکل کالج میں ہوا، محمد سالک جن کا داخلہ گورنمنٹ میڈیکل کالج مظفر پور، بہار میں ہوا، عادل اختر جن کا داخلہ آرام فورسس میڈیکل کالج، پونہ میں ہوا اور حسان عثمانی جن کا داخلہ بی ٹیک جامعہ ہمدرد میں ہوا۔ جس کی وجہ سے تقریب کی اہمیت میں مزید اضافہ ہوا۔ جامعہ ہمدرد کے وائس چانسلر پروفیسر ایم افشار عالم نے صدارت کرتے ہوئے حکیم عبدالحمید کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا اور جامعہ ہمدرد کے کردار اور کامیابیوں پر روشنی ڈالی۔ تقریب کی ایک خاص بات سپورٹ سوسائٹی کے چیئرمین ڈاکٹر اجمل اخلاق کا خطاب تھا، جس میں انہوں نے سوسائٹی کے چار نمایاں طلبہ کو ان کی کامیابی پر مومنٹو اور توصیفی اسناد سے نوازا۔ یہ قدم نئی نسل کی حوصلہ افزائی کے لیے ایک شاندار مثال ہے۔

ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ معاملہ

ملزمین سے جبراً لئے گئے اقبالیہ بیان کی قانونی حیثیت صفر، سینئر ایڈوکیٹ ناگامتھو

ممبئی۔ (یو این آئی) کیرالا ہائی کورٹ کے سبکدوش جسٹس اور سپریم کورٹ آف انڈیا میں پریکٹس کرنے والے کریمنل معاملات کے ماہر وکیل ایس ناگامتھو نے آج بامبے ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ کے جسٹس انیل کلور اور جسٹس شیام چنڈک کے روبرو ملزمین فیصل عطاء الرحمن شیخ اور محمد علی عالم شیخ کے دفاع میں بحث کی اور ریاستی انسداد دہشت گردستہ کی جانب سے کی جانے والی تفتیش بالخصوص ملزمین سے جبراً حاصل کیئے گئے اقبالیہ بیان کی قانونی حیثیت پر سپریم کورٹ کے رہنمایانہ فیصلوں کی روشنی میں اپنے دلائل پیش کیئے۔ سینئر ایڈوکیٹ ایس ناگامتھو نے 7/11 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ مقدمہ میں دو ملزمین کے حق میں بحث کرتے ہوئے عدالت کو بتایا کہ ملزمین کو ملزمین سے جبراً حاصل کیا گیا اقبالیہ بیان بوگس ہے کیونکہ ملزمین نے اپنی مرضی سے اقبالیہ بیان دیا ہی نہیں اور اقبالیہ بیان میں دی گئی تفصیلات تفتیشی ایجنسی نے اپنے طرف سے گھڑی ہے۔ سینئر ایڈوکیٹ نے دو رکنی بینچ کو مزید بتایا کہ فیصل عطاء الرحمن شیخ نے اقبالیہ بیان میں ہر جگہ لفظ بیان لکھا ہوا ہے جس کا معنی الگ ہوتا ہے جبکہ لفظ اقبالیہ بیان کا مطلب الگ ہوتا ہے لہذا ملزم کی جانب سے اقبالیہ بیان دیئے جانے کا جو دعویٰ اے ٹی ایس نے کیا ہے حقیقتاً وہ کسی زاویے سے اقبالیہ بیان ہے ہی نہیں۔ عیاں رہے کہ بامبے ہائیکورٹ میں 7/11 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ مقدمہ کی سماعت گذشتہ کئی ماہ سے جاری ہے۔ ملزمین کو پھانسی کی سزا دیئے جانے والے فیصلے کی تصدیق کے لیئے ریاستی حکومت کی جانب سے داخل اپیل پر سینئر ایڈوکیٹ راجا ٹھاکرے کی بحث کے اختتام کے بعد ملزمین کے دفاع میں سینئر ایڈوکیٹ یوگ موہت چودھری، سینئر ایڈوکیٹ سپریم کورٹ آف انڈیا نتیا راما کرشنن اور سینئر ایڈوکیٹ مرلی دھر بحث کر چکے ہیں۔ ملزمین کو قانونی امداد فراہم کرنے والی تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی درخواست پر سینئر وکلاء کی بحث کی۔ گذشتہ کل سینئر ایڈوکیٹ مرلی دھر کی بحث کا اختتام عمل میں آیا تھا جس کے بعد آج سینئر ایڈوکیٹ ایس ناگامتھو نے بحث شروع کی جو نامکمل رہی۔ سینئر ایڈوکیٹ ایس ناگامتھو کل بھی عدالت میں بحث کریں گے۔ آج دوران بحث سینئر ایڈوکیٹ ناگامتھو نے عدالت کو مزید بتایا کہ ملزمین سے لیئے گئے جبراً اقبالیہ بیانات کو اگر ہٹا لیا جائے تو استغاثہ عدالت میں یہ ثابت کرنے میں ناکام ثابت ہوئی ہے کہ ملزمین مجرمانہ سازش کا حصہ تھے۔ سینئر ایڈوکیٹ نے ملزمین سے جبراً حاصل کیئے گئے اقبالیہ بیان کی قانونی حیثیت پر بھی تفصیل سے بحث کی اور عدالت کو بتایا کہ پولس تحویل میں ملزمین سے لیئے گئے اقبالیہ بیان کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہے اس کے باوجود ٹرائل کورٹ نے اقبالیہ بیان کو بنیاد بنا کر ملزمین کو پھانسی اور عمر قید کی سزا سنا دی ہے جس پر عدالتی نظر ثانی کی ضرورت ہے۔ عدالت کو مزید بتایا گیا کہ مبینہ اقبالیہ بیان کے اندراج کے وقت ملزمین کو ان کے وکیلوں سے صلاح ومشورہ کرنے نہیں دیا گیا، ملزمین کو انہیں حاصل حقوق نہیں بتائے گئے ان تمام وجوہات اقبالیہ بیان کے رضا کارانہ ہونے پر سوال کھڑا کرتے ہیں۔ سینئر ایڈوکیٹ نے عدالت کو مزید بتایا کہ اقبالیہ بیان کے علاوہ ملزمین کے خلاف کوئی بھی ڈائرکٹ ثبوت وشواہد استغاثہ نے پیش نہیں کیا ہے جس پر نچلی عدالت کو آنکھ بند کر کے بھروسہ نہیں کرنا چاہئے تھا۔

ڈی ایم نے کسانوں کے مسائل کو بروقت حل کرنے کی ہدایات دیں

بہرائچ 15 جنوری۔ کسانوں کے مسائل کو حل کرنے کے لئے وکاس بھون آڈیٹوریم میں منعقدہ کسانوں کے دن اور کسان پیدا کرنے والی تنظیموں کی طرف سے کئے جارہے کاموں کی جائزہ میٹنگ کے دوران ضلع مجسٹریٹ مونیکا رانی نے کہا کہ ضلع کے ایف پی اوز کو اپنی آمدنی میں اضافہ کرنا چاہئے تاکہ وہ قدرتی طور پر اپنی آمدنی میں اضافہ کریں۔ اور نامیاتی کاشتکاری۔ انہوں نے انہیں نئے کاروبار شروع کرنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے ایف پی او کو ہدایت کی کہ وہ جانوروں کو پالنے اور آرگینک فارمنگ کے ذریعے خواتین کو گروپس میں جوڑ کر آمدنی میں اضافہ کریں۔ انہوں نے بابل نیشا، ایف پی او ڈائریکٹر، ادیمیلا مہیلا کرشک پروڈیوسر آرگنائزیشن، جو رسیا ڈیولپمنٹ بلاک کے نارسنگھڈیہ میں کام کررہی ہے، کو 23 دسمبر کو عزت مآب وزیر اعلیٰ کے ذریعہ منعقدہ کسان سمان دیوس کے موقع پر شال اور سرٹیفکیٹ دے کر اعزاز بخشا۔ ایف پی او کی درجہ بندی میں ریاستی سطح پر پوزیشن حاصل کی گئی۔ اسی سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ مونیکا رانی نے مسز بابل نیشا کو ان کے کام کی تعریف کرتے ہوئے انہیں شال پیش کرکے اعزاز سے نوازا۔ انہوں نے ضلع کے تمام ایف پی اوز کو ہدایت کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ خواتین کسانوں کو شامل کرکے اور انہیں مختلف کاروبار اپنانے کی اجازت دے کر اپنی آمدنی میں اضافہ کریں۔ میٹنگ میں موجود تمام افسران کو کسانوں کی شکایات کے معیار کے مطابق حل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ ایل ڈی ایم جتیندر ناتھ سریواستو کو کسانوں کے دن کے موقع پر میٹنگ میں موجود رہنے اور ایگری جنکشن اسکیم، اینمل ہسبنڈری اسکیم، فشریز اسکیم کے تحت موصول ہونے والی درخواستوں کو ایک ہفتہ کے اندر نمٹانے اور مطلع کرنے کی ہدایت دی گئی۔ ڈی ایم نے ہری شرن سنگھ کی درخواست پر سنجیدگی سے غور کیا اور فائل کو منظور کرنے اور قرض کی تقسیم کی ہدایات دیں۔ شیو پور برداہا ترقیاتی بلاک کے بہاری لال کے بیٹے گردھاری لال کے کھیت کی پیمائش کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے آئندہ کسان دیوس میٹنگ میں تحصیلدار اور بی ڈی او نانپارہ کو رپورٹ کے ساتھ موجود رہنے کی ہدایات دی گئیں۔

کسانوں سے خطاب کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت اور اے ڈی ایم کو ہدایت دی کہ وہ 31 جنوری 2025 تک دیہات میں محکمہ زراعت اور محصولات کے ملازمین کے ذریعہ چوپالوں کا اہتمام کرکے کسان رجسٹری تیار کریں۔ اجلاس میں موجود ایف پی اے نے کسانوں سے کہا کہ وہ ایک ہفتے کے اندر اپنے تمام ممبران کی فارمرز رجسٹریشن کو یقینی بنائیں بصورت دیگر آئندہ اجلاس میں اس پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جن ممبر کاشتکاروں کی فارمرز رجسٹری آپ کے ذریعے تیار کی جائے گی ان کا شناختی نمبر اگلی میٹنگ میں ساتھ لایا جائے گا۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے سی ڈی او مکیش چندرا نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ میٹنگ میں موصول ہونے والی شکایات کے ازالے کو یقینی بنائیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ زیادہ سے زیادہ کسانوں کو حکومت کی جانب سے چلائی جانے والی اسکیموں کا فائدہ ملے۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کے مسائل کے حل میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ میٹنگ میں ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سنٹر کے ڈپٹی کمشنر کیشو رام ورما نے بتایا کہ کوئی بھی وزیر اعلیٰ یوتھ انٹرپرینیور اسکیم کے تحت چلنے والی ویب سائٹ MSME.up.gov.in پر جا کر درخواست دے سکتا ہے۔ اس اسکیم کے تحت 5 سے 10 لاکھ روپے تک کے قرضوں پر 50 فیصد سبسڈی اور چار سال کے لیے بلا سود قرض دستیاب ہے۔ کسان یا آٹھویں پاس سے لے کر گریجویشن تک کے افراد اس اسکیم میں درخواست دے سکتے ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے ڈپٹی کمشنر آف انڈسٹریز کو ہدایت کی کہ وہ اس اسکیم کے تحت زیادہ سے زیادہ درخواستیں حاصل کریں اور نئی مائیکرو انڈسٹریز قائم کرنے کی بھی ہدایت کی۔ میٹنگ میں ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت ششیر کمار ورما نے کہا کہ فی الحال ضلع کے کچھ ایف پی اوز کی طرف سے اچھا کام کیا جارہا ہے۔ انہیں مختلف سطحوں پر صنعتوں سے جوڑنے کے لیے کارروائی کی جارہی ہے۔ ایف پی او کے ذریعے چھوٹے کاروباری اداروں کے قیام کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ کسان رجسٹری کا ہدف 4 لاکھ 35 سے بڑھا کر 602000 کر دیا گیا ہے۔ ضلع کے ایف پی او سے وابستہ کسانوں کو محکمہ زراعت کے ملازمین کی مدد سے قریبی سی ایس سی مراکز پر بھیج کر کسان رجسٹریشن کا کام مکمل کیا جارہا ہے۔ وزیر اعظم فصل بیمہ اسکیم کے تحت کسانوں کے لیے اپنی فصلوں کا بیمہ کروانے کی تاریخ 31 دسمبر تھی جسے بڑھا کر 15 جنوری کر دیا گیا ہے۔ توقع ہے کہ زیادہ سے زیادہ کسانوں کو فصل بیمہ ملے گا۔ میٹنگ میں موجود ڈسٹرکٹ ہارٹیکلچر آفیسر انیل چودھری اور ڈسٹرکٹ شوگر کین آفیسر آنند شکلا، اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز ڈاکٹر جتیندر کمار تیواری، چیف ویٹرنری آفیسر ڈاکٹر راجیش کمار اپادھیائے نے کسانوں کو اپنی اپنی اسکیموں کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ ضلع زراعت افسر بہرائچ ڈاکٹر صوبیدار یادو، سب ڈویژنل زراعت توسیع افسر صدر ادے شنکر سنگھ نے کسانوں کو رجسٹری اور بیج، کھاد وغیرہ کے بارے میں جانکاری دی۔ ڈاکٹر شیلیندر سنگھ، سینئر سائنسدان، کرشی وگیان کیندر، بہرائچ نے موجودہ گندم کی فصل میں کھادوں کی ٹاپ ڈریسنگ، جڑی بوٹیوں کے کنٹرول اور آبپاشی کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔

اٹل جی کے صد سالہ یوم پیدائش کے موقع پر کل ہند مشاعرہ و کوی سمیلن

گونڈہ: یوپی اُردو اکیڈمی و راہی سماجی تنظیم کے اشتراک سے بھارت رتن، سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی کے صد سالہ یوم پیدائش کے موقع پر کُل ہند مشاعرہ و کوی سمیلن گاندھی پارک واقع سمپورنا نند ٹاؤن ہال میں ہوا۔ مشاعرے کی صدارت فیضؔ خمار بارہ بنکوی نے کی اور نظامت عاصم کاکوروی نے کی۔ مہمانِ خصوصی ضلع صدر بی جے پی امر کشور کشیپ رہے جبکہ مہمانِ اعزازی کے بطور راشٹریہ مسلم منچ کی گلزار بانو ایڈوکیٹ نے شرکت کی۔ سینئر صحافی اور ترقی پسند مصنفین کے ضلع صدر ایس پی مشرا مہمان ذی وقار کے طور پر شامل ہوئے۔ محمد یعقوب عزمؔ گونڈوی کی نعتِ پاک و صاحب نرائن شرما کی وندنا سے آغاز ہوا۔ مشاعرہ کے منتخب اشعار نذر قارئین ہیں۔

دُنیا کے حکمرانوں کو اہلِ قلم پیام دو
ظلم و ستم بہت ہوا دُنیا کو امنِ عام دو
مُجیبؔ صدیقی کرنیل گنجوی

صحرا میں جو رہنے کا طلبگار نہیں ہے۔
مجنو کی وراثت کا وہ حقدار نہیں ہے۔
فیضؔ خمار بارہ بنکوی

آتی ہے بے بسی بھی سکندر کے سامنے۔
مجبور آدمی ہے مقدر کے سامنے ۔
عاہلؔ انصاری گونڈوی

میں نے پوچھا جو خدا سے مرا فرض ہے کیا۔
میرے آقا نے کہا جا کسی روتے کو ہنسا۔
کرن بھاردواج

اک مجاہد مری بستی سے نہیں نکلے گا سو منافق مرے
لشکر سے نکل آئیں گے۔
شہباز طالب

جو نفرت کی بات کرے۔
کِس کے دل کو وہ بھائے۔
نجمی کمال بداؤنی

سختی تھوڑی لازم ہے پر پتھر ہونا ٹھیک نہیں۔
ہندو مسلم ٹھیک ہے صاحب پتھر ہونا ٹھیک نہیں۔
سلمان ظفر

لکھنوی ہو کے سلیقے کے نہیں ہوتے ہیں۔
سب عرب والے مدینے کے نہیں ہوتے ہیں۔
اکھشر یشٹھ تیواری

ہم لوگ زمانے میں بھٹکتے ہی رہیں گے۔
جب تک کہ کوئی قافلہ سالار نہ ہوگا۔
احمد رضا بہرائچی

دِل کی دشمنی کو ذرا دور ہی رکھنا اُس سے
ہم نے قاتل کی نگاہوں میں بھنور دیکھا ہے۔
ڈاکٹر آفتاب عالم

ساتھ ہی پردیپ سارنگؔ، نرائن مشرا، لتا شری واستو، یعقوب عزمؔ گونڈوی، عاصم کمن پوری، ندیم شوہرؔ، عمران مسعودی اور ابھشیک شری واستو نے کلام پیش کئے۔ اِس موقع پر منیش دویدی، دیپک گپتا، سندیپ پانڈے، ندیم صدیقی، جمشید وارثی، فیض باری، سید عرفان معین، شیخ شمس، شباہت حسین، کیپٹن کرانتی کمار سنگھ، راشد منا، عتیق الرحمان خاں، بابو اسرائیل، مسیح الدین مسیحؔ، ایمان گونڈوی، عاطف گونڈوی، عامر گوہر، انس میواتیان، آشیش ترپاٹھی، اومیش شری واستو، راکیش شکلا، سلمان ہاشمی، وغیرہ شریک رہے۔

کافی سامعین موجود رہے۔ تنظیم کے سرپرست دِنیش پرشاد ورما نے کلماتِ تشکر پیش کرتے ہوئے پروگرام کا اختتام کیا۔

دیوان 'شاعر وقت کا اجراء بھی عمل میں آیا

کولکاتہ کے شاعر عمران راقم کو رشید حسن خاں ادبی ایوارڈ سے نوازا

شاہجہاں پور (پریس ریلیز) کولکاتہ سے آئے معروف شاعر اردو ادیب و ماہنامہ صورت کے مدیر عمران راقم کو یہاں پُروقار تقریب میں رشید حسن خاں ادبی ایوارڈ 2025 سے نوازا گیا۔ اس دوران ان کے دیوان شاعر وقت ؒ کا اجراء بھی عمل میں آیا۔ ادارہ اُفق نو کے زیر اہتمام منگل کی شام محلہ بازوزئی دوئم، آرٹ فیملی روڈ واقع توقیر آرٹ کیڈ کے آڈیٹوریم میں منعقدہ تقریب میں مہمان خصوصی شہید وطن اشفاق اللہ خاں کے پڑپوتے اشفاق اللہ خاں، مہمان اعزازی شاہد انور قریشی، پروگرام کے صدر خالد علوی نے شاعر عمران راقم کو ان کی ادبی خدمات کے اعتراف میں رشید حسن خاں ادبی ایوارڈ دیا۔ پروگرام میں ادبی تنظیم ادراک کے جنرل سیکرٹری اصغر یاسر اور نظر میموریل سوسائٹی کے جنرل سیکرٹری حمید خضر کی طرف سے شال، یادگاری نشان اور توصیفی سند سے نوازا گیا۔ اس دوران اسٹیج پر موجود مہمانوں نے عمران راقم کے دیوان 'شاعر وقت' کا اجراء کیا۔ مہمان شاعر عمران راقم نے کہا کہ اردو ادب کے فروغ میں ضلع شاہجہاں پور کے شعراء و ادباء کا بہت بڑا رول ہے۔ آج وہ کولکاتہ سے شہیدوں کی سرزمین پر آ کر بہت فخر محسوس کر رہے ہیں۔ اشفاق اللہ خاں نے کہا کہ یہ بڑی خوش آئند بات ہے کہ عمران راقم کو ان کی ادبی خدمات پر اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ معروف نقاد رشید حسن خاں کے فرزند خالد حسن خاں نے بھی اظہار خیال کیا۔ اس سے قبل پروگرام کا آغاز فہیم بسملؔ اور شاہینہ خاتون شبنم نے نعت خوانی سے کیا۔ پروگرام میں معروف مصور محمد قمر، سید محمد اسلم، محمد رفیع، شاہد رضا، گلستاں خان، سدھا کر تیواری، خلیق شوق، سمیع اللہ، محبوب حسین ادریسی، ڈاکٹر منصور صدیقی، عرفان احمد انصاری، وسیم مینائی، حسیب چمن، شارق عکس، فہیم بسمل، عشرت صغیر، صبا قمر، ڈاکٹر اوشا گرگ، روشن خان، شمشاد عاطف، منیب احمد، مریم وغیرہ موجود تھے۔ پروگرام کی نظامت ادارہ اُفق نو کے صدر راشد حسین راہی نے کی۔ آخر میں کنوینر شاہینہ خاتون شبنم نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

کریڈٹ کارڈ اپ ڈیٹ کرنے کے نام پر موبائل ہیک کرلیا، پھر لوٹ لیے 59 لاکھ روپے

کانپور: 15 جنوری (پی این ایس) ضلع کانپور کے کاکا دیو تھانے کے تحت ایک اسکول آپریٹر سے 58.85 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہاں سائبر مجرمین نے کریڈٹ کارڈ اپ ڈیٹ کرنے کے نام پر اس سے دھوکہ دہی کی۔ اسکول آپریٹر نے اس معاملے کی شکایت کاکا دیو پولیس اسٹیشن میں درج کرائی ہے۔ ادھر پولیس نے سائبر ٹیم کے ساتھ مل کر دھوکہ بازوں کی تلاش شروع کردی ہے۔ کاکا دیو تھانے کے تحت گیتا نگر کے ساکشی دھام اپارٹمنٹ میں رہنے والے دیویندر کمار کنوجیا کا شاردا نگر میں ایک اسکول ہے۔ دیویندر نے بتایا کہ یکم دسمبر کی صبح ان کے فون پر کریڈٹ کارڈ کی تصدیق کے سلسلے میں ایک کال موصول ہوئی۔ فون کرنے والے نے بینک ملازم ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے کریڈٹ کارڈ کو اپ ڈیٹ کرنے کے حوالے سے معلومات مانگی تھی۔ انہوں نے کہا کہ دھوکہ باز نے کہا تھا کہ، اگر آپ کا کریڈٹ کارڈ اپ ڈیٹ نہیں ہوا تو کارڈ بلاک کردیا جائے گا۔ اس کے بعد دھوکہ بازوں نے ان سے ایک ایپ ڈاؤن لوڈ کرایا اور اس کا فون ہیک کرلیا اور اس کے کریڈٹ کارڈ سے تین قسطوں میں 89,872 روپے ٹرانسفر کرلیے، جب تک اس کا کریڈٹ کارڈ بلاک ہوا، دھوکہ باز اس کے ایکسس بینک اور ایس بی آئی کارڈز کے کریڈٹ سے دوبارہ رقم منتقل کر چکے تھے۔ اس کے بعد دھوکہ بازوں نے ایکسس بینک کے کرنٹ اکاؤنٹ سے 50 لاکھ 590 روپے اور اسکول کے آئی سی آئی سی آئی بینک کی شاستری نگر شاخ سے 95 ہزار 7 لاکھ روپے منتقل کرلیے۔

بیٹیوں کے ساتھ ظلم،

فحش تصاویر اور ویڈیوز سے بلیک میل، جسم فروشی میں دھکیلا

گورکھپور : 15 جنوری (پی این ایس) گورکھپور کے شاہ پور کے گیتا واٹیکا علاقے میں چلنے والے ایک حقہ بار میں نابالغ لڑکیوں کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ الزام ہے کہ حقہ بار آپریٹر نوعمر لڑکیوں کی فحش ویڈیوز بناتا تھا اور ان پر جسم فروشی کے لیے دباؤ ڈالتا تھا۔ رام گڑھ تال علاقے میں رہنے والی 12 سالہ لڑکی کے اغوا کی تحقیقات کے دوران پولیس کو اس بات کا پتہ چلا تو وہ حیران رہ گئی۔ منگل کے روز پولیس نے ملزم حقہ بار آپریٹر اس کے ایک ساتھی اور دو دوستوں کو بچھا گڑا اور شاہ پور سے گرفتار کیا۔ بانسگاؤں کی رہنے والی یہ خاتون اپنی 12 سالہ بیٹی کے ساتھ رام گڑھ تال علاقے میں کرائے کے مکان میں رہتی ہے۔ ان کی بیٹی 31 دسمبر کو اپنے دوست کے ساتھ گھر سے نکلی تھی۔ جب وہ شام تک گھر واپس نہ آئی تو اس کی ماں نے اس کی تلاش شروع کی۔ کافی تلاش کے بعد بھی جب وہ نہ مل سکا تو اس نے یکم جنوری کو مقامی پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی۔ پولیس نے اغوا کا مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کردی۔ اسی دوران بیٹی 2 جنوری کو گھر لوٹی۔ اس نے اپنے گھر والوں کو بتایا کہ اس کے ایک انسٹاگرام دوست نے اس کے دو دوستوں کے ساتھ مل کر اس کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی۔ یہ معلوم ہونے کے بعد ماں بیٹی کے ساتھ تھانے چلی گئی۔ وہیں، متاثرہ کے بیان کی بنیاد پر، پولیس نے جھنگہ کے جولہاری گاؤں کے رہنے والے حقہ بار آپریٹر انیرودھ اوجھا، اس کے دوست نکھل گوڑ (موجودہ پتہ موحدی پور)، دیوریا کے ترکولہ تھانہ علاقے کے جبھٹا گاؤں کے رہنے والے کے خلاف مقدمہ درج کیا تھا۔ اور شاہ پور کے رہنے والے آدتیہ موریہ پر بھی گینگ ریپ اور پوکسو کے الزامات کے تحت مقدمہ درج کرایا۔ پولیس نے ان تینوں کی تلاش شروع کی اور منگل کو باگھاڈا سے انہیں گرفتار کر لیا۔

مہا کمبھ میں سردی کا قہر! اسنان کے لئے آئے تین افراد کی موت

تین ہزار سے زائد افراد کی بیمار ہونے کی خبر

پریاگراج: 15 جنوری (پی این ایس) مہا کمبھ 2025 پیر یعنی 13 جنوری کو اتر پردیش کے پریاگ راج میں شروع ہوا۔ اس میں کروڑوں لوگ بڑے جوش و خروش سے حصہ لے رہے ہیں، وہیں مہا کمبھ پر بھی شدید سردی کی تباہ کاریاں دیکھنے کو مل رہی ہیں۔ شاہی اسنان یعنی شاہی غسل کے بعد 3 افراد کے جاں بحق ہونے کی جبکہ 3 ہزار سے زائد افراد کے بیمار ہونے کی خبر ہے۔ نیوز پورٹل 'اے بی پی' پر شائع خبر کے مطابق طبیعت بگڑنے کے بعد شرد پوار کے پارٹی لیڈر کو ان کے دوست صبح 8:30 بجے سب سینٹرل ہسپتال جھونسی لے گئے، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دیا۔ اس کے ساتھ راجستھان کوٹہ کے ایک اور شخص سدرشن سنگھ پنوار کی بھی موت ہو گئی۔ سدرشن سنگھ بھی اپنے دوستوں کے ساتھ مہا کمبھ میں نہانے آئے تھے۔ نہانے کے بعد جب ان کی طبیعت خراب ہوئی تو ان کے دوست انہیں سب سنٹرل اسپتال جھونسی لے گئے۔ شبہ ہے کہ موت حرکت قلب بند ہونے سے ہوئی ہے۔ موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی سامنے آئے گی۔ اس کے علاوہ 85 سالہ ارجن گری کو دل کا دورہ پڑنے کے بعد اسپتال لے جایا جا رہا تھا کہ راستے میں ہی ان کی موت ہو گئی۔ سنٹرل اسپتال کے چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر منوج کوشک نے معلومات دیتے ہوئے کہا کہ 13 جنوری 2025 کو 3 ہزار سے زیادہ لوگ او پی ڈی میں علاج کے لیے پہنچے تھے۔ ان میں سے 262 مریضوں کو داخل کیا گیا اور 37 مریضوں کی حالت نازک ہونے کی وجہ سے دوسرے ہسپتال بھیج دیا گیا۔ ان لوگوں کو میلے علاقے کے جھونسی اور اریل اسپتالوں سے ایس آر این ریفر کیا گیا ہے۔ دوسری جانب 11 عقیدت مندوں کی ہلاکت کی جھوٹی خبر بھی منظر عام پر آئی، جس پر پولیس نے کارروائی کی ہے۔ تحقیقات کے دوران پولیس نے خبر کو جھوٹا پایا اور اس معاملے میں ایف آئی آر درج کرلی۔ ساتھ ہی سوشل میڈیا پر کنفیوژن پھیلانے والی پوسٹس کو ہٹایا جارہا ہے۔

شاہجہاں پور میں نوجوان نے 'گڈ بائے' لکھ کر زہر پیتے بنایا ویڈیو، میٹا کے الرٹ پر پولیس نے بچائی جان

شاہجہاں پور : 15 جنوری (پی این ایس) یہاں سے ایک چونکا دینے والا معاملہ سامنے آیا ہے۔ صرف تفریح کے لیے نوجوان نے پانی میں چوہے کا زہر ملا کر پیتے ہوئے ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر پوسٹ کردیا۔ میٹا کمپنی کی جانب سے الرٹ ملنے کے بعد پولیس موقع پر پہنچی اور نوجوان کو سی ایچ سی لے آئی۔ یہاں ڈاکٹر نے نوجوان کو علاج کے بعد گھر بھیج دیا۔ نوجوان کو اس کے اہل خانہ کے حوالے کرتے ہوئے پولیس نے سخت ہدایات دی ہیں۔ معاملہ سندھولی تھانہ علاقہ کا ہے۔ شاہجہاں پور پولیس کے سائبر سیل کو منگل کی رات تقریباً 2:30 بجے میٹا کمپنی کی جانب سے ایک الرٹ موصول ہوا، جس میں سندھولی کے ایک نوجوان کی جانب سے خودکشی سے متعلق پوسٹس، تصاویر اور ویڈیوز موصول ہوئے۔ سائبر سیل نے فوری طور پر سندھولی پولیس اسٹیشن انچارج کو ویڈیو، موبائل نمبر اور مقام فراہم کیا۔ ایس آئی سریندر پال سنگھ کانسٹیبلوں کے ساتھ مقام پر پہنچے اور نوجوان کو فوری طور پر سندھولی سی ایچ سی لے آئے۔ یہاں ڈاکٹر نے معائنے کے بعد نوجوان کو دوائی دی۔ بتایا جارہا ہے کہ منہ میں زہر بھرنے سے نوجوان قدرے متاثر ہوا تھا۔ اس کے بعد ڈاکٹر اور پولیس نے اس کی کونسلنگ کی۔ نوجوان کا کہنا تھا کہ دوستوں کے اصرار پر وہ پانی میں چوہے کا زہر ملا کر تفریح ؟؟ کے لیے پیتے ہوئے ویڈیو بنانا چاہتا تھا۔ فی الحال نوجوان مکمل طور پر صحت مند ہے۔ پولیس نے نوجوان کو اس کے اہل خانہ کے حوالے کر دیا اور اسے سخت ہدایات دیں۔ لواحقین نے پولیس سے اظہار تشکر کیا۔ سندھولی پولیس اسٹیشن کے انچارج انسپکٹر مہندر سنگھ نے بتایا کہ نوجوانوں سے دوبارہ ایسی حرکت نہ کرنے کے حوالے سے تحریری بیان لیا گیا ہے۔

گھنے کہرے کی زد میں مغربی یوپی، شاہراہوں پر حد نگاہ کم، کانپتے ہوئے اسکول پہنچے بچے

میرٹھ: 15 جنوری (پی این ایس) مغربی اتر پردیش میں سردی سے دو دن کی راحت کے بعد دوبارہ دھند چھائی ہوئی ہے۔ جہاں منگل کو دن بھر دھوپ چھائی رہی وہیں رات گئے سے کہرا چھایا رہا۔ بدھ کی صبح شہر کو گھنے کہرے نے اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ صبح سے ہی کہرا اتنا تیز تھا کہ 10 میٹر کی دوری پر بھی کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ دہلی-دہرادون ہائی وے پر گاڑیاں رینگتی ہوئی نظر آئیں اور انہیں اپنی لائٹس جلا کر آگے بڑھنا پڑا۔ میرٹھ، مظفر نگر، باغپت اور شاملی اضلاع میں سردی اور کہرے کا زور جاری ہے۔

آدھا جنوری گزر گیا لیکن موسم ابھی تک نرم نہیں ہوا۔ سردی کی شدت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ میرٹھ میں دو دن سے دھند کم ہونے کے بعد بدھ کی صبح سے ہی کہرے نے شہر کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ دھند اتنی گھنی تھی کہ 10 میٹر کے فاصلے سے بھی کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ گاڑیاں رینگتی ہوئی نظر آئیں۔ صبح 9 بجے بھی دہلی-دہرادون ہائی وے پر گاڑیوں کی تعداد کم تھی اور گاڑیوں کے مالکان کو اپنی لائٹس جلا کر آگے بڑھنا پڑا۔ کہرے اور ہوا کے باعث سردی اس قدر شدید تھی کہ گھر سے باہر نکلنا مشکل ہوگیا۔

دو گاؤں کی پنچایت میں موجود لوگوں میں شدید مارپیٹ: کئی افراد زخمی

دیوبند، 15/ جنوری (ایچ ایف خان)۔ دیوبند کے قریبی گاؤں بڑیڈھی محیتہ میں نالی کے تنازع پر ہونے والی دو گاؤں کی پنچایت میں موجود لوگوں میں شدید مارپیٹ ہو گئی، بتایا جاتا ہے کہ بڑیڈھی محیتہ گاؤں کے موجودہ گاؤں پردھان کے حامی لوگوں نے بھائلہ گاؤں کے لوگوں پر دھار دار ہتھیاروں سے حملہ کرتے ہوئے فائرنگ کر دی جس کے نتیجہ میں پانچ لوگ زخمی ہو گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ بھائلہ گاؤں کے لوگوں نے بھاگ کر اپنی جان بچائی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بڑی تعداد میں پولیس فورس بھی موقع پر پہنچ گئی، پولیس نے حالات قابو میں کرتے ہوئے زخمیوں کو علاج کے لئے دیوبند کے سرکاری ہسپتال میں داخل کرایا، بعد ازیں بڑی تعداد میں زخمی فریق کے لوگوں نے سابق ریاستی وزیر راجیندر رانا کے چھوٹے بھائی ارون رانا کے ساتھ کوتوالی دیوبند پہنچ کر ملزمان کے خلاف تحریر دی اور کارروائی کا مطالبہ کیا۔ واضح ہو کہ گاؤں بڑیڈھی اور بھائلہ کے درمیان ایک عرصہ سے نالی اور پانی نکاسی کا تنازع چلا آرہا ہے، جس کے سبب پہلے بھی کئی مرتبہ دونوں گاؤں کے لوگ ایک دوسرے کے آمنے سامنے آچکے ہیں۔

انجمن عاشقان اولیا امروہہ کے زیر اہتمام محفل

امروہہ (ڈاکٹر مہتاب امروہوی)۔ انجمن عاشقان اولیا امروہہ کے زیر اہتمام گزشتہ شب مولا علی کی شان میں ایک محفل کا انعقاد کیا گیا۔ محفل کا آغاز قاری قاسم رضا کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ مفتی شاہد حسین اجملی کی صدارت میں منعقد پروگرام کی نظامت مولانا تنویر قادری نے کی۔ منقبت پیش کرتے ہوئے حافظ طاہر رضا، حافظ نعیم، عثمان رضا نے خوب داد و تحسین حاصل کی۔ جویا سے تشریف لا ؒ مہمان خصوصی مولانا آصف رضا نے حضرت علی کی زندگی پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مولا علی کی شان عظیم اور پاکیزہ ہے۔ آپ نے ساری زندگی آقا کی محبت اور انسیت میں گزاری اور تمام عمر دین اور علم کے فروغ میں گزار دی، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت علی کو پیغمبر اکرم کی خاطر اعلیٰ مقام عطا کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ علی کہتے ہیں کہ انسان کی انسانیت اس وقت ختم ہوجاتی ہے جب وہ دوسروں کے دکھ اور تکلیف پر ہنسنے لگتا ہے ایسا انسان مغرور ہو جاتا ہے اس طرح وہ اللہ سے دور ہو جاتا ہے اگر کسی انسان کو تکبر اور غرور کے بارے میں خدا کی ناراضگی کا علم ہو جائے تو وہ صرف غریبوں سے ملنا چاہے گا اور زندگی بھر تکبر سے دور ہو جائے گا مولا علی کو تصوف کا امام اس لیے کہا جاتا ہے کہ انہیں کائنات کے سبھی انسانوں سے مساوی محبت اور لگاؤ تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ علی کا انصاف آج وقت کی اہم ضرورت ہے ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی ضرورت ہے غریب بے سہارا یتیموں کی ہر حال میں رہنمائی اور حوصلہ افزائی کرنے والے ہی اصلی علی والے ہوتے ہیں۔ انکی پیدائش سے پورے عالم میں عدل و انصاف کا پرچم آج بھی بلند و بالا ہے انہوں نے زمین پر بیٹھ کر محفلوں کی برائی سے دور رہنے کا پیغام دیا اور ملت کی بہترین قیادت کی۔ جلسہ کا اختتام ملک میں امن و خوشحالی کی دعا مفتی شاہد حسین اجملی کے ساتھ ہوا

قبضہ کی گئی زمین کو ایس ڈی ایم نے دلایا واپس

سنبھل: 15 جنوری (پی این ایس) کوتوالی علاقے کے محلہ جگت میں ایک ہندو (مالی) خاندان کی لاکھوں روپے مالیت کی زمین پر دوسری برادری کے لوگوں نے قبضہ کر رکھا ہے۔ یہ زمین آزاد جنت نشا گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول کے احاطے میں ہے جو دسویں جماعت تک چلتا ہے۔ بدھ کو متاثرہ خاندان کے ساتھ پہنچنے والی ایس ڈی ایم وندنا مشرا نے کھتونی کی بنیاد پر تقریباً ڈیڑھ بیگھہ زمین حاصل کی۔ دوسری جانب اسکول کے منیجر ڈاکٹر شازیو نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ زمین 1971 سے 1976 کے درمیان ادارے کے نام پر خریدی گئی تھی۔ جس کی فروخت کا عمل بھی 47 سال بعد ہندو خاندان کو ملا، 1978 کے فسادات کے بعد متاثرہ خاندان متعلق تین شکایات موصول ہوئیں۔ اسی طرح نرالا نگر میں واقع مزدور منڈی کو ہٹانے اور قریبی کالی مندر کے پاس کچرے کے ڈھیر کو ہٹانے، علاقے میں صفائی کے نظام کو بہتر بنانے وغیرہ کے مطالبات کئے گئے۔ کیمپ میں علاقائی کونسلر انیل کمار، ایڈیشنل میونسپل کمشنر فرسٹ اویناش ان نرولی چلا گیا تھا، بنیا تھیرہ تھانہ علاقہ کے نرولی قصبہ کے رہنے والے رگھونندن کا خاندان رہتا تھا۔ سنبھل کے محمود خان سرائے میں 1978 تک۔ جب 1978 میں فسادات پھوٹ پڑے تو وہ نرولی میں جا کر آباد ہو گئے۔ آبائی زمین محلہ جگت میں تھی۔ جس میں پھولوں کا باغ ہوا کرتا تھا۔ رگھونندن کا الزام ہے کہ دوسری برادری کے کچھ لوگوں نے اس کی آبائی زمین پر قبضہ کیا اور اسے اسکول کی زمین میں شامل کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کی کئی بار شکایت کی لیکن کہیں بھی کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ ڈی ایم ڈاکٹر راجندر پنسیا سے شکایت کی گئی تو انہوں نے جانچ کا حکم دیا۔ اسی سلسلے میں ایس ڈی ایم کے ذریعہ ان کی زمین کو نشان زد کیا گیا ہے۔ ایس ڈی ایم کا کہنا ہے کہ کھتونی کے مطابق متاثرہ خاندان کے پاس دو بیگھہ زمین ہونی چاہیے لیکن موقع پر صرف ڈیڑھ بیگھہ زمین ہی ملی۔ اسے نشان زد کیا گیا ہے۔ سکول مینجمنٹ کمیٹی ابھی تک کوئی دستاویزات نہیں دکھا سکی۔

بلال مسجد کے صدر حاجی محمد قاسم کو صدمہ، بیٹے کا انتقال بڑی بوا قبرستان میں کیا گیا سپرد خاک

ایودھیا (نامہ نگار) شہر فیض آباد کی مشہور و معروف شخصیت حاجی محمد قاسم جو کہ مسجد بلال کے متولی اور صدر رہ چکے ہیں اور وہ خود بستر علالت پر ہیں اور وہ ہمیشہ مذہبی سرگرمیوں میں بھی پیش پیش رہے ہیں۔ ان کو آج علی الصبح ان کے بڑے بیٹے غلام محی الدین جن کی عمر ابھی 45 سال کی تھی ان کا برین ہیمبرج سے انتقال ہوگیا یہ خبر سن کر ان کو شدید صدمہ اٹھانا پڑا۔ مرحوم غلام محی الدین اپنے پیچھے اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور ایک بیٹا کے علاوہ والدین اور بھرا پورا کنبہ چھوڑ گئے ہیں۔

الیکشن کے وقت ہر بار جھوٹے وعدوں میں پھنس جاتے ہیں عوام

بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے اپنے 69ویں یوم پیدائش کے موقع پر میڈیا نمائندوں سے کی بات چیت

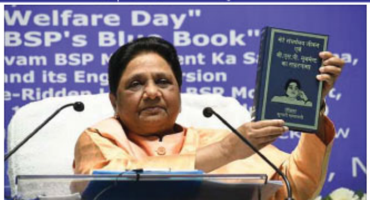

لکھنؤ:15 جنوری (یو این آئی) بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کے اقتدار میں نہ آنے کی وجہ گناتے ہوئے پارٹی سپریمو مایاوتی نے کہا کہ الیکشن کے وقت بھولی۔ بھالی عوام بی ایس پی کی مفاد عامہ کے کاموں کو بھلا کر ان پارٹیوں کے لبھاونے اور جھوٹے وعدوں کے بہکاوے میں آجاتی ہے جن کے قول و فعل میں تضاد ہے۔

مایاوتی نے اپنے 69ویں یوم پیدائش کے موقع پر میڈیا نمائندوں سے بات چیت میں کہا کہ اتر پردیش میں چار بار اقتدار میں رہی ان کی پارٹی نے مفاد عامہ کی اسکیمات کو نہ صرف شروع کیا بلکہ ایمانداری سے نافذ بھی کیا جس سے غریبوں، دلتوں، قبائلی افراد، پچھڑے طبقات، مسلم و دیگر اقلیتوں کی حالت میں کافی بہتری آئی ہے اور جب ان اسکیمات کی ملک میں دوسری پارٹیوں کی ریاستی حکومتیں بھی کافی نقل کر رہی ہیں لیکن ان لوگوں کے تئیں ان کی پالیسی و نیت صاف نہ ہونے کی وجہ سے پھر سے یہ حکومتیں انہیں کوئی خاص فائدہ نہیں دے پا رہی ہیں۔

انہوں نے کہا' اس موقع پر میں اپنی ذمہ داری اور فرائض کو سمجھتے و نبھاتے ہوئے اپنی پارٹی و تحریک کے مفاد میں پارٹی کے لوگوں کو ہمیشہ کی طرح، اس بار بھی احتیاط کے طور پر انہیں یہ آگاہ کرنا چاہتی ہوں کہ پچھلے کچھ سالوں سے بی ایس پی کے خاص کر دلت ہیں ووٹ کو کمزور کرنے و اسے توڑنے کے لئے اب یہاں کانگریس، بی جے پی اور ایس پی و دیگر ذات وادی پارٹیاں بھی آئے دن قسم قسم کے ہتھکنڈے استعمال کر رہے ہیں جن سے انہیں قدم قدم پر ضرور محتاط رہنا ہے۔

بی ایس پی سپریمو نے کہا کہ کانگریسی لیڈروں کے ذریعہ آئین کو دکھانا و نیلے کپڑے وغیرہ پہن کر قسم قسم کی ناٹک بازی کرنا یہ سب یہاں دلتوں اور دیگر محروم طبقات کے ساتھ ان کا چھلاوا و ڈھونگ نہیں ہے تو اور کیا ہے۔ اقتدار کی کشمکش کے بارے میں بیداری کی وجہ سے اب تمام اپوزیشن پارٹیوں میں دلتوں اور قبائلیوں کا چہرہ بننے کے لیے خاص طور پر ان کے ووٹوں کو چھیننے کے لیے کافی مقابلہ ہے لیکن پھر بھی کوئی بھی پارٹی ان کے حقوق چھیننے میں ابھی بھی کوئی پارٹی پیچھے نہیں ہے مطلب یہ سبھی پارٹیاں ایک ہی ہی جیسی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح سے ذات وادی سوچ و انتقام کے تحت چل کر کانگریس کی حکومتوں میں بابا صاحب سمیت بہوجن سماج کے سبھی عظیم سنتوں، گروؤں و شخصیات کا ہر سطح پر نظر اندازی و توہین کی گئی ہے اور ان کے پیروکاروں کی ہر سطح پر نظر انداز کیا گیا ہے وہ کسی سے بھی چھپا نہیں ہے اور نہ ہی دلت و دیگر نظر انداز طبقات کے لئے اسے کبھی بھلا سکتے ہیں اور اس معاملے میں بی جے پی وان کی حکومتیں بھی کوئی پیچھے نہیں ہیں۔ بکہ جس طرح سے اس پارٹی کے سینئر لیڈر نے پارلیمنٹ میں بابا صاحب کی توہین کی ہے اور اس کا ابھی تک انہوں نے کوئی معذرت نہیں کیا ہے۔ تو اس سے اب ان طبقات میں اس پارٹی کے تئیں اشتعال کبھی بھی کم ہونے والا نہیں ہے چاہئے ان کے ووٹوں کے لئے یہ پارٹی آئے دن کتنی بھی مہم کیوں نہ چلاتی رہے۔

انہوں نے کہا کہ ملک میں دلتوں، قبائلیوں و دیگر پچھڑے طبقات کو اب خاص کر سرکاری نوکریوں میں انہیں ریزرویشن کا بھی پورا فائدہ نہیں مل رہا ہے۔ اب ان کی یہ سہولیت نہ کے برابر ہی رہ گئی ہے۔ مسلم و دیگر مذہبی اقلیتی سماج کے لوگ بھی اپنے آپ کو کافی محفوظ محسوس کر رہے ہیں جس سے ان کا فروغ بھی روکا ہوا ہے۔ مرکزی و ریاستی حکومتوں کی بھی غلط معاشی پالیسیوں کی وجہ سے آئے دن ملک میں غریبی و بے روزگاری و مہنگائی وغیرہ بھی کافی زیادہ بڑھ رہی ہے۔

سابق پردھان نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر دلت خاتون کی جھونپڑی توڑ دی، احتجاج پر جان سے مارنے کی دی دھمکی

شراوستی:15 جنوری (پی این ایس) سابق پردھان اور پردھان نمائندے نے اپنے حامیوں کے ساتھ رام پور کٹیل کی رہنے والی ایک دلت خاتون کی چھت اور جھونپڑی کو تباہ کر دیا۔ اس دوران جب لوگوں نے احتجاج کیا تو غنڈوں نے ان کی پٹائی کی اور سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں۔ ویڈیو کے وائرل ہوتے ہی گیلولہ پولیس نے متاثرہ کی شکایت پر مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی۔ گلاؤلا تھانہ علاقہ کے گاؤں رام پور کٹیل کا رہنے والا ایماندار عرف تازش علی سابق پردھان ہے۔ جن کی بہو اس وقت گاؤں کی پردھان ہے۔ پیر کے روز، سابق پردھان نے گاؤں کے رہنے والے بچا لال کی بیوی کسانہ، ایک دلت بیوہ کے گھر کی چھت اور جھونپڑی کو منہدم کر دیا۔ اس دوران سابق پردھان اور ان کے حامیوں نے کافی ہنگامہ کیا۔ الزام ہے کہ بعد میں اسے آگ لگا دی گئی۔ جب اس نے اس پر احتجاج کیا تو سب نے مل کر متاثرہ کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں اور اس کی پٹائی کی جس سے خاتون کا بایاں ہاتھ ٹوٹ گیا۔ مقتول کے بیٹے نے بتایا کہ اس کی آبائی زمین ہے جس پر ملزمان نے جعلی ڈیڈ کی بنیاد پر قبضہ کر رکھا ہے۔ اس کی اطلاع ملنے کے بعد پی آر وی پولس پہنچی اور ملزمین کو اپنے ساتھ تھانے لے گئی۔ جہاں سے بعد میں ملزمین کو چھوڑ دیا گیا، اس معاملے میں گیلاؤ پولیس نے متاثرہ کسنا کی شکایت پر پردھان کے نمائندے اور سابق پردھان ایشور عرف تاجش علی کے ساتھ ساتھ گاؤں کے رہنے والے دیش راج، پرتھوی راج اور انیرودھ کے خلاف سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ تفتیش وہیں اس واقعے کے بعد متاثرہ کے اہل خانہ کافی خوفزدہ ہیں۔ اس بارے میں ایس ایچ او پرمود اگنی ہوتری کا کہنا ہے کہ مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور تحقیقات کی جا رہی ہیں۔

مونی اماوسیا پر 8-10 کروڑ عقیدت مندوں کے آنے کا امکان: یوگی

وزیر اعلیٰ نے مہاکمبھ کے آخری 03 دنوں کی صورتحال کا جائزہ لیا

لکھنؤ:15 جنوری (یو این آئی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے آئندہ 29 جنوری کو مونی اماوسیہ کے موقع پر 8-10 کروڑ عقیدت مندوں کے سنگم اسنان کے امکان کے پیش نظر انتظامات کو اور بہتر بنائے جانے کی ہدایت دیئے ہیں۔ بدھ کو سرکاری سطح کے سینئر افسران کے ساتھ گزشتہ تین دنوں کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پوش پورنیما اور مکر سنکرانتی کے دو بڑے اسنان پر 6 کروڑ سے زیادہ لوگوں نے تروینی اسنان کیا۔ آئندہ 29 جنوری کو مونی اماوسیا کے موقع پر 8-10 کروڑ لوگوں کی آمد متوقع ہے۔ ایسے میں انتظامات کو مزید بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ ریلوے کے ساتھ رابطہ قائم کرتے ہوئے مہا کمبھ خصوصی ٹرینوں کی بروقت آمدورفت کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ریگولر اور اسپیشل ٹرینیں مسلسل چلائی جائیں۔ عقیدت مندوں کی تعداد کو دیکھتے ہوئے ان کی تعداد میں اضافہ کیا جانا چاہئے۔ وزیر اعلیٰ نے میلہ علاقے میں موبائل نیٹ ورک کو مزید بہتر کرنے کی ضرورت پر زور دیا ساتھ ہی بسوں، شٹل بسوں اور الکٹرک بسیں لگاتار چلائے جانے پر زور دیا۔

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی نے آج یہاں اپنی سرکاری رہائش گاہ پر اعلیٰ سرکاری سطح کے افسران کے ساتھ مہا کمب کے آخری 3 دنوں کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ 29 جنوری کو مونی اماوسیہ کے موقع پر سنگم میں 8-10 کروڑ عقیدت مندوں کے غسل کرنے کا امکان ہے۔ اس کے پیش نظر انتظامات کو مزید بہتر کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پوش پورنیما اور مکر سنکرانتی کے دو بڑے غسل تہواروں پر 6 کروڑ سے زیادہ لوگوں نے تروینی میں غسل کرنے کا مقدس فائدہ حاصل کیا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ ریلوے کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے مہا کمبھ اسپیشل ٹرینوں کی بروقت آمدورفت کو یقینی بنایا جائے۔ ریگولر اور اسپیشل ٹرینیں مسلسل چلائی جائیں۔ عقیدت مندوں کی تعداد کو دیکھتے ہوئے ان کی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میلے کے علاقے میں موبائل نیٹ ورک کو مزید بہتر کیا جائے۔ انہوں نے بسوں، شٹل بسوں اور الیکٹرک بسوں کے آپریشن کو جاری رکھنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ بیت الخلاء کی باقاعدگی سے صفائی کی جائے۔ گھاٹوں کو بند کیا جائے اور تمام سیکٹروں میں 24x7 بجلی اور پینے کے پانی کی فراہمی کی جائے۔ چیف سکریٹری جناب منوج کمار سنگھ، چیف منسٹر کے ایڈیشنل چیف سکریٹری جناب ایس پی گوئل، پولیس کے ڈائریکٹر جنرل جناب پرشانت کمار، چیف منسٹر کے پرنسپل سکریٹری، ہوم اینڈ انفارمیشن جناب سنجے پرساد، پرنسپل سکریٹری شہری ترقی مسٹر امرت ابھیجت۔ میٹنگ میں پاور کارپوریشن کے چیئرمین آشیش کمار گوئل اور ڈائریکٹر انفارمیشن مسٹر ششیر سمیت دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

متھرا: فرضی مارکشیٹ بنانے والے گروہ کا انکشاف

متھرا:15 جنوری (یو این آئی) متھرا میں کوتوالی پولیس نے مختلف ریاستوں کے تعلیمی بورڈ، یونیورسٹی کی فرضی مارکیٹ، ٹی سی اور دیگر تعلیمی سرٹیفکیٹ بنانے والے گروہ کا انکشاف کر گروہ کے سرغنہ سمیت پانچ افراد کو گرفتار کیا ہے۔ ان کے قبضے سے کئی فرضی مارکشیٹ، ٹی سی اور دیگر تعلیمی سرٹیفکیٹ کے ساتھ ساتھ اس کے لئے استعمال کئے جا رہے دیگر الکٹرانک آلات بھی برآمد کئے گئے ہیں۔ گروہ مسابقہ جاتی امتحانات میں سرگرم ہو کر نوجوانوں کو اس طرح کے فرضی سرٹیفکیٹ بھاری رقم لے کر فروخت کرتا ہے۔ تعجب کی بات یہ ہے کہ اس فرضی واڑے میں متعلقہ یونیورسٹی کو بھی رقم دی جاتی ہے۔ ڈی آئی جی/ ایس ایس پی شیلیش پانڈے نے آج میڈیا نمائندوں کو بتایا کہ کوتوالی پولیس ٹیم نے گروہ سرغنہ منیش پرتاپ سنگھ عرف مانگے رام، مکیش، سریش چندر، رشی اور رام پرکاش گوتم کو بجرنگ دھرم کانٹ کے نزدیک بنے مکان سے گرفتار کیا جبکہ موقع سے ان کا ایک دیگر ساتھ وکرم سنگھ فرار ہونے میں کامیاب رہا۔

یوپی میں بیسک ایجوکیشن محکمہ کے افسروں اور ٹیچروں کی تنخواہ روک دی جائے گی

لکھنؤ : 15 جنوری (پی این ایس) یوپی کی یوگی حکومت افسران اور ملازمین کے اثاثوں کے اعلان کو لے کر سخت ہے۔ اب ریاست کے بیسک ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ سے وابستہ اساتذہ کی جائیداد کی تفصیلات فراہم کرنے کی آخری تاریخ کا اعلان کیا گیا ہے۔ اگر بیسک سے وابستہ اساتذہ 31 جنوری تک اپنے منقولہ اور غیر منقولہ اثاثوں کی تفصیلات مانو سمپدا پورٹل پر اپ لوڈ نہیں کرتے ہیں تو انہیں تنخواہ نہیں ملے گی۔ یہی نہیں ان ٹیچر کو نہ تو ترقی ملے گی اور نہ ہی ٹرانسفر۔ بنیادی تعلیم کے ڈائریکٹر نے اس معاملے میں حکم جاری کیا ہے۔ گزشتہ پیر کو پرائمری اساتذہ کے ساتھ ساتھ محکمے کے افسران اور ملازمین کے نام ایک حکم نامہ جاری کیا گیا تھا۔ اس حکم میں کہا گیا ہے کہ اتر پردیش ایمپلائز کنڈکٹ رولز- 1956 کے قاعدہ 24 کے مطابق مانو سمپدا پورٹل پر لازمی طور پر رجسٹر کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق محکمہ نے اس معاملے میں 17 دسمبر 2024 کو ایک سرکلر جاری کیا ہے۔ جس میں چوتھے درجے کے محکمانہ ملازمین کے علاوہ تمام افسران، اساتذہ اور غیر تدریسی عملہ سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے منقولہ اور غیر منقولہ اثاثوں کی مکمل تفصیلات فراہم کریں۔ اسے 31 جنوری 2025 تک لازمی طور پر پورٹل پر اپ لوڈ کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ اس حکم کے 27 دن گزرنے کے بعد بھی بمشکل 18 سے 19 فیصد محکمانہ ملازمین نے اپنے منقولہ اور غیر منقولہ اثاثوں کی تفصیلات پورٹل پر اپ لوڈ کی ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق 1,67,265 اساتذہ میں سے صرف 6,466 اساتذہ نے 12 جنوری تک اپنی جائیدادوں کی معلومات اپ لوڈ کی ہیں۔ اگر رپورٹس پر یقین کیا جائے تو حکومت محکمانہ ملازمین کے اثاثوں کے اعلان کے معاملے میں سنجیدہ ہے۔ ایسے میں بنیادی تعلیم کے ڈائریکٹر پرتاپ سنگھ بگھیل کو سخت احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ ہر کسی کو 31 جنوری تک اپنے اثاثوں کی تفصیلات فراہم کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ حکومت کی ہدایات کے بعد ڈائریکٹر بیسک ایجوکیشن نے ایک بار پھر ایک حکم نامہ جاری کیا ہے۔ جس میں ان اساتذہ کے خلاف کارروائی کرنے کا انتباہ دیا گیا ہے جو اپنے منقولہ اور غیر منقولہ اثاثوں کی معلومات اپ لوڈ نہیں کرتے۔

بیوی کے ہاتھوں شوہر کا قتل

فیروزآباد:15 جنوری (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع فیروزآباد خیر گڑھ علاقے میں بدھ کو شوہر کا قتل اس کی بیوی نے بھانجے کی مدد سے گلا دبا کر دیا۔ پولیس نے دونوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ خیر گڑھ کے گاؤں سرمئی باشندہ ستیندر سنگھ (40) کو اہل خانہ نے بدھ کی صبح متوفی کی حالت میں دیکھ پولیس کو اطلاع دی۔ ستیندر کا گلا گھونٹ کر قتل کر دیا گیا تھا۔ اہل خانہ سے پوچھ گچھ میں بیوی روشنی پر شبہ ہوا۔ اسے حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی گئی تو تھوڑی دیر میں ہی اس نے بھانجے کے تعاون سے قتل کرنے کی بات کو قبول کیا۔ روشنی نے پولیس کو بتایا کہ بھانجے گوند کے ساتھ اس کا معاشقہ چل رہا ہے۔ منگل کی رات میں شوہر ستیندر سنگھ نے بھانجے گوند کے ساتھ ساتھ اسے قابل اعتراض حالت میں پکڑ لیا تھا جس کو لے کر تینوں میں کہاسنی اور تنازع ہوا اور اس نے گوند کے ساتھ مل کر شوہر کا گلا دبا کر قتل کر دیا۔

گنگا ماں بلائیں گی تو ضرور لگاؤں گا سنگم میں ڈوبکی: اکھلیش

لکھنؤ:15 جنوری (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ گنگا ماں کے بلاوے پر وہ ضرور سنگم میں اشنان کو جائیں گے۔ ہریدوار میں اپنے چچا کی آتھی وسرج تقریب کے بعد یادو نے میڈیا نمائندوں سے بات چیت میں کہا کہ منگل کو مکر سنکرانتی کے موقع پر انہوں نے ہردوار میں گنگا اسنان کیا۔ انہوں نے یہاں گنگا آگے پریاگ راج جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہا کمبھ ہزاروں سال سے چلا آرہا ہے۔ سناتن روایت کا حصہ ہے جہاں سبھی سنت مہاتما اور سادھوؤں کے درشن ہوتے ہیں۔ مہا کمبھ میں ڈبکی لگانے کے سوال پر انہوں نے کہا کہ گنگا ماں جب انہیں بلائیں گی وہ سنگم میں ڈبکی لگانے ضروری جائیں گے۔ مہا کمبھ کی تیاریوں کو ناکافی بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گنگا اتنے زیادہ وسائل ہونے کے بعد بھی اگر مہا کمبھ میں خامیاں رہتی ہیں تو کہیں نہ کہیں سوال کھڑے ہوتے ہیں۔ امید ہے کہ حکومت ان تمام خامیوں پر دھیان دے گی اور دور کرے گی۔

ایم بی اے کورس کے طلباء میں ٹیبلٹس تقسیم

ایم بی اے کورس کے طلباء میں ٹیبلٹس تقسیم

لکھنؤ:15 جنوری (پی این ایس) ڈرون ٹیکنالوجی نے کوآپریٹو سیکٹر میں ایک نئے انقلاب کا آغاز کیا ہے۔ ٹیکنالوجی کی وجہ سے نہ صرف ملک بلکہ اتر پردیش بھی ترقی کر رہا ہے، جس میں کوآپریٹو سیکٹر بھی پیچھے نہیں ہے۔ پہلے مرحلے میں، دیہی خواتین کو روزگار اور بااختیار بنانے کے لیے بیک وقت تین بیچوں کا 15 روزہ ڈرون تربیتی پروگرام شروع کیا گیا۔ وزیر اعظم ڈرون پائلٹ کی تربیت اور زراعت کے میدان میں اس کے استعمال پر بہت زور دے رہے ہیں اور ریاستی حکومت ان کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے پر عزم ہے۔ یہ باتیں اتر پردیش کے وزیر مملکت برائے کوآپریٹو (آزاد چارج) جناب جے پی ایس راٹھور نے لکھنؤ کے آئی سی سی ایم آرٹی میں ڈرون ٹریننگ پروگرام کے آغاز کے موقع پر کہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈرون ٹیکنالوجی نہ صرف زراعت کے شعبے میں کارآمد ہے بلکہ کوآپریٹو سیکٹر میں اس کی وسیع صلاحیت موجود ہے۔ اس سے کوآپریٹو سوسائٹیوں کے کام کو مزید شفاف اور موثر بنایا جا سکتا ہے۔ کوآپریٹو وزیر نے کہا کہ ڈرون کوآپریٹو سوسائٹیوں کی اراضی کے سروے، فصلوں کی نگرانی، کھادوں کی تقسیم اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ جیسے کاموں میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی وقت اور وسائل کی بچت کے ساتھ ساتھ پیداوار بڑھانے میں بھی مددگار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت سوامی وویکانند یوتھ امپاورمنٹ اسکیم کے تحت نوجوانوں کو تربیت دے کر روزگار کے نئے مواقع فراہم کر رہی ہے۔ ڈرون ٹریننگ پروگرام نوجوانوں کو تکنیکی معلومات فراہم کرے گا، تاکہ وہ کوآپریٹو سیکٹر کے ساتھ ساتھ دیگر شعبوں میں بھی تعاون کر سکیں۔ پہلے تربیتی پروگرام میں شاہجہاں پور، غازی آباد، امروہہ، جونپور اضلاع کی 60 دیہی خواتین کو 15 روزہ خواتین ڈرون پائلٹ کی مفت تربیت فراہم کی جائے گی۔ اس پروگرام کے ساتھ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے رہائش اور طعام کا بھی انتظام کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کو تکنیکی طور پر بااختیار بنانے کے لیے ریاستی حکومت کی سوامی وویکانند یوتھ امپاورمنٹ اسکیم کے تحت ایم بی اے کورس کے 50 طلبہ کو ٹیبلٹ بھی تقسیم کیے گئے۔ وزیر موصوف نے آئی سی سی ایم آرٹی میں کلاس روم، لیب، ہاسٹل وغیرہ کی تزئین و آرائش کے لیے اسکیموں کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔ پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے پرنسپل سکریٹری کوآپریٹو جناب سوربھ بابو نے کہا کہ انسٹی ٹیوٹ کو معیاری تربیت فراہم کرنی چاہیے، تاکہ زراعت کے شعبے میں مزید فوائد حاصل کیے جا سکیں۔ ٹریننگ میں ڈرون آپریشن کے ساتھ ساتھ آلات کے بارے میں بھی معلومات دی جائیں۔ آئی سی سی ایم آرٹی کے ڈائریکٹر جناب راجیو یادو نے مہمانوں کا خیر مقدم اور ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس ڈرون ٹریننگ پروگرام کے انعقاد سے خواتین کو روزگار کے نئے مواقع میسر آئیں گے۔ ادارہ نئے ریکارڈ قائم کرنے میں کامیاب ہوگا۔ اس موقع پر کمشنر اور رجسٹرار کوآپریٹو جناب انل کمار سنگھ اور سینئر افسران موجود تھے۔

حضرت سید سالار مسعود غازیؒ کے عرس کے موقع پر دارالعلوم نظامیہ میں تقریب

رلمہور لکھنؤ۔ (پریس ریلیز) دارالعلوم نظامیہ نظام پور ملہور میں حضرت سید سالار مسعود غازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے عرس مقدس کے موقع پر ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے دارالعلوم کے صدر المدرسین مولانا بدرالدین مصباحی نظامی نے کہا کہ جب حضرت سید سالار مسعود غازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بہرائچ شریف تشریف لائے تو اس وقت پورا علاقہ کفر و شرک کا گہوارہ تھا، آپ کی تشریف آواری کے باعث لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ آپ نے اپنی دعوت و تبلیغ سے لوگوں کو اسلامی تعلیمات سے روشناس کرایا۔ حضرت سید سالار مسعود غازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہندوستان کے ان اولیاء کرام، شہداء عظام و مشائخ میں سے ہیں جنھوں نے اس سرزمین پر اسلام کا پرچم بلند فرمایا۔ اور لوگوں کو نور ہدایت سے مزین کیا۔ مولانا بدرالدین نے کہا کہ حضرت سید سالار مسعود غازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا آستانہ ایک ایسا آستانہ ہے جہاں صرف مسلمان ہی نہیں بلکہ ہر مذہب کے لوگ عقیدت کے ساتھ آتے ہیں، اور اپنی مرادیں پاتے ہیں۔ آپ کا فیض آج بھی جاری و ساری ہے۔ آج بھی آپ کے مزار مبارک پر پہونچ کر لوگ اپنی گناہوں سے توبہ کرتے ہیں، وہیں آپ کی مزار مبارک پر کثیر تعداد غیر مسلم بھی آتے ہیں، شمالی ہندوستان کا یہ منفرد آستانہ اپنی گوناگوں خصوصیات کے لئے آج بھی ہندو مسلم یکتا کی علامت بنا ہوا ہے۔ مولانا نے اپنے خطاب میں کہا کہ سید سالار مسعود غازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کم عمر میں ہی علوم ظاہری کی تکمیل کر لی تھی، علوم ظاہری سے فارغ ہو کر علوم باطنی کی طرف راغب ہوئے۔ اور اس ہمیشہ عبادت الٰہی میں مصروف رہنے لگے۔ مسلسل شب بیداری اور عبادت الٰہی کا شوق ان کے رگ و پے میں سرایت کر چکا تھا اس لئے ہر وقت باوضو رہتے تھے اور درویشان اہل باطن کی صحبت بابرکت میں اپنا وقت گزارتے تھے۔ ان اوصاف حمیدہ کے ساتھ ساتھ آپ فن سپہ گری میں بھی کامل دسترس رکھتے تھے۔ مولانا نے اپنے خطاب میں کہا کہ حضرت سید سالار مسعود غازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے صرف اٹھارہ سال کی عمر میں شہادت پائی، آپ کا مزار پر انوار اتر پردیش کے ضلع بہرائچ شریف میں زیارت گاہ خاص و عام ہے۔۔ ہر سال 14 رجب المرجب کو آپ کا عرس مقدس نہایت ہی تزک و احتشام کے ساتھ منعقد ہوتا ہے۔ تقریب کا آغاز قرآن پاک کی تلاوت سے ہوا، دارالعلوم کے طلباء نے اس تقریب میں نعت و منقبت کا نذرانہ پیش کیا۔ پروگرام کا اختتام صلوۃ و سلام اور دعا پر ہوا۔

مہا کمبھ میں اکھاڑہ واک ٹور کے لیے 02 ہزار روپے کا پیکیج

لکھنؤ:15 جنوری (پی این ایس) تیرتھ راج پریاگ راج میں سنگم کے کنارے منعقد ہونے والا دنیا کا سب سے بڑا مذہبی پروگرام مہا کمبھ 2025 شروع ہو گیا ہے۔ 26 فروری تک مقدس ندیوں گنگا، جمنا اور سرسوتی کے سنگم پر منعقد ہونے والے اس عظیم پروگرام میں کروڑوں لوگ اسنان کریں گے۔ یوپی ایس ٹی ڈی سی نے عقیدت مندوں کے لیے مختلف پیکیج تیار کیے ہیں۔ ان میں سے ایک اکھاڑا واک ٹور پیکیج ہے جس کی رقم 2000 روپے مقرر کی گئی ہے۔ اتر پردیش اسٹیٹ ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن (UPSTDC) صبح 7 بجے پریڈ گراؤنڈ کی ٹینٹ کالونی سے واک ٹور کا آغاز کرے گا اور صبح 30.9 بجے ڈھائی گھنٹے تک مختلف اکھاڑوں کا دورہ کرے گا۔ ان اکھاڑوں کے بارے میں تفصیلی معلومات دی جائیں گی۔ ٹور کے لیے کم از کم پانچ لوگوں کا گروپ ہونا چاہیے۔ سیاح اسے upstdc.co.in سے بک کرا سکتے ہیں۔ یہ معلومات ریاست کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ اسے عقیدت مندوں اور سیاحوں کی سہولت اور پریاگ راج میلے کا پرندوں کی آنکھ سے دیکھنے کے لیے شروع کیا گیا ہے۔ اکھاڑا واک ٹور: ملکی اور غیر ملکی عقیدت مندوں کو پریاگ راج کی قدیم، بدلتی ہوئی نوعیت اور کمبھ علاقے میں واقع تاریخی مقامات کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی جائیں گی۔ اس کے لیے ماہرین اور گائیڈ کا انتظام کیا گیا ہے۔ اکھاڑہ واک کرنے والے کم از کم 05 لوگ بکنگ کروا کر اکھاڑا واک ٹور میں شامل ہو سکتے ہیں۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ اتر پردیش اسٹیٹ ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن (UPSTDC) نے عقیدت مندوں/سیاحوں کی سہولت کے لیے 3500 روپے میں، ایک کامبو پیکیج بھی شروع کیا ہے۔ آپ کو اکھاڑوں کے ساتھ ساتھ ناگا سادھوؤں، اگھوری اور کلپواسیوں کو قریب سے دیکھنے اور سمجھنے کا موقع ملے گا۔ کامبو پیکج کے تحت روزانہ صبح 00.7 بجے سے دوپہر 00.12 بجے تک ٹور کیے جا رہے ہیں۔ اس کا دورانیہ تقریباً 5 گھنٹے ہے۔ اس کا آغاز پریڈ گراؤنڈ کی ٹینٹ کالونی سے ہوگا۔ ٹور کے دوران شرکاء کو واک ایکسپرٹ، میلے کا نقشہ، پرنٹ شدہ ہینڈ آوٹ، ماحول دوست کیری بیگ اور منرل واٹر کی 01 بوتلیں فراہم کی جائیں گی۔

نجکاری کی مخالفت میں 18 جنوری تک کالی پٹی باندھیں گے بجلی ملازمین

لکھنؤ:15 جنوری (یو این آئی) پوروانچل وویوت وترن نگم اور دکشناچل وویوت وترن نگم کے پرائیویٹائزیشن کے مخالفت میں بجلی ملازمین، کنٹراکٹ ملازمین اور انجینئروں نے جمعرات کو بھی اضلاع اور سب اسٹیشن ہیڈ کوارٹر پر احتجاجی اجلاس کیا اور کام کے دوران پورے دن کالی پٹی باندھ کو اپنی مخالفت درج کرائی۔ کمیٹی نے کہا ہے کہ بجلی کے پرائیویٹ کے لئے ٹینڈر نوٹس شائع ہونے کے بعد سے ہی بجلی ملازمین میں لگاتار غصہ بڑھ رہا ہے اور وہ اپنا اشتعال درج کرنے کے لئے سڑکوں پر اتر رہے ہیں۔ کالی پٹی باندھ کر مخالفت کی مہم 18 جنوری تک چلے گی جس کے بعد آگے کے پروگرام کا اعلان کیا جائے گا۔ آج لکھنؤ کے علاوہ وارانسی، گورکھپور، پریاگ راج، مرزاپور، اعظم گڑھ، بستی، سہارنپور، مظفر نگر، میرٹھ، غازی آباد، بلند شہر، نوئیڈا، مراد آباد، آگرہ، علی گڑھ، کانپور، جھانسی، باندہ، بریلی، دیوی پاٹن، اجودھیا، سلطان پور، ہردوا گنج، پارنچھا، جواہر پور، پنکی، اوبر، پپری اور انپرہ میں بڑے پروگرام ہوئے۔ لکھنؤ میں ریزیڈینسی، تال کٹورا، مدھیانچل ہیڈ کوارٹر، پاریشن بھون، ایس ایل ڈی سی اور شکتی بھون پر احتجاجی جلسے کا انعقاد کیا گیا۔

پی ایم ایوارڈ سے نوازے جائیں گے آئی اے ایس انوراگ سریواستو

لکھنؤ:15 جنوری (پی این ایس) نمامی گنگے اور دیہی واٹر سپلائی محکمے کے ایڈیشنل چیف سکریٹری انوراگ سریواستو کو جل جیون مشن کے پروجیکٹوں میں شمسی توانائی کے اختراعی استعمال کے لیے وزیر اعظم ایوارڈ برائے عوامی نظم و نسق، 2023 کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ آئی اے ایس انوراگ سریواستو کو حکومت ہند کی طرف سے انوویشن اسٹیٹ کے زمرے میں اعزاز سے نوازا جائے گا۔ 1992 بیچ کے آئی اے ایس افسر انوراگ سریواستو نے اتر پردیش میں جل جیون مشن کے پروجیکٹوں میں شمسی توانائی کے استعمال کا اختراعی تجربہ شروع کیا تھا۔ اس سلسلے میں مرکزی پرسنل منسٹری کے سکریٹری وی سرینواس نے چیف سکریٹری منوج کمار سنگھ کو ایک خط بھیجا ہے۔ آئی اے ایس انوراگ سریواستو کو 10 اپریل کو نئی دہلی میں منعقد ہونے والے ایک تقریب میں اس ایوارڈ سے نوازا جائے گا۔ یہ ایوارڈ ملک بھر کے چند منتخب آئی اے ایس افسران کو دیا جاتا ہے جو بہترین کام کرتے ہیں۔ یہ ایوارڈ حکومت ہند نے غیر معمولی اور اختراعی کام کو تسلیم کرنے اور انعام دینے کے لیے قائم کیا ہے۔ اس کے تحت ایوارڈ کے لیے کم از کم پانچ ترجیحی پروگراموں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ انوراگ سریواستو 1992 بیچ کے آئی اے ایس افسر ہیں۔ انوراگ جنہوں نے سول انجینئرنگ میں B.Tech اور M.Tech کیا ہے، فی الحال نمامی گنگے اور دیہی واٹر سپلائی ڈیپارٹمنٹ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ہیں۔ 23 سال پر محیط اپنے انتظامی کیریئر میں انوراگ 10 اضلاع کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ رہ چکے ہیں۔ جس میں رائے بریلی، سلطان پور، ایودھیا، کانپور نگر جیسے بڑے اضلاع شامل ہیں۔ اس کے علاوہ انہیں کمشنر میرٹھ، علی گڑھ، بستی کے عہدے پر بھی تعینات کیا گیا ہے۔

اٹاوہ: لڑکی نے پھانسی لگا کر دی جان

اٹاوہ:15 جنوری (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع اٹاوہ کے لویدی علاقے میں ماں کی ڈانٹ سے دلبرداشتہ سے ناراض ایک لڑکی نے پھانسی لگا کر جان دے دی۔ سینئر ایس پی سنجے کمار نے بدھ کو بتایا کہ انگوری گاؤں باشندہ راجو کی 18 سالہ بیٹی لالی نے دیر رات گھر کے کمرے میں ڈوپٹے سے پھندا بنا کر خودکشی کر لی ہے۔ والد جب بدھ کی صبح کھیت پر جانے کے لئے کمرے سے موبائل اٹھانے پہنچا تو اس نے بیٹی کی لاش کو پنکھے پر لٹکا دیکھا۔ متوفی کے بڑے بھائی پروت کمار نے بتایا کہ ہم گھر کے باہر تھے۔ رات میں بغیر کسی بات کے حوالے سے اس نے پھانسی لگالی۔ گھر میں صرف چھوٹا بھائی اور والدین تھے۔

شادی شدہ خاتون نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی

کاکوری لکھنؤ۔ بدھ کی صبح تقریباً 11 بجے کاکوری تھانہ علاقہ کے بکھون میں گھریلو جھگڑے سے پریشان ایک لڑکی نے کمرے میں پنکھے سے اپنی ساڑھی کی مدد سے لٹک کر خودکشی کر لی۔ اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ گاؤں والوں کے مطابق متوفی لڑکی کا شوہر ونود مزدوری کرتا تھا۔ بدھ کی صبح وہ مزدوری کے لیے شہر گیا تھا۔ گھر میں خاموشی دیکھ کر وہ لڑکی اپنے کمرے میں گئی اور کچھ دیر بعد جب بچے اوپر گئے تو دیکھا کہ دادی اماں کو آواز دی۔ ریتا کو اپنی ساڑھی کے پھندے سے لٹکتے ہوئے دیکھا تو گھر میں ہنگامہ برپا ہو گیا۔ واقعے کی اطلاع کاکوری تھانے کو دی گئی، موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔

بریلی: معطل لیکھپال کے گروہ کی شکایت پر رام گنگا پل سے پھینکنے کی کوشش، ایک اور رپورٹ درج

بریلی:15 جنوری (پی این ایس) معطل چکبندی لیکھپال ساون کمار جیسوال کے گرگے امیت راٹھور عرف تلک دھاری نے پرانے ہریوم ساگر کو رام گنگا پل سے پھینکنے کی کوشش کی۔ ہریوم نے اب تھانے میں ایک اور رپورٹ درج کرائی ہے۔ کل نو مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ ہریوم ساگر جو ہرونگلہ کا رہنے والا ہے، نے بتایا کہ ساون کمار اور امیت راٹھور نے ہمت سنگھ کولڈ اسٹور کی زمین کا نقلی ڈیڈ اپنے گینگ کے ارکان پردیپ اور پلو جیسوال کے نام کیا تھا۔ ہریوم ساگر نے بتایا کہ ان کا تعلق درج فہرست ذات سے ہے۔ اس کی برادری کا جگدیش اسے 1500 روپے کا لالچ دے کر رجسٹری آفس لے گیا۔